رہنمائے حج

ترتیب و تحقیق

شعبہ تحقیق و مراجع:

حافظ عبد القدوس،(ڈائریکٹر)،ڈاکٹر شاہد الرحمن،(ڈپٹی ڈائریکٹر)

محمد خلیق،(ڈپٹی ڈائریکٹر)،عائشہ اعجاز(اسسٹنٹ ڈائریکٹر)

شعبہ حج

مصباح الرحمن(سیکشن آفیسر)، جمیل الرحمن،(اسسٹنٹ ڈائریکٹر آئی ٹی)

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

حکومت پاکستان،اسلام آباد

Website: www.mora.gov.pk
Facebook: /mora.official , Twitter: /MORAisbofficial
Instagram: /morifh.official , Youtube: /mediacellmora

تلبیہ *

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ،

حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں،

لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ

(ہاں) میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں

إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ،

بے شک تمام تعریفیں اور ساری نعمتیں تیری ہیں اور بادشاہی تیری ہی ہے،

لاَ شَرِيكَ لَكَ

تیرا کوئی شریک نہیں

* یہ وہ ذکر ہے جس کو حج اور عمرہ کی نیت کے ساتھ پڑھنے سے احرام کا آغاز ہو جاتا ہے۔ حاجی اور معتمر چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، اترتے چڑھتے، تلبیہ کا اہتمام کرتا ہے تاوقتیکہ عمرے یا حج کے طواف کا آغاز کر دے۔

پیغام

حج اسلام کا پانچواں اہم رکن ہے، ہر مسلمان کی دلی آرزو ہوتی ہے کہ وہ حج ادا کرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری دے۔ بلاشبہ بیت اللہ کی زیارت اور حضرت محمد ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری کسی بھی مسلمان کی لیے بڑی خوش نصیبی ہے۔ حج کے مقدس سفر پر روانگی کے لیے مسلمانانِ عالم کے جذبہ عقیدت اور احساسات کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ اس عقیدت اور ولولے کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر مجھے یہ سعادت بخشی ہے کہ میں اللہ عزوجل کے مہمانوں کی خدمت میں اپنا حصہ ادا کرسکوں اور عازمینِ حج کے لیے سفرِ حج کو بامقصد اور سہل بنانے کیلئے تمام تر انتظامی امور کی نگرانی کرسکوں۔ میں اس بات کے لیے کوشاں ہوں کہ امسال حج میں پاکستانی حجاج کے لیے حتی الامکان بہترین انتظامی، سفری اور رہائشی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ میں حجاج پاکستان کو یہ یقین دہانی کرانا چاہتا ہوں کہ حکومتِ پاکستان، وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی اور پاکستان حج مشن آپ کے لئے سفر حج کو آسان اور کامیاب بنانے کے لیے کوشاں رہیں گے۔

میری دُعا ہے کہ ہم سب کی کوششیں بارآور ثابت ہوں اور عازمین حج بہترین انداز میں حج ادا کرکے وطن واپس لوٹیں۔ میں آپ سے ملتمس ہوں کہ سفرِ حج کے دوران عالم اسلام کی سربلندی، پاکستان کی ترقی وخوشحالی، پاکستان حج مشن کی کامیابی اور وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی کامرانی کے لئے پر خلوص دعائیں کرنا نہ بھولیں۔

وفاقی وزیر برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

پیش لفظ

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی ہر سال عازمینِ حج کی راہنمائی کے لئے تربیتی لٹریچر مرتب کرتی ہے۔ زیرِ نظر کتاب کو مرتب کرتے وقت کوشش کی گئی ہے کہ عازمینِ حج کو مناسک حج اور انتظامی امور کے بارے میں جامع انداز میں بنیادی معلومات فراہم کی جائیں تاکہ وہ اس کی مدد سے مناسک حج آسانی سے ادا کر سکیں۔

میں اس سلسلہ میں ان تمام علمائے کرام کا شکر گزار ہوں جنہوں نے یہ کتاب مرتب کرنے میں مدد کی۔ وزارت ہذا کی کوششوں کے باوجود اس میں بہتری کی گنجائش موجود ہو گی جس کے لئے وزارت امید کرتی ہے کہ آپ اس کتاب کے بارے میں اپنی رائے ضرور دیں گے، تاکہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آپ سے درخواست ہے کہ دورانِ حج اپنے اور اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ ساتھ وطن عزیز کی ترقی، خوشحالی اور سلامتی کے لئے بھی ضرور دُعا کریں۔

اللہ کریم ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

وفاقی سیکرٹری وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

فہرست عنوانات

باب اوّل: سفرِ حج سے پہلے پاکستان میں تیاری.. 6

باب دوم: سعودی عرب میں سفر کے مراحل اور قیام................................. 38

باب سوم: عمرہ کا طریقہ 52

باب چہارم: مشاعر مقدسہ کا تعارف.................................... 60

باب پنجم: حج کا طریقہ 82

باب ششم : زیارتِ مدینہ منورہ 97

باب ہفتم: خیال رکھنے کی باتیں.. 109

باب ہشتم: سفر حج کیلئے طبّی سہولیات 122

باب نہم: حادثات سے بچاؤ... 128

باب اوّل

سفرِ حج سے پہلے پاکستان میں تیاری

حج کی فرضیت:

حج ہر عاقل، بالغ مسلمان، مرد وعورت پر بشرطِ استطاعت زندگی میں ایک دفعہ ادا کرنا فرض ہے۔ حج کی استطاعت کا مطلب ہے کہ راستہ پرامن ہو، نیز اس کے پاس حج کے اخراجات کے علاوہ مدتِ حج کے لیے اپنے زیرِ کفالت افراد کے نان ونفقہ کا بندوبست موجود ہو۔

حج کی تربیت وتیاری:

حج ایک نہایت عظیم الشان مگر مشقت طلب عبادت ہے، چنانچہ عازمینِ حج کے لیے اس کی تربیت حاصل کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ حجازِ مقدس میں گذرنے والے ہر لمحے سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاسکے۔

مناسک حج کی تربیت کے علاوہ اس مبارک سفر کی تیاری کے دو اہم پہلو ہیں پہلا یہ کہ اپنے باطن کا تزکیہ کیا جائے اور حج جیسی مبارک عبادت کی روح کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ اپنے رب سے سچی توبہ اور آئندہ اس کی نافرمانی سے دور رہنے کا پختہ عزم کیا جائے۔ ربِ کریم نے قرآنِ کریم میں تقویٰ کو اس سفر کے لئے بہترین زادِ راہ قرار دیا ہے۔ یہ موقع اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوش نصیب بندوں کو عطا کیا جاتا ہے اور وہ مقدس مقامات پر اپنے رب کے سامنے سچی توبہ کرتے ہیں اور حجِ مبرور کے بدلے میں نہ صرف جنت کی خوشخبری لے کر واپس آتے ہیں بلکہ گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جاتے ہیں جیسے انہیں ماں نے اِسی دن جنا ہو۔ جبکہ تیاری کا دوسرا پہلو عملی یا ظاہری ہے۔ لٰہذا اپنے آپ کو ذہنی اور جسمانی طور پر مشکل سفر کیلئے تیار کیا جائے۔ اس کے لئے آپ کو یہ جاننا ہو گا کہ آپ نے حج سے پہلے، اس کے دوران اور بعد میں کیا کرنا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ درج ذیل انتظامی امور کا خیال رکھا جائے تاکہ اس مبارک سفر میں مکمل یکسوئی کے ساتھ عبادات میں مصروف رہیں۔

حج درخواستیں اور طبّی معائنہ:

سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستیں منظور ہونے کے بعد خوش نصیب افراد کو بذریعہ SMSاطلاع کر دی جاتی ہے۔ درخواستوں کے بارے میں معلومات وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی ویب سائٹ www.mora.gov.pk پر بھی دیکھی جاسکتی ہیں۔ کامیاب حج درخواست گذار اپنے متعلقہ بینک برانچ سے طبّی معائنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرے اور کسی سرکاری /نیم سرکاری/فوج/حکومتی خود مختار ادارے/کارپوریشن ہسپتال کے ڈاکٹر سے تصدیق کروا کر واپس بینک میں جمع کروادے۔ پرائیویٹ ڈاکٹر کا تصدیق شدہ میڈیکل سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہو گا۔ اگر کسی پیچیدہ بیماری کی وجہ سے ڈاکٹر آپ کو سفر حج کے قابل قرار نہیں دیتے تو آپ اپنی صحت یابی یا تندرست ہونے تک حج کا ارادہ ترک کر دیں۔ اگر آپ بیماری کی حالت میں حج کے لیے جائیں گے تو اپنے لیے اور اپنے ساتھیوں کے لیے پریشانی کا باعث بنیں گے۔ اگر حج کے لیے انتخاب کے بعد بیماری کی وجہ سے حج پر جانے کا ارادہ نہ ہو وزارت کو فوری اطلاع کر دیں تا کہ آپ کی جگہ کسی متبادل کو بھیجا جا سکے۔ واضح رہے کہ جعلی طبّی سرٹیفکیٹ پیش کرنے والے کو اس کے ذاتی خرچے پر حج سے واپس بھیج دیا جائے گا۔ اور ایسا سرٹیفکیٹ جاری کرنے والے ڈاکٹر کے خلاف تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سعودی عرب میں حج کے دوران درج ذیل پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا افراد کو سفر کی اجازت نہیں:

- ایڈوانس کینسر (Radiotherapy) سے علاج کروانے والے مریض
- دل کی شدید بیماری/ہارٹ فیلیئر
- گردوں کی خرابی (ڈائیلائس کی ضرورت)
- دائمی سانس/پھیپھڑوں کی شدید بیماریاں

- شدید اعصابی امراض (ڈیمنشیا، پارکنسن)
- جگر کا ایڈوانس سروسس
- حمل کی آخری سہ ماہی(Last Trimester of Pregnancy)
- تپ دق(TB) کے مریض

اگر کوئی حاجی غلط یا جعلی میڈیکل سرٹیفکیٹ جمع کرواتا ہے تو اس صورت میں سعودی عرب میں کسی بھی ہسپتال میں تمام طبّی اخراجات خود برداشت کرے گا۔ اور قانونی کاروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ براہِ کرم اپنی صحت اور قوانین کا خیال رکھیں۔ نیز میڈیکل سرٹیفکیٹ اور اپنے میڈیکل ریکارڈ کی کاپی دوران سفرِ حج اپنے ساتھ رکھیں۔ حج محفوظ، صحت منداور شرعی ذمہ داری کے ساتھ ادا کریں

تربیتی پروگرامز کا انعقاد:

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے زیر اہتمام عازمینِ حج کا تربیتی پروگرام ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں پاک حج ایپ اور SMS کے ذریعے تربیتی پروگرام کی تاریخ اور مقام سے متعلق آگاہ کر دیا جاتا ہے۔ عازمین حج کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے عموماً تحصیل اور ضلعی سطح پر تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شرکت لازمی ہے۔ ان تربیتی پروگراموں میں حجاج کی بہبود کیلئے پاکستان اور سعودی عرب میں انتظامات کے ساتھ ساتھ احکام حج، عمرہ اور مدینہ منورہ کی حاضری کے متعلق ہدایات دی جاتی ہیں۔

عموماً ماہِ ذوالقعدہ کے پہلے ہفتے سے حج پروازیں شروع ہو جاتی ہیں۔ ملازمت پیشہ لوگ اپنی روانگی اور واپسی کے شیڈول یعنی سعودی عرب میں قیام کی مدت کے لحاظ سے اپنے ادارے سے چھٹی منظور کروالیں اور اپنے محکمہ سے این او سی (N.O.C) بھی حاصل کر لیں۔

پاک حج ایپ:

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی طرف سے پاک حج ایپ کا اجراء سال 2024 میں کیا گیا۔ اس ایپ کا مقصد عازمین حج کو حج کے مختلف مراحل سے متعلق معلومات دینا ہے

تاکہ عازمین حج ان مراحل سے متعلق خود کو بروقت تیار کر سکیں اور باآسانی ان مراحل کی تکمیل کر سکیں۔ حجاج اپنے بہت سی معلومات اس ایپ کے ذریعے سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مثال کے حجاج کی ذاتی اور گروپ کی معلومات، حج تربیت کا شیڈول، ویکسینیشن کی تاریخ، روانگی اور واپسی کا فلائٹ شیڈول، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش، مکتب کی تفصیل وغیرہ وغیرہ۔ ان میں سے بہت سی معلومات وقتاً فوقتاً ایپ پر اپلوڈ کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ شکایات و تجاویز کا اندراج بھی اس ایپ سے ممکن ہے۔ یہ ایپ گوگل پلے اسٹور یا ایپل ایپ اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیں۔ ذیل میں ایپ کے طریقہ استعمال کے متعلق معلومات دی گئی ہیں، ان کا بغور مطالعہ کیجئے تاکہ اس ایپ کی افادیت اور طریقہ استعمال سے متعلق آگاہی حاصل ہو سکے۔

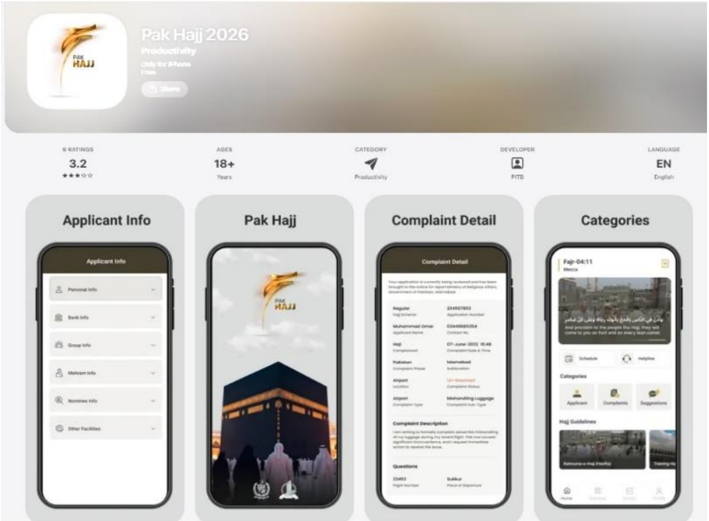
Pak Hajj 2026
3.2
18+
EN
Applicant Info
Pak Hajj
Complaint Detail
Categories

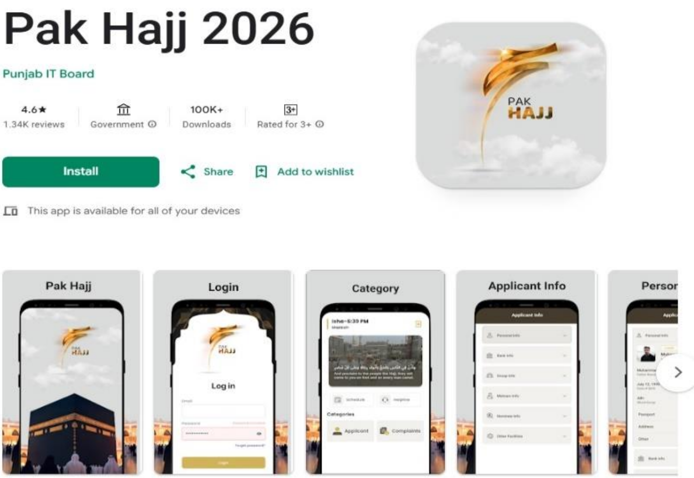
Pak Hajj 2026
Punjab IT Board
4.6★
1.34K reviews
Government
100K+
Downloads
Rated for 3+
Install
Share
Add to wishlist
This app is available for all of your devices
PAK
HAJJ
Pak Hajj
Login
Category
Applicant Info

پاک حج موبائل ایپ کے مقاصد

- حجاج کی ذاتی و گروپ کی معلومات
- حج تربیت، ویکسی نیشن، روانگی و آمد کی فلائٹ اور مکتب کی معلومات
- مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش
- گمشدگی کی صورت میں رہنمائی
- شکایات کا اندراج وازالہ کی رہنمائی
- حج کتابچہ (رہنمائے حج)، تربیتی پریزینٹیشن اور ویڈیوز کی دستیابی

9

ایپ لاگ ان سکرین

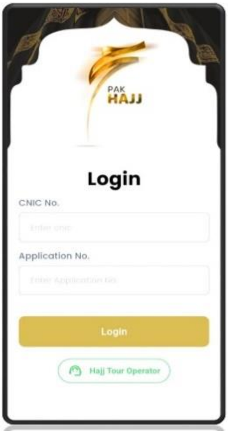

- شناختی کارڈ نمبر
- حج درخواست نمبر درج کریں
- لاگ ان کا بٹن دبائیں
- پرائیویٹ حجاج

11

ایپ کی مرکزی اسکرین

12

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔(جاری)

- ◄ ذاتی معلومات

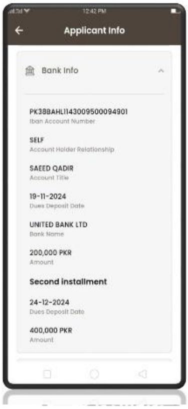

- ◄ بینک کی معلومات

14

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔(جاری)

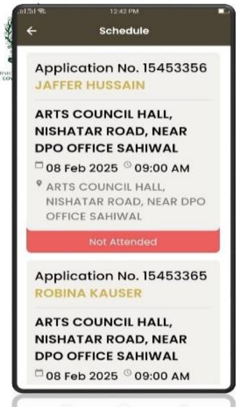

تربیت کا شیڈول

- ◄ مکمل شیڈول
- ◄ تاریخ اور وقت
- ◄ ویکسی نیشن کی تفصیلات
- ◄ حج پرواز کا شیڈول

15

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔(جاری)

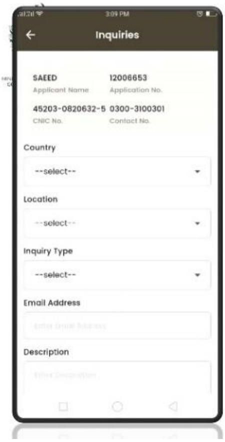

- ◄ انکوائری (کسی معلومات کے لئے)

17

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔ (جاری)
گروپ کی معلومات
محرم کی معلومات
نامزد فرد کی معلومات
Applicant Info
Group Info
Mehram Info
Nominee Info
Helper Info
Hajj Packages
16

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔ (جاری)
تجویز درج کروانے کی معلومات
اطلاعات (Notifications)
Add Suggestion
Email Address
Country
Suggestion Type
Subject
Description
Notifications
19

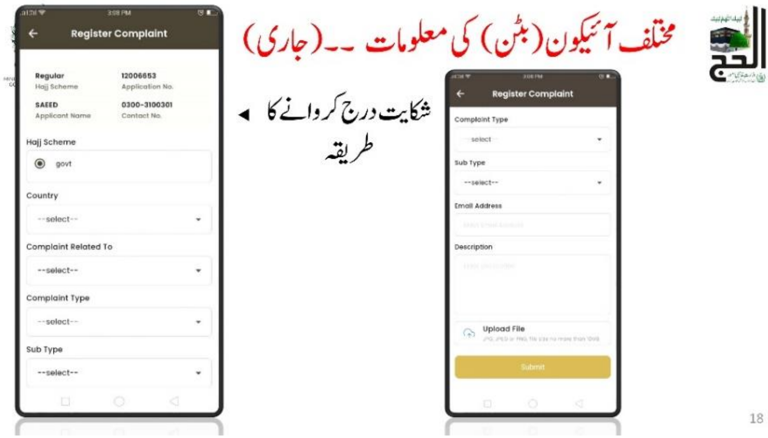
مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔ (جاری)
شکایت درج کروانے کا طریقہ
Register Complaint
Hajj Scheme
Country
Complaint Related To
Complaint Type
Sub Type
Email Address
Description
Upload File
Submit
18

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔(جاری)

- خبریں(News)
- میسیج(Message)

20

مختلف آئیکون (بٹن) کی معلومات ۔۔(جاری)

- حج ہیلپ لائنز
- عمومی سوالات

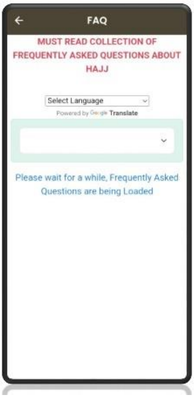

21

سعودی ویزہ بائیو ایپ کے ذریعے بائیو میٹرک تصدیق:

سعودی حج ویزہ کے حصول کے لیے سعودی ویزہ بائیو ''ایپ'' کے ذریعے درج ذیل تین کام کرنے ضروری ہیں:

1. کم از کم 6 ماہ تک قابل استعمال پاسپورٹ کی اسکیننگ
2. تصویر کھنچنا
3. انگلیوں کے نشانات کی اسکیننگ (بائیو میٹرک تصدیق)

سعودی ویزہ بائیو ایپ کی انسٹالیشن اور استعمال کی طریقہ کار ذیل میں درج ہے۔

ایپ کو سیٹ اپ کرنے کا طریقہ

انسٹال کرنے کے بعد سعودی ویزا بائیو ایپ کھولیں اور دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں

ہدایات کو پڑھنے کے بعد، اپنا اندراج شروع کرنے کے لیے اس بٹن پر کلک کریں۔

ایپ کو سیٹ اپ کرنے کا طریقہ

اس بٹن پر کلک کریں۔

ایپ کو سیٹ اپ کرنے کا طریقہ

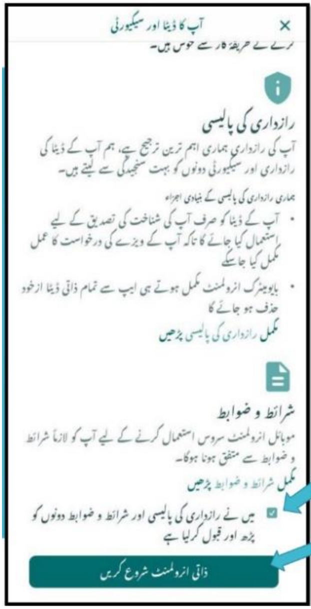

اس چیک باکس کو منتخب کریں۔

اور اس بٹن پر کلک کریں۔

ای میل کی تصدیق کرنے کا طریقہ

اپنا ای میل یہاں درج کریں۔

اور اس بٹن پر کلک کریں۔

ای میل کی تصدیق کرنے کا طریقہ

تصدیق کے لیے ای میل پر جانے کے لیے، یہاں کلک کریں۔

ای میل کی تصدیق کرنے کا طریقہ

ای میل کھولنے کے بعد، تصدیق کے لیے یہاں کلک کریں۔

ویزا کی قسم منتخب کریں

حج کا انتخاب کریں۔

اور اس بٹن پر کلک کریں۔

پاسپورٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

اپنے پاسپورٹ کو سکین کرنے کے بعد، اپنے ڈیٹا کی تصدیق کریں۔

احتیاط سے چیک کریں کہ آپ کا پاسپورٹ نمبر، قومیت، تاریخ پیدائش اور نام وغیرہ درست ہیں۔

پاسپورٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

اپنے ڈیٹا کی تصدیق کے بعد، جاری رکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

کیمرہ تیار کرنا | دستاویز کی تلاش | دستاویز پر عمل درآمد

سفارت خانے کے انتخاب کا طریقہ

- سفارت خانے کو منتخب کرنے کے لیے یہاں کلک کریں
- درخواست دہندگان ویزا جاری کی جگہ سفارت خانے والی آپشن میں پاکستان / اسلام آباد کا انتخاب کریں گے

26

سفارت خانے کے انتخاب کا طریقہ

1) اگر آپ نے پہلے سعودی ویزا نہیں لیا ہے تو یہاں "نہیں" کو منتخب کریں۔

2) پھر جاری رکھنے کے لیے یہاں کلک کریں۔

چہرے کی سکیننگ کرنے کا طریقہ

- اپنے فون کا فرنٹ کیمرہ سے اپنے چہرے کی تصویر لیں
- یقینی بنائیں کہ آپ کا پورا چہرہ نظر آرہا ہو
- عینک یا چہرے پر آنے والے بال ہٹا دیں
- اچھی روشنی والی جگہ میں چہرے پر براہ راست روشنی یا سائے کے بغیر تصویر لیں
- ہلکے رنگ کے سادہ پس منظر کے ساتھ تصویر لیں (سفید پس منظر)
- اپنی آنکھیں کھلی اور تاثرات معتدل رکھیں (مسکرائیں نہیں)

فنگر پرنٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

اپنے فون کا بیک کیمرہ استعمال کرتے ہوئے اپنی انگلیوں کو پورا دکھائیں تاکہ آپ کی انگلیوں کے نشانات کو سکین کر سکیں

انگلیوں کو سکین کرنے کا صحیح طریقہ

- یقینی بنائیں کہ بیک گراؤنڈ سیاہ، سادہ اور خالی ہے (تاکہ یہ آپ کی جلد کے رنگ کے برعکس ہو)۔
- اپنے ہاتھ یا انگلی کو کیمرے کے سامنے رکھیں
- تصویر کھینچنے کے پورے عمل کے دوران اپنا ہاتھ ساکت رکھنے کی کوشش کریں

فنگر پرنٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

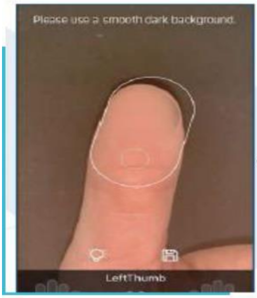

بائیں انگوٹھے کو سکین کرنے کے لیے:

- موبائل فون کو دائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں۔
- اپنے بائیں انگوٹھے کو کیمرے کے سامنے لائیں۔ ایپ خود بخود آپ کے بائیں انگوٹھے کو سکین کرے گی۔

بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو سکین کرنے کے لیے:

- موبائل فون دائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں۔
- اپنے بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں کیمرے کے سامنے رکھیں، ایپ خود بخود بائیں ہاتھ کی چاروں انگلیوں کو سکین کرلے گی۔

فنگر پرنٹ سکیننگ کرنے کا طریقہ

دائیں انگوٹھے کو سکین کرنے کے لیے۔

• موبائل فون بائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں۔
• دائیں انگوٹھے کو کیمرے کے سامنے لائیں۔ ایپ خود بخود دائیں انگوٹھے کو سکین کر لے گی۔

دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو سکین کرنے کے لیے:

• موبائل فون بائیں ہاتھ میں پکڑیں اور بیک کیمرہ استعمال کریں۔
• دائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں کیمرے کے سامنے لائیں۔ ایپ خود بخود دائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں سکین کر لے گی۔

معذوری کی صورت میں بائیو میٹرک کرنے کا طریقہ

• اگر آپ کسی معذوری کی وجہ سے بائیو میٹرک سے مستثنیٰ ہیں تو آپ کو میڈیکل سرٹیفکیٹ (انگریزی یا عربی میں) اپ لوڈ کرنا ہو گا جو معذوری کی قسم کی وضاحت کرے گا۔

• ان معذوریوں میں انگلی کا کٹا ہونا، بڑھاپے یا کام کی وجہ سے انگلیوں کے نشانات کا مدھم ہونا، آنکھ کا نقصان وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔

• میڈیکل سرٹیفکیٹ وفاقی حکومت / صوبائی حکومت / نیم سرکاری / مسلح افواج / خود مختار اداروں کے اسپتالوں / کارپوریشنوں کے اسپتالوں کے میڈیکل آفیسر سے جاری کیا جانا چاہیے۔

ایپ میں فنگر پرنٹ سکیننگ کے مرحلے کے دوران یہاں کلک کریں۔

معذوری کی صورت میں بائیو میٹرک کرنے کا طریقہ

- ہاتھ / انگلی کے کٹ جانے اور آنکھ کے ضائع ہونے کی صورت میں اپنی تصویر فوٹو اسٹوڈیو سے حاصل کریں، اس تصویر میں واضح طور پر اس معذوری کو ظاہر کرنا چاہیے جس کی وجہ سے آپ کے چہرے / انگلیوں کو اسکین نہیں کیا جا رہا ہے۔
- اس تصویر کو میڈیکل سرٹیفکیٹ پر چسپاں کریں اور دی گئی ہدایات کے مطابق ایپ پر اپ لوڈ کریں۔
- میڈیکل سرٹیفکیٹ کے ساتھ تصویر متعلقہ بینکوں کے ذریعے وزارت کو بھیجی جانی چاہیے۔

بائیو میٹرک کی تصدیق

بایو میٹرک مکمل ہونے کے بعد ڈیٹا کی تصدیق کرنے کے بعد submit کر لیں۔ جس کی تصدیق آپ کے دیئے گئے ای میل پے موصول ہو گی۔

تصدیقی ای میل کا پرنٹ لیں اور اپنے پاسپورٹ کے ساتھ متعلقہ بینک میں جمع کروائیں۔

رابطہ

کسی بھی پریشانی کی صورت میں متعلقہ بینک یا درج ذیل نمبرز پر رابطہ کریں۔

بیرون ملک مقیم عازمین حج اپنا بائیو میٹرک مکمل کرنے کے بعد سعودی ویزا بائیو ایپ سے موصول ہونے والی تصدیقی ای میل متعلقہ POD انچارجز کو اپنے پاسپورٹ کی کاپی کے ساتھ درج ذیل ای میلز پر بھیجیں:

Place of Departure	Incharge	Contact	Email
Karachi, Sukkur	Assistant Director	051-9205827	adhcc1@mora.gov.pk
Lahore, Rahim yar Khan	Assistant Director	051-9203910	adhcc2@mora.gov.pk
Multan, Quetta, Faisalabad, Sialkot	Assistant Director	051-9201564	adhcc3@mora.gov.pk
Islamabad	Assistant Director	051-9207134	adhcc4@mora.gov.pk

ویکسینیشن:

سعودی عرب روانہ ہونے سے قبل اپنے متعلقہ حاجی کیمپ سے گردن توڑ بخار اور فلو کی ویکسین لگوانا اور پولیو کے قطرے پینا لازمی ہے، کیونکہ یہ آپ کی صحت کے لئے بے حد ضروری ہے۔ ویکسین کے شیڈول سے متعلق آپ کو پاک حج کے ذریعے اطلاع دی جائے گی۔ شیڈول کے مطابق مقررہ تاریخ پر حاجی کیمپ تشریف لائیں اور یہ ویکسین لگوا کر کارڈ ضرور حاصل کریں۔ بعض عازمینِ حج ٹیکے لگوانے کو اہمیت نہیں دیتے یا سعودی عرب روانگی سے دو چار روز پہلے ٹیکے لگواتے ہیں ایسی صورت میں سعودی عرب میں قیام کے دوران انہیں امراض لاحق ہو سکتے ہیں۔ سعودی حکومت نے عازمینِ حج کے لئے پولیو ویکسین بھی لازمی قرار دی ہے اس لئے پولیو کے قطرے بھی تمام عازمینِ حج کو پلائے جائیں گے۔

سامانِ ضرورت:

عازمینِ حج سعودی عرب میں قیام کی مدت کے حساب سے سامانِ ضرورت بیگ میں رکھ لیں۔ متعلقہ حاجی کیمپوں میں وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی طرف سے تمام حجاج کو ایک عدد بڑا اور ایک عدد چھوٹا ٹرالی بیگ فراہم کیا جائے گا۔ وزارت کی طرف سے فراہم کردہ بیگ ہی استعمال کریں تاکہ عملے کو آپ کا سامان پہچاننے میں آسانی ہو۔ نیز منی بیگ اور خواتین کے لیے ایک عدد عبایا بھی فراہم کیا جائے گا۔ غیر ضروری سامان ساتھ نہ لے جائیں تاکہ سامان کا وزن ایئر لائن کے مقرر کردہ وزن سے زائد ہونے پر ایئر لائن کو اضافی رقم ادا نہ کرنا پڑے۔ سہولت کے لیے درج ذیل فہرست کے مطابق سامان تیار کر کے اس کے سامنے والے خانے میں ✓ کا نشان لگا کر اطمینان کر لیں، تاکہ کوئی ضروری چیز ساتھ لے جانے سے رہ نہ جائے۔

نمبر	اشیاء	نشان
.1	احرام کی چار اَن سلی چادریں، خواتین کیلئے دو عبایا اور اسکارف	☐
.2	احرام کی بیلٹ	☐

.3	احرام میں پہننے کے لئے چپل جس سے دونوں ٹخنے، پاؤں کے درمیان کی ابھری ہوئی ہڈی اور ایڑی سے اوپر کی پچھلی ہڈی کھلی رہے (خواتین کوئی بھی جوتا پہن سکتی ہیں)	☐
.4	تولیہ	☐
.5	عام لباس کے ساتھ پہننے کے لئے جوتا	☐
.6	روزمرہ پہننے کے لئے مناسب تعداد میں کپڑوں کے جوڑے	☐
.7	خواتین کے لئے بالوں پر باندھنے کے لئے دو عدد رومال	☐
.8	ٹوپی	☐
.9	چھوٹا تالا	☐
.10	کنگھا، شیشہ، قینچی، ناخن تراش، ہیئر ٹرمر	☐
.11	سفری جائے نماز، تسبیح	☐
.12	کاغذ اور قلم	☐
.13	نظر کی عینک دو عدد، دھوپ کی عینک (اگر استعمال کرتے ہوں)	☐
.14	ٹشو پیپر، بغیر خوشبو والا صابن، عام صابن، شیمپو	☐
.15	مناسک حج و عمرہ کے بارے میں کتابچہ	☐
.16	سوئی دھاگہ	☐
.17	پلاسٹک کی پلیٹ، گلاس، اسپرے والی پانی کی بوتل	☐
.18	بٹن بکسوا (سیفٹی پن)	☐
.19	سفری دستاویزات رکھنے کے لئے گلے میں لٹکانے والا چھوٹا بیگ	☐
.20	ٹوتھ پیسٹ، برش/مسواک	☐
.21	سامان پر نام لکھنے کے لئے بڑا مارکر	☐
.22	خواتین کے مخصوص ایام کے دوران استعمال کے لئے نیپکن	☐
.23	ضروری دوائیاں بمع ڈاکٹر کا نسخہ جو کہ حاجی کیمپ سے پلاسٹک کے لفافے میں	☐

	پیک کروائی گئی ہوں	
24.	ویل چیئر اگر مستقل استعمال کرنی ہو تو پاکستان سے خرید کر ساتھ لے جائیں	☐
25.	اسمارٹ فون	☐
26.	چارجر/پاور بنک	☐

سامان کی شناخت:

اپنے تمام سامان پر وزارت کی طرف سے مہیا کردہ کوائف نامہ لگائیں۔ نام اور پتہ لکھنے کے لئے کاغذ کے سٹیکر نہ لگائے جائیں، کیونکہ سامان اتارنے چڑھانے کے دوران یہ سٹیکر اتر جاتے ہیں۔ سامان کو تالا لگا کر رکھیں۔ ایک چابی احرام کی بیلٹ کی جیب میں اور ایک چابی بیگ میں رکھ لیں۔ بڑے بیگ اور دستی بیگ کے اندر بھی کوائف نامے کی ایک کاپی رکھ لیں تاکہ گمشدہ سامان ملنے کی صورت میں آپ کے پتے پر بھجوایا جاسکے۔

کھانے پینے کی چیزیں/ممنوعہ اشیاء:

کھانے پینے کی تمام چیزیں سعودی عرب میں وافر مقدار میں مل جاتی ہیں۔ صحت عامہ کے پیشِ نظر کھانے پینے کی ہر قسم کی اشیاء سعودی عرب لے جانے کی ممانعت ہے۔ اس لئے آٹا، چاول، گھی، چینی، دالیں، مٹھائی، پھل وغیرہ ہرگز اپنے ساتھ نہ لے کر جائیں۔ اس کے علاوہ مٹی کے تیل یا گیس کے چولہے، لٹریچر، تصاویر، ویڈیو آڈیو کیسٹ بھی ساتھ لے جانے کی ممانعت ہے۔ حاجی کیمپ یا ایئرپورٹ میں چیکنگ کے دوران تمام ممنوعہ اشیاء سامان سے نکال دی جائیں گی۔

انتباہ:

سعودی عرب میں ہر قسم کی منشیات یعنی چرس، افیون، ہیروئین وغیرہ لے جانے والے کو سزائے موت دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سگریٹ اور نسوار وغیرہ لے جانا بھی منع ہے۔ اس لئے

عازمینِ حج احتیاط کریں، کسی کا دیا ہوا پیکٹ یا سامان ہر گزاپنے ساتھ نہ لے کر جائیں۔ ممکن ہے کہ اس میں کوئی ممنوعہ شے ہو جو آپ کے لئے مشکل پیدا کر دے۔

خواتین کا لباس:

ایسا موزوں لباس اپنے ساتھ رکھیں جسے پہن کر باوقار لگیں اور پاکستان کا تشخص اجاگر ہو۔ خواتین باریک اور غیر شائستہ لباس نہ پہنیں، بلکہ اپنے لباس پر عبایا پہنے رکھیں۔ خصوصاً اپنی عمارت سے نکلتے وقت عبایا لازمی پہنیں۔ خواتین اونچی ایڑھی کا جوتا نہ پہنیں، بلکہ کوئی آرام دہ جوتا پہنیں جس سے انہیں پیدل چلنے میں آسانی ہو۔ نیز کانچ کی چوڑیاں پہن کر نہ جائیں، کیونکہ طواف کے دوران چوڑیاں ٹوٹنے سے خود بھی اور دوسرے بھی زخمی ہو سکتے ہیں۔ زیادہ جیولری بھی ساتھ لے کر نہ جائیں۔

زر مبادلہ کا انتظام:

عازمینِ حج کو سعودی عرب میں قیام کے دوران اخراجات کے لئے زر مبادلہ کا انتظام خود کرنا ہو گا۔ قیام کی مدت کے حساب سے زر مبادلہ کی رقم سعودی ریال (کم از کم 2000 ریال) کی شکل میں پاکستان سے ہی اپنے ساتھ رکھ لیں۔ حاجی کیمپوں میں بھی بنکوں کے کاونٹر موجود ہوتے ہیں جہاں سے آپ روپے دے کر ریال حاصل کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ قانون کے تحت 5000 ڈالر سے زائد مالیت کی رقم ساتھ لے کر جانا ممنوع ہے۔

حج پر روانگی سے قبل حاجی کیمپ میں آمد:

ہر حاجی کیمپ میں عازمینِ حج کی سہولت کے لیے مختلف شعبے قائم کیے جاتے ہیں، جن میں استقبالیہ، معلومات، ایئر لائن کے دفاتر، بینک برانچیں، ڈسپنسری، کینٹین اور ضروری اشیاء کے اسٹال شامل ہوتے ہیں۔

آپ کو حاجی کیمپ آمد کا شیڈول وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی جانب سے پاک حج ایپ اور ایس ایم ایس کے ذریعے موصول ہو گا۔ اس شیڈول کے مطابق مقررہ تاریخ پر اپنی سفری دستاویزات (ویزا، ٹکٹ وغیرہ) لینے کے لیے وزارت کے دیے ہوئے وقت کے مطابق متعلقہ حاجی کیمپ میں تشریف لائیں۔ ویزا پر اپنے کوائف اور تصویر ضرور چیک کریں۔ بعض اوقات ویزے پر تصویر غلطی سے تبدیل ہو جاتی ہے یا اس پر نام غلط لکھا جاتا ہے اور آگے چل کر پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔ اس لیے احتیاط ضروری ہے۔ ایئرلائن کے عملہ سے پرواز کی روانگی کے اوقات کے متعلق آگاہی ضرور حاصل کر لیں۔ فلائٹ روانگی کا شیڈول آپ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی ویب سائٹ اور پاک حج ایپ پر بھی دیکھ سکتے ہیں۔

حاجی کیمپ میں دیگر ضروری امور:

ہر حاجی کو حاجی کیمپ میں ایک شناختی لاکٹ دیا جائے گا جس پر حاجی کا نام، پاسپورٹ نمبر، مکتب نمبر اور مکہ مکرمہ کی رہائش گاہ کا پتہ درج ہو گا۔ اس شناختی لاکٹ کو ہر وقت گلے میں ڈالے رکھیں تاکہ سعودی عرب میں آپ کی رہنمائی میں آسانی ہو۔ نیز ہر حاجی کو اپنا حج درخواست نمبر زبانی یاد ہونا چاہیے تاکہ گمشدگی کی صورت میں درخواست نمبر کی مدد سے فوری آپ کو اپنی جگہ پر پہنچایا جا سکے۔

مزید براں حاجی کیمپ تشریف لاتے ہوئے اپنی بیماری کی ادویات کا ڈاکٹری نسخہ اور حج پر قیام کے دورانیے کے مطابق ادویات ہمراہ لائیں۔ حاجی کیمپ کا عملہ نسخہ دیکھ کر ادویات سیل بند کر دے گا۔ سیل بند لفافوں کے بغیر ادویات لے جانا منع ہے۔

نیز حاجی کیمپ سے ہی عازمین حج کو سفری بیگ (ایک بڑا بیگ، ایک دستی بیگ اور ایک عدد منیٰ بیگ) اور خواتین کے لیے اسکارف فراہم کیے جائیں گے۔

ایئرپورٹ روانگی:

ایئرپورٹ روانگی سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ درج ذیل دستاویزات آپ کے پاس موجود ہیں:

- پاسپورٹ اور ہوائی جہاز کا ٹکٹ
- ویزہ، پاسپورٹ اور ہوائی ٹکٹ
- 4عدد پاسپورٹ سائز تصاویر (سفید بیگ گراونڈ کے ساتھ)۔
- حاجی کیمپ سے فراہم کردہ گردن توڑ بخار، فلو کے ٹیکے اور پولیو کے قطرے کا سرٹیفکیٹ۔
- نادرا کا جاری کردہ اصل کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ مع دو عدد فوٹو کاپی۔
- ڈاکٹری نسخہ (ضروری ادویات ساتھ لے جانے کی صورت میں)۔
- حاجی کیمپ سے فراہم کردہ سامان پر لگانے کے لیے سفری کوائف نامہ (4عدد)
- دفتری NOC(سرکاری ملازمت کی صورت میں)

دستی سامان:

بورڈنگ کارڈ لیتے وقت سامان والا بڑا بیگ ایئر لائن سٹاف کے پاس جمع کروادیا جاتا ہے۔ لہٰذا ضروری سامان ایک چھوٹے دستی بیگ میں رکھیں جو دورانِ پرواز آپ کے ساتھ رہے گا۔

دستی بیگ میں وہ سامان بھی رکھ لیں جو جہاز میں سوار ہونے سے پہلے ایئر پورٹ پر زیرِ استعمال آئے گا؛ مثلاً احرام کی چادریں، احرام والی چپل، احرام کی بیلٹ، (اگر روانگی جدہ کے لیے ہے)۔ نیز حج کی کتاب، نظر کی عینک، مسواک، ضروری ادویات، کپڑوں کے ایک یا دو جوڑے بھی دستی سامان میں رکھیں۔ تمام سفری دستاویزات بشمول پاسپورٹ، ایئر ٹکٹ، کرنسی، تسبیح، سرکاری

ملازمین کے لئے این او سی (N.O.C) اور دوران پرواز استعمال کرنے والی ادویات گلے میں لٹکانے والے بیگ میں رکھیں۔

یادرکھیں قینچی، ناخن تراش یا کوئی بھی دھاری دار چیز یا کوئی مائع چیز دستی بیگ یا گلے والے بیگ میں ہر گز نہ رکھیں۔ نیز اس بیگ کا وزن سامان سمیت سات کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔

ایئرپورٹ کے امور:

عازمینِ حج کو چاہیے کہ پرواز کے وقت سے کم از کم چھ گھنٹے قبل ایئرپورٹ پہنچ جائیں۔ ایئرپورٹ کی عمارت میں داخل ہونے کے بعد کسٹم حکام سامان چیک کریں گے اور پھر اسے سکیننگ مشینوں سے گزارا جائے گا۔ انسدادِ منشیات (Anti-narcotics) ڈیپارٹمنٹ کے کاونٹر سے کلیئرنس ٹیگ (Clearance Tag) حاصل کریں اور اپنے سامان پر چسپاں کردیں۔ اپنے بڑے بیگ کی پلاسٹک ریپنگ کروالیں۔ اس کے بعد آپ متعلقہ ایئرلائن کے کاونٹر پر بڑا بیگ جمع کروائیں گے۔ پاسپورٹ اور ایئر ٹکٹ دکھا کر بورڈنگ کارڈ وصول کریں گے۔ دستی سامان والا بیگ اپنے پاس ہی رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے سامان پر حج کا ٹیگ لگادیا گیا ہے۔ اس کے بعد آپ کو امیگریشن کاونٹر سے گزرنا ہوگا جہاں پاسپورٹ پر ملک سے باہر جانے کا اندراج کیا جائے گا۔ پاسپورٹ کو گلے میں لٹکانے والے بیگ میں محفوظ کرلیں اور صرف بورڈنگ کارڈ ہاتھ میں رکھیں۔ یوں سیکورٹی کے مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد آپ مسافروں کی انتظار گاہ میں پہنچ جائیں گے جہاں آپ پرواز کی روانگی تک رہیں گے۔

احرام باندھنا:

احرام سے قبل ناخن تراشنا، مونچھوں کے بال کم کرنا، زیرِ ناف اور زیر بغل بال صاف کرنا مستحب اور غسل کرنا سنت ہے۔ مرد حضرات کیلئے ممکن ہو تو بدن پر خوشبو لگائیں۔ غسل مرد و خواتین، حتیٰ کہ حیض و نفاس والی خواتین کے لئے بھی سنت ہے۔ یہ تمام کام ایئرپورٹ آنے سے قبل ہی پورے کرلیں۔ البتہ کسی بھی مجبوری کی صورت میں غسل نہ کرسکیں تو وضو کرکے بھی احرام باندھا جاسکتا ہے۔

جن عازمین حج کی پرواز جدہ کے لیے ہے وہ مرد حضرات ایئرپورٹ پہنچ کر ضروری امور سے فارغ ہونے کے بعد جب انتظار گاہ میں پہنچیں تو احرام کی ایک چادر تہہ بند کے طور پر باندھ لیں اور دوسری اوپر اوڑھ لیں۔ نیچے والی چادر کو ناف سے اوپر رکھیں تاکہ عبادات کے دوران ستر چھپا رہے۔

خواتین اپنے عام کپڑوں میں رہیں، یہی ان کا احرام ہے۔ البتہ ان کا لباس مکمل ساتر ہونا چاہیے یعنی اتنا باریک نہ ہو کہ جسم نظر آئے، نہ اتنا تنگ ہو کہ جسم کی ساخت نمایاں ہو اور نہ اس کا رنگ اتنا بھڑکیلا ہو کہ نظروں کو متوجہ کرے۔ پاکستانی پرچم کے سٹیکر والا اسکارف عبایا کے اوپر لازمی پہنیں۔ مختصراً یہ کہ خواتین کے ہاتھوں اور چہرے کے علاوہ سارا جسم ڈھانپا ہونا چاہیے۔ یہی ان کا احرام ہے۔ واضح رہے کہ خواتین کے بال بھی نظر نہیں آنے چاہیں کیونکہ یہ بھی ان کے ستر میں شامل ہیں۔

اگر مکروہ وقت نہیں تو دو رکعات نفل برائے احرام ادا کریں۔ خواتین پیشانی کے بالوں سے شہ رگ تک اور دونوں کانوں کے درمیان چہرہ نہ ڈھانپیں۔ البتہ بعض علمائے کرام یہ تجویز کرتے ہیں کہ نامحرم مردوں سے پردے کی خاطر ایسی کیپ استعمال کریں جس پر چہرے کے سامنے جالی لگی ہوئی ہو اور وہ چہرے سے فاصلے پر ہو یا کوئی کپڑا وغیرہ ہاتھ میں رکھ لیں جس سے ضرورت کے وقت چہرہ چھپا لیا جائے۔

ایئرپورٹ کے مختلف مراحل سے گذرنے کے بعد آپ جہاز میں سوار ہو جائیں تو اب آپ عمرے کی نیت کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِی وَتَقَبَّلْھَا مِنِّی

"یا اللہ! میں نے تیری رضا کے لئے عمرے کی نیت کی، تو اسے میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔"

یا

لَبَّیْکَ عُمْرَۃً

"یا اللہ میں حاضر ہوں عمرہ کے لیے"

مرد حضرات عمرے کی نیت کے بعد تین مرتبہ اونچی آواز میں اور خواتین دھیمی آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لاَ شَرِيكَ لَكَ

تلبیہ پڑھنے کے ساتھ ہی احرام کی پابندیاں شروع ہو جائیں گی۔ تلبیہ پڑھنے کے بعد عمرے میں آسانی، قبولیت اور اخلاص کی دُعائیں کریں۔ پاکستانی عازمین حج چونکہ عموماً حجِ تمتع کرتے ہیں (جس کی تفصیل آگے آئے گی) لہٰذا یہ احرام حجِ تمتع میں شامل عمرے کا احرام ہو گا۔

ضروری وضاحت:

گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی سرکاری سکیم کے تحت سفر کرنے والے کچھ حجاج کرام پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ جائیں گے جس کی اطلاع انہیں بروقت دے دی جائے گی۔ ان خواتین و حضرات کو بھی ایئرپورٹ پر انہی مراحل سے گزرنا ہو گا لیکن وہ احرام نہیں باندھیں گے۔ وہ مدینہ منورہ میں اپنا قیام مکمل کرنے کے بعد مکہ مکرمہ روانگی کے وقت مسجد ذوالحلیفہ سے ادائیگی عمرہ کیلئے احرام باندھیں گے۔

دوران سفر چند احتیاطیں:

جہاز پر جانے کا اعلان ہو تو بورڈنگ کارڈ اور دستی سامان لے کر قطار بنا کر تحمل سے جہاز میں سوار ہوں۔ شناختی لاکٹ گلے میں پہنے رکھیں۔ دستی سامان جہاز میں اپنی سیٹ کے اوپر والے خانے میں رکھ دیں جبکہ دستاویزات اور کرنسی والا بیگ اپنے ساتھ رکھیں۔ اپنی مخصوص نشست پر تشریف رکھیں۔ سیٹ بیلٹ باندھ لیں اور جہاز میں ہونے والے اعلانات غور سے سنیں اور انہی کے مطابق عمل کریں۔ پرواز کی اڑان (ٹیک آف) اور رن وے پر اترنے (لینڈنگ) کے وقت جہاز کے اندر چلنے پھرنے سے گریز کریں۔ دوران سفر جہاز میں پانی کا استعمال احتیاط سے کریں اور جہاز کے فرش پر پانی

نہ گرائیں۔ جہاز کا ٹوائلٹ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ ٹوائلٹ احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ احرام کے ناپاک ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ پرواز کے دوران ذکر واذکار میں ہی مصروف رہیں اور تلبیہ پڑھتے رہیں۔ جہاز سے اترتے وقت بھی ہوائی عملے کی ہدایات پر عمل کریں اور جلد بازی سے اجتناب کریں۔

روٹ مکہ /روڈ ٹو مکہ :

پاکستانی حجاج کرام کے لیے روٹ مکہ / روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کا آغاز اسلام آباد اور کراچی ایئرپورٹ سے کر دیا گیا ہے۔ حکومت پاکستان کی کوشش ہے کہ یہ سہولت لاہور اور دیگر ایئرپورٹس پر بھی جلد از جلد فراہم کر دی جائے۔ جو عازمین حج روٹ مکہ / روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ کے تحت سفر کریں گے ان کا بکنگ والا سامان پاکستانی ایئرپورٹ پر ہی تمام مراحل سے گذرنے کے بعد جمع کر لیا جائے گا جو انہیں سعودی عرب میں ان کے ہوٹل تک پہنچا دیا جائے گا۔ اس عمل کے لیے پاکستانی ایئرپورٹس پر اضافی وقت درکار ہوتا ہے لہذا عازمین حج اس سلسلے میں وزارت اور متعلقہ حاجی کیمپ کی طرف سے بتائے گئے ٹائم شیڈول کی سختی سے پابندی کریں۔

عبایا کا اسکارف

سامان پر لگانے کے لیے کوائف نامہ

بابِ دوم

سعودی عرب میں سفر کے مراحل اور قیام

سعودی عرب رقبے کے لحاظ سے مغربی ایشیاء کی سب سے بڑی عرب ریاست ہے اس کا رقبہ تقریباً 2,150,000 مربع کلو میٹر ہے اور اسکی آبادی تقریباً 35 ملین ہے۔ اس کے شمال میں اردن اور عراق، شمال مشرق میں کویت، مشرق میں قطر، بحرین اور عرب امارات، جنوب مشرق میں عمان اور جنوب میں یمن واقع ہیں۔ یہ واحد ملک ہے جو بحیرہ احمر اور خلیج فارس کے دو ساحلوں پر واقع ہے۔ سلطنت سعودی عرب 1932ء میں قائم ہوئی۔ اسلام کے دو مقدس ترین مقامات یعنی مسجد الحرام اسکے شہر مکہ معظمہ میں اور مسجد نبوی ﷺ اس کے شہر مدینہ منورہ میں واقع ہیں۔ پاکستان کے ساتھ شروع سے سعودی عرب کے تعلقات برادرانہ رہے ہیں اور کئی مشکل مواقع پر سعودی عرب نے پاکستان کی بھرپور مدد کی ہے۔

جدہ سعودی عرب کے مغربی حصے میں بحیرہ احمر کے کنارے واقع ایک شہر اور بندرگاہ ہے جو ریاض کے بعد سعودی عرب کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ جدہ حجِ بیت اللہ کرنے والے عازمین کی مکہ مکرمہ روانگی کے لیے داخلی راستہ فراہم کرتا ہے اور دنیا بھر سے آنے والی زیادہ تر حج کی پروازیں اسی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترتی ہیں۔

سعودی عرب کا نقشہ اور محلِ وقوع

جدہ ایئر پورٹ:

اگر آپ نے روڈ ٹو مکہ کے تحت سفر نہیں کیا تو جدہ ایئر پورٹ پر آپ کو غیر معمولی تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امیگریشن اور دیگر مراحل سے گزر کر عازمینِ حج مکہ مکرمہ جانے والی بسوں میں سوار ہوں گے۔ اس ایئر پورٹ پر درج ذیل امور انجام دیے جاتے ہیں:

- جہاز سے اترنے کے بعد آپ بس کے ذریعے حج ٹرمینل کی عمارت تک پہنچیں گے جہاں آپ کو پولیو کے قطرے پلائے جاتے ہیں اور پاکستان میں کی گئی ویکسی نیشن کا کارڈ بھی چیک کیا جاتا ہے۔
- اس کے بعد عازمین بڑے ہال میں داخل ہوں گے جہاں امیگریشن کاونٹر پر پاسپورٹ پر دخول (Entry) کی مہر لگائی جاتی ہیں اور پاسپورٹ آپ کو واپس دے دیا جاتا ہے۔
- اس کے بعد آپ اپنا سامان وصول کریں گے اور کلیرنس اور سکیورٹی سکینرز کے مرحلے سے گزرتے ہوئے ایئر پورٹ سے منسلکہ بڑی بڑی چھتریوں سے ڈھکے میدان میں آئیں گے جہاں مختلف ممالک کے حجاج کی انتظار گاہیں ہیں۔
- جدہ ایئر پورٹ کی عمارت سے باہر آکر آپ اپنا سامان سامان اٹھانے والے عملے (Porters) کے حوالے کریں گے جو اسے ایک بڑی ٹرالی میں رکھ کر سامان والے ٹرک تک لے جائیں گے جو اسے آپ کی بلڈنگ تک پہنچادیں گے۔ روٹ مکہ کے تحت سفر کرنے والوں کا سامان انہیں ایئر پورٹ پر موصول نہیں ہو گا بلکہ ان کی رہائش گاہوں تک پہنچادیا جائے گا۔
- عازمین حج کو خوش آمدید کہنے کے لیے وزارتِ مذہبی امور کی طرف سے متعین کردہ عملہ سبز رنگ کی جیکٹ اور ٹوپی میں ملبوس وہاں موجود ہو گا۔
- جب آپ کی پرواز کے مسافروں کو مکہ مکرمہ لے جانے کیلئے بسوں کا انتظام ہو جائے گا تو آپ کو بس اسٹاپ کی طرف لے جانے کے لئے اعلان کیا جائے گا۔ آپ اپنی نگرانی میں اپنا دستی سامان میں اپنی بس پر لوڈ کروائیں۔ آپ اپنا پاسپورٹ مکاتب کے نمائندوں کے حوالے کر دیں گے۔

پاسپورٹ حوالے کرتے وقت اپنا فضائی ٹکٹ، بورڈنگ پاس، ویزہ کی کاپی یا ویکسین کارڈ وغیرہ پاسپورٹ سے الگ کر کے اپنے پاس محفوظ کر لیں اور ایک اچھے شہری کی طرح قطار میں کھڑے ہوں۔

- خیال رکھیں کہ آپ کا دستی سامان جس بس پر رکھا گیا ہے آپ اسی بس میں سوار ہو رہے ہیں۔
- تقریباً ایک گھنٹہ سفر کرنے کے بعد تمام بسیں پہلی سعودی چیک پوسٹ پر رکیں گی جہاں آپ کو زم زم اور کچھ کھانے کی اشیاء کا تحفہ دیا جائے گا اور کچھ ضروری کاغذی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ یہاں سے کچھ فاصلے کے بعد حرم کی حدود شروع ہو جاتی ہیں۔
- بسیں آپ کو مکہ مکرمہ میں آپ کی مخصوص رہائش گاہ پر لے جائیں گی جہاں متعلقہ مکتب کا عملہ موجود ہو گا جو آپ کو مکتب کے کارڈ اور مخصوص شناختی بریسلیٹ (کلائی کا کڑا) دیں گے۔ شناختی بریسلیٹ آپ کے پاسپورٹ کا نعم البدل ہے اور سعودی عرب کے قیام کے دوران یہ ہر وقت آپ کی کلائی پر موجود رہنا چاہیے۔
- پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ جانے والے عازمینِ حج سے مدینہ منورہ ایئرپورٹ پر سعودی محکمے ''مکتب الوکلاء'' کا عملہ پاسپورٹ لے گا اور اس کی جگہ آپ کو ایک کارڈ دیا جائے گا۔ اس کارڈ کو سنبھال کر رکھیں کیونکہ اس پر حاجی کے بارے میں ساری معلومات درج ہوتی ہیں۔

نسک کارڈ:

سعودی عرب میں مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ اپنی بلڈنگ یا ہوٹل پہنچنے پر سعودی ادارے کی طرف سے آپ کو حج کارڈ / نسک کارڈ دیا جائے گا۔ یہ کارڈ سعودی عرب میں آپ کے قیام کے دوران ہر وقت آپ کے پاس ہونا ضروری ہے۔ سعودی سیکیورٹی ادارے جگہ جگہ اور خاص طور پر حرم اور مشاعر میں داخل ہوتے ہوئے اس کارڈ کو چیک کرتے ہیں۔ نیز اس کارڈ کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

کیونکہ رش کی جگہوں اور طواف وغیرہ کے دوران یہ کارڈ گلے سے نکل کر گر جاتا ہے۔ کارڈ کے ساتھ ربن پر احتیاطاً گرہ لگالیں۔

سیکٹر اور عمارت (بلڈنگ) نمبر:

سرکاری سکیم کے تحت حج پر جانے والے افراد کے لئے حاصل کی گئی عمارات کو ان کے محل وقوع کے اعتبار سے مختلف سیکٹرز (Sectors) میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر سیکٹر میں متعدد عمارتیں ہوتی ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو مخصوص نمبر الاٹ کیا جاتا ہے۔ حاجی کیمپ سے ملنے والے حج شناختی کارڈ اور پاک حج ایپ میں بھی ہر حاجی کو اس کا عمارت (بلڈنگ) نمبر بتادیا جاتا ہے۔ ہر عمارت کے سامنے پاکستانی پرچم والے بورڈ پر عمارت اور متعلقہ مکتب کا نمبر درج ہوتا ہے۔ مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد عموماً ایک ہی پرواز کے ذریعے جانے والے تمام عازمینِ حج کو ایک ہی عمارت میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ لہٰذا چار سے پانچ سو افراد اکٹھے ہی اپنی عمارت میں پہنچتے ہیں جہاں انہیں پہلے سے الاٹ شدہ کمروں کی چابیاں دی جاتی ہیں۔ گذارش ہے کہ اس سلسلے میں کمرے کی تبدیلی کا مطالبہ نہ کیا جائے۔

چونکہ تمام عازمینِ حج جلد سے جلد کمروں میں جانے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور سب کا سامان کئی منزلہ عمارت کے کمروں میں پہنچانا ہوتا ہے لہٰذا لفٹوں پر بہت بھیڑ ہو جاتی ہے۔ عازمینِ حج اس موقع پر صبر کا مظاہرہ کریں۔

رہائش کی الاٹمنٹ:

مکہ معظمہ میں رہائشیں پہلے سے حاصل کر لی جاتی ہیں اور بذریعہ کمپیوٹر مختص کی جاتی ہیں۔ اگر آپ نے وزارت سے ڈبل بیڈ، ٹرپل بیڈ کی خاص سہولت پیشگی حاصل نہ کی ہو تو عمومی طور پر ایک کمرے میں پانچ، چھ یا سات افراد کو رہائش دی جاتی ہے۔ اگر فیملی رہائش دستیاب نہ ہو تو خواتین اور مرد حضرات کو علیحدہ علیحدہ کمروں میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ اس موقع پر ایک عمارت پر متعین کردہ عملے سے تعاون کریں تاکہ سب کو جلد سے جلد اپنے کمروں میں ٹھہرایا جاسکے۔ عمارتوں/کمروں کی

تخصیص (الاٹمنٹ) کے سلسلے میں خدام الحجاج کے مشورے پر عمل کریں۔ عمر رسیدہ افراد اور خواتین عازمینِ حج کی ضروریات کو ترجیح دیں۔ رہائش کے سلسلے میں مزید درج ذیل ہدایات پر عمل کریں:

- اپنے کمرے میں کبھی بھی کسی مہمان کو نہ ٹھہرائیں۔ یہ سعودی عرب کے حج قوانین اور حجاج کی سلامتی کے خلاف ہے۔ شکایت کی صورت میں آپ کو جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ نیز مہمان کے خلاف بھی کوئی قانونی کاروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔
- چونکہ مشترکہ رہائشی سہولت کی صورت میں چھ افراد کے لئے صرف ایک غسل خانہ ہوتا ہے اس لیے غسل خانوں کی کمی کی شکایت زیادہ ہوتی ہے۔ لہذا غسل خانے کے استعمال کے لئے اوقات بانٹ لیں اور اسکی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
- خواتین کپڑے دھوتے وقت غسل خانے کا دروازہ بند کرلیں تاکہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے۔
- بیت الخلاء میں پتھر، اینٹ، کپڑے کے ٹکڑے، استعمال شدہ پتی، سالن اور چھلکے ہرگز نہ ڈالیں۔ کوڑادان کا مناسب استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں ٹائلٹ پیپر یا پانی کا مناسب استعمال کریں۔
- حرم شریف میں رش زیادہ ہوتا ہے اور طواف کے دوران جیب تراشی کے واقعات بھی ہوجاتے ہیں اس لئے واپسی کا ٹکٹ اور نقدی اپنے پاس احتیاط سے رکھیں، گم ہونے کی صورت میں پاکستانی حج آفس میں فوری اطلاع کریں۔
- مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ آپ کی روانگی پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق ہی ہو گی۔ مقررہ شیڈول کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ خلاف ورزی کی صورت میں آپ کو پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ نیز مدینہ منورہ میں سرکاری رہائش بھی میسر نہ ہو گی۔

عمارت (بلڈنگ) میں لفٹ کا استعمال:

عازمینِ حج کے لئے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کرائے پر لی جانے والی عمارتیں کئی منزلہ ہوتی ہیں اور ہر منزل پر جانے کے لئے لفٹ کا انتظام موجود ہوتا ہے، لیکن نماز کے اوقات میں لفٹ پر بِھیڑ بڑھ جاتی ہے لہٰذا پریشانی سے بچنے کے لئے عازمینِ حج کو چاہیے کہ وہ وقت سے پہلے ہی تیار ہو کر اپنے

کمروں سے نکلیں اور لفٹ پر نماز کے وقت بھیڑ سے بچیں۔ لفٹ میں سوار ہوتے وقت پہلے لفٹ سے اترنے والے حجاج کو اس سے باہر آنے کا موقع دیں اور پھر لفٹ میں سوار ہوں۔ جس بھی منزل پر جانا مقصود ہو لفٹ میں سوار ہونے کے بعد مطلوبہ منزل کا بٹن دبائیں، لفٹ کے اس منزل پر رکنے کے بعد دروازہ کھلنے کا انتظار کریں اور آرام سے اتر جائیں۔ اپنے کمروں سے نیچے آنے کے لئے رش کے اوقات میں اگر سیڑھیاں استعمال کرنے کی قدرت رکھتے ہیں تو ضرور کریں۔

کھانے سے متعلق ہدایات:

- تمام حجاج کو ان کی عمارت میں ہی کھانا دیا جاتا ہے۔ حجاج کھانے کے مقررہ اوقات کی پابندی کریں اور کھانا لیتے وقت نظم وضبط کا مظاہرہ کریں۔ لبن (لسی)، دہی، جوس اور پھل اپنے حصہ سے زیادہ لینے سے پرہیز کریں۔
- مدینہ منورہ میں بعض اوقات بہت سے حجاج ایک بڑے ہوٹل میں دوسرے ممالک کے حجاج کے ساتھ قیام پذیر ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں پاکستانی عازمین حج کو صرف ان کے لیے مقرر کردہ کیٹرنگ کمپنیوں سے کھانا لینا چاہیے۔ دوسرے ممالک کے حجاج کے کھانے کی جگہوں میں داخل ہونا اور انکی میزوں سے کھانے کی اشیاء اٹھانا انتہائی شرمندگی کا باعث بنتا ہے۔
- قطاروں میں کھانا لیتے وقت خواتین اور عمر رسیدہ و معذور افراد کو ترجیح دیں۔ بچا ہوا کھانا متعلقہ ٹوکری میں ڈالیں کھانے کی جگہ صاف رہے۔ اپنے ساتھیوں کیلئے کھانا کمروں میں نہ لیکر جائیں۔ اگرچہ پاکستانی باورچیوں سے تیار کروایا جاتا ہے لیکن ہر فرد کے انفرادی ذائقے کی فرمائش پوری کرنا ممکن نہیں لہٰذا اس معاملے میں پاکستان حج مشن سے تعاون کرنے کی درخواست ہے۔
- زیادہ ٹھنڈے مشروبات پینے سے گریز کریں۔ حرم میں زم زم پیتے ہوئے بھی ان کولرز سے استعمال کریں جن پر ''غیر مبرد'' (Not Cold) لکھا ہوتا ہے۔

- زیادہ تر پھل، دہی، سبزیوں اور مشروبات کا استعمال کریں۔ ہوٹل / عمارت کی انتظامیہ یا کیٹرنگ کمپنی تمام حجاج کیلئے پینے کا پانی انکے متعلقہ منزل (فلور) پر مہیا کرتی ہے۔ کچن یا واش روم سے نکلنے والا پانی پینے کے لئے ہر گز استعمال نہ کریں۔
- ڈسپنسر سے گرم پانی بھی حاصل کیا جا سکتا ہے تاہم کمرے میں پانی گرم کرنے کے لیے یا چائے بنانے کیلئے بجلی کی کیتلی (Electric Kettle) عمارت یا ہوٹل کی انتظامیہ کی طرف سے کبھی کبھار مہیا کی جاتی ہے۔

عمارت (بلڈنگ) سے حرم تک ٹرانسپورٹ کا نظام:

حکومتِ پاکستان مسجدِ حرام سے دور واقع عمارتوں میں رہائش پذیر عازمینِ حج کی سہولت کے لئے حرم تک ٹرانسپورٹ کا بندوبست کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے تمام عمارتوں کی مناسب گروپ بندی کی جاتی ہے اور ہر گروپ کے نزدیک ایک بس سٹاپ بنایا جاتا ہے جہاں سے ہر نماز کے نظام الاوقات کے مطابق بسیں موجود رہتی ہیں اور تھوڑے تھوڑے وقفے سے عازمینِ حج کو لے کر حرم کی طرف روانہ ہوتی ہیں۔ ہر بس کے سامنے اس کا مخصوص سیکٹر نمبر اور بلڈنگ نمبر درج ہوتا ہے تاکہ عازمینِ حج کو اپنی بس کی شناخت میں آسانی ہو۔

کچھ بسیں حرم کے قریب ایک، دو کلو میٹر کے فاصلے پر بنائے گئے ایک اور بس اسٹاپ تک لے جاتی ہیں۔ حجاج کو اس بس اسٹاپ سے مسجدِ حرام تک سعودی حکومت کی ٹرانسپورٹ سروس منتقل کرتی ہے۔ ایّامِ حج سے کچھ دن پہلے اور بعد اِن بسوں پر عازمینِ حج کا رش بہت بڑھ جاتا ہے۔ ان ایّام میں بسوں میں سوار ہوتے وقت نہایت صبر سے کام لیں اور دھکم پیل سے پرہیز کریں۔ خواتین ، بزرگوں اور معذور عازمین حج کو بس میں بیٹھنے کیلئے ترجیح دیں۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ بس اسٹاپ پر نماز کے ایک یا دو گھنٹے بعد ہی بھیڑ کم ہو جاتی ہے۔ نیز مشکلات سے بچنے کے لئے حرم جانے اور واپس آنے کے مناسب نظام الاوقات اپنائیں تاکہ انتظار اور بھیڑ کی اذیت سے بچ سکیں۔ بسوں سے اترتے وقت بھی صبر اور نظم و ضبط کا دامن نہ چھوڑیں۔

عازمینِ حج کو چاہیے کہ باری باری اپنی سیٹوں سے اٹھیں اور ایک خاص ترتیب سے بس سے اتر کر منظم قوم کے افراد ہونے کا ثبوت دیں۔

بس کے لئے انتظار کرتے ہوئے اور دورانِ سفر اللہ تبارک و تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ اس انتظام میں اگر کوئی تکلیف بھی پیش آئے تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش سمجھیں اور غم و غصّے سے اظہار نہ کریں۔ اس سفر کے دوران بھی اپنے سامان کا خاص خیال رکھیں تاہم دورانِ سفر سامان کھو جانے کی صورت میں بس انتظامیہ یا بس اسٹاپ پر متعین خدام الحجاج سے رابطہ کریں۔

بسوں کی بندش:

ایّامِ حج سے چند دن پہلے اور بعد حرم کے قرب و جوار میں ٹریفک کی بے پناہ بھیڑ کی وجہ سے حرم کے لئے مہیا کی جانے والی تمام ملکوں کی بسیں بند کر دی جاتی ہیں۔ اِن ایّام میں حجاج کی رہائش گاہوں سے حرم جانے کے لئے ٹیکسی والے بھی اپنے دام کہیں زیادہ بڑھا دیتے ہیں۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ ان دنوں میں عازمینِ حج خصوصاً بزرگ خواتین و حضرات حرم جانے سے اجتناب کریں اور اپنی نمازیں اپنی عمارت (بلڈنگ) کی قریبی مسجد میں ادا کریں۔ اس طرح آپ نہ صرف ذہنی الجھن سے بچ سکیں گے بلکہ آنے والے ایّامِ حج کے لئے اپنی توانائیاں بھی محفوظ کر سکیں گے۔ جمعہ کے دن صبح تقریباً ۸ بجے بسیں اور حرم کی طرف جانے والے راستے بند کر دیے جاتے ہیں۔

گمشدگی کی صورت میں عام ہدایات:

- رہائش کے حصول کے بعد عمارت کا نمبر، محل وقوع، شارع اور پورا پتہ اپنے پاس رکھیں تاکہ گم ہونے کی صورت میں آپ اس پتہ پر پہنچ سکیں۔ پتہ نہ ہونے کی صورت میں بعض اوقات گروپ کے افراد کئی کئی دن آپس میں نہیں مل پاتے۔ ان کے پاس نہ کوئی کپڑا ہوتا ہے، نہ کھانے پینے کے لئے پیسے۔ ایسی صورت میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور عبادات میں بھی خلل پڑتا ہے۔

- پاک حج ایپ میں آپ کی رہائش گاہوں وغیرہ سے متعلق معلومات اور نقشے موجود ہیں۔ پاک حج ایپ میں موجود ان سہولیات کا استعمال اچھی طرح سیکھ لیں تاکہ گمشدگی کی صورت میں اس ایپ سے مدد لی جا سکے۔
- کسی بھی قسم کی معلومات اور رہنمائی کے لئے دفتر برائے امورِ حجاج پاکستان یا اس کے ذیلی دفاتر جن پر پاکستانی پرچم نظر آئے ان سے بھی رجوع کیا جا سکتا ہے۔ وہاں پر موجود سبز رنگ کی جیکٹ اور ٹوپی میں ملبوس خدام الحجاج آپ کی مدد کریں گے۔

سعودی عرب میں رہنمائی و شکایات کا طریقہ کار:

حکومتِ پاکستان نے سعودی عرب میں عازمینِ حج کی رہنمائی، مدد اور دیکھ بھال کے لئے جدہ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں دفاتر کھول رکھے ہیں جنہیں دفتر برائے امورِ حجاج پاکستان یا ایم-سی-او (مین کنٹرول آفس) کہا جاتا ہے۔ ان دفاتر میں آپ کی سہولت کے لئے تمام ضروری شعبے مثلاً ہسپتال، شعبہ گمشدگی و بازیابی، مدینہ روانگی، شکایات، وغیرہ کے شعبہ جات قائم کیے جاتے ہیں۔

اگر آپ کو دورانِ قیام کوئی مسئلہ درپیش ہو یا رہنمائی درکار ہو تو سب سے پہلے عمارت میں موجود خدام الحجاج سے رابطہ کریں، وہ آپ کی ہر ممکن مدد و رہنمائی کرے گا۔ شکایت کی صورت میں استقبالیہ پر موجود رجسٹر میں اپنی شکایت درج کروانے پر اصرار کریں۔ خدام الحجاج آپ کی شکایت درج کرنے کا پابند ہے۔

اگر عمارت میں موجود خدام الحجاج آپ کی شکایت کا ازالہ نہ کر سکیں تو حج ایپ پر اپنی شکایت کا اندراج کریں۔ سعودی عرب میں قائم کردہ دفتر برائے امورِ حجاج پاکستان کی طرف سے آپ کے شکایت کے ازالے کیلئے نہ صرف فوری کاروائی کی جائیگی بلکہ آئندہ کیلئے بھی اس شکایت کے رونما نہ ہونے کیلئے مناسب اقدامات کیے جائیں گے۔ اگر کسی ایسی صورت حال کا سامنا ہو کہ شکایت حج ایپ پر واضح طور پر درج نہ ہو سکتی ہو تو اپنے متعلقہ سیکٹر یا سب سیکٹر آفس سے رجوع کریں۔ اس کے علاوہ آپ نے گلے میں پہننے والے کارڈ کی پشت پر دیئے گئے نمبر پر بھی شکایت درج کرائی جا سکتی ہے۔ اگر

اس کے باوجود بھی مسئلہ حل نہ ہو تو دفتر برائے امورِ حجاج پاکستان سے رجوع کریں۔ کسی بھی صورت میں احتجاج کا راستہ نہ اپنائیں اور نہ ہی دیگر حجاج کو احتجاج پر اکسائیں۔ سعودی قوانین کے مطابق کسی بھی قسم کی سیاسی یا مذہبی یا دیگر مجمع یا ہجوم بنانا ممنوع ہے، اور خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ سعودی وزارتِ حج نے بھی عازمینِ حج کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف ادارے اور دفاتر قائم کر رکھے ہیں ان کا ہیلپ لائن نمبر حاجی کارڈ کے پیچھے درج ہو گا۔

پہلے عمرے کی ادائیگی:

اپنی رہائش پر سامان رکھیں، تھوڑا آرام کرنے اور خورد و نوش سے فارغ ہونے کے بعد گروپ کی صورت میں اکھٹے ہو کر بلڈنگ کے باہر موجود بسوں میں نظم و ضبط کے ساتھ مناسک عمرہ کی ادائیگی کے لئے حرم شریف تشریف لے جائیں۔ جب تک عمرہ کے تمام مناسک مکمل نہ کر لیں احرام نہ کھولیں۔ حرم میں داخل ہونے سے پہلے باہر ایک ہی جگہ کا تعین کر لیں تا کہ عمرہ سے فارغ ہو کر واپسی کے لیے حرم کے باہر اکٹھا ہو سکیں۔ کیونکہ عمرہ کی ادائیگی کے دوران ایک دوسرے سے بچھڑنے کا امکان ہوتا ہے۔ اپنے ہوٹل کا نام، سیکٹر نمبر، عمارت (بلڈنگ) نمبر، اور اپنا سعودی کارڈ /نسک کارڈ اپنے پاس رکھیں۔

حرم میں داخل ہونے سے پہلے:

جب بھی حرم میں جائیں تو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ آپ کا بس اسٹاپ کون سا ہے اور آپ کونسی سڑک سے اور کون سے دروازے سے حرم میں داخل ہوئے ہیں۔ جس دروازے سے بھی آپ حرم میں داخل ہوں اسکا نمبر اور نام نوٹ کر لیں۔ نیز اس دروازے کے باہر موجود اہم نشانات اور بڑی عمارتیں ذہن نشین کر لیں تا کہ جب آپ حرم سے باہر آئیں تو ان نشانات کی مدد سے اپنی عمارت (بلڈنگ) یا اپنے بس اسٹاپ کی سمت کی درست نشاندہی کر سکیں۔ حرم جاتے وقت ایک چھوٹا بیگ/تھیلا جسے ڈوریوں کی مدد سے اپنی پشت پر لٹکایا جاسکتا ہے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں۔ اس بیگ میں

ضرورت کی اشیاء مثلاً پانی کی چھوٹی بوتل، دھوپ والی عینک، سفری جائے نماز، طواف کے لئے سات دانوں والی تسبیح، حج/عمرہ کی کتاب اور انتہائی ضروری دوائیں وغیرہ اس میں رکھ لیں۔ حرم میں داخلے سے پہلے ہی اپنی چپل پلاسٹک بیگ (جو عموماً وہاں بڑے دروازوں پر مفت دستیاب ہوتے ہیں) میں رکھ کر اپنی کمر کے پیچھے لٹکانے والے بیگ میں الگ سے محفوظ کر کے اپنے ساتھ ہی رکھیں تاکہ واپسی پر چپل ادھر اُدھر ہو جانے کی الجھن سے بچ سکیں۔ گم ہونے کی صورت میں دوسروں کے جوتے نہ پہن کر جائیں۔ ضروری نقدی اور کاغذات احرام بیلٹ میں موجود جیبوں میں رکھ لیں۔

طہارت کیلئے بیت الخلاء:

طہارت کیلئے بیت الخلاء (اسے عربی میں دورۃ المیاہ کہا جاتا ہے) باب الملک عبدالعزیز اور باب الملک فہد کے باہر کی طرف مسجد سے تھوڑے دُور بنائے گئے ہیں۔ اسی طرح مروہ کے باہر اور اجیاد روڈ کی طرف بھی کثرت سے بیت الخلاء موجود ہیں۔ عموماً دیکھا گیا ہے کہ عازمینِ حج داخل ہوتے ہی شروع کے بیت الخلاء کے سامنے بھیڑ بنا لیتے ہیں جبکہ اس کے بعد والے یا نچلی منزل والے بیت الخلاء خالی موجود ہوتے ہیں۔

متحرک زینے:

مسجدِ حرام میں کئی جگہ پر پہلی اور دوسرے منزل پر جانے کیلئے متحرک زینے (بجلی سے چلنے والی خود کار سیڑھیاں) لگائی گئی ہیں۔ اس طرح بعض وضو خانوں میں جانے کیلئے بھی ایسی ہی سیڑھیوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بزرگ خواتین و حضرات ان سیڑھیوں کا استعمال کرتے وقت اپنے پاؤں نہایت ہی آرام سے دو سیڑھیوں کے جوڑ والی جگہ کو بچاتے ہوئے رکھیں تاکہ اپنا توازن برقرار رکھ سکیں۔ بالائی منزل پر جانے کیلئے نیچے سے اوپر حرکت کرتی ہوئی سیڑھیوں پر جائیں۔ اگر اس مقصد کیلئے الٹی سمت سے نیچے آنے والی سیڑھیوں پر جانے کی کوشش کریں گے تو حادثے کا سبب بن

سکتا ہے۔ متحرک سیڑھیوں پر سوار ہوتے وقت اپنے سے آگے والے عازمینِ حج کے ساتھ مل کر کھڑے نہ ہوں ورنہ اترتے وقت دھکم پیل کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

رہائش سے حرم آنے جانے کیلئے بسیں
1
108 109
110

باب سوم

عمرہ کا طریقہ

افعالِ عمرہ:

عمرہ کے درج ذیل اہم افعال ہیں:

1. احرام 2. طواف 3. سعی 4. حلق یا قصر

احرام اور طواف فرض ہیں، جبکہ طواف کے بعد سعی اور حلق یا قصر کرنا واجب ہے۔

احرام: احرام باندھنے کی تفصیل گزر چکی ہے۔

طواف: طواف کے دو فرائض ہیں:

1. نیت 2. چار چکر: چار چکر فرض ہیں اور باقی تین واجب ہیں، کل سات چکر ہیں۔

طواف کے واجبات درج ذیل ہیں:

1. طہارت یعنی بے وضو نہ ہو اور حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہو
2. ستر ڈھانپنا
3. پیدل چلنا (اس کے لیے جو پیدل چلنے پر قادر ہو)
4. دورانِ طواف کعبہ کا بائیں طرف ہونا
5. حطیم کے باہر سے چکر لگانا
6. سات چکر پورے کرنا
7. طواف کے بعد دو رکعت نماز واجب الطواف پڑھنا

طواف کی سنتیں درج ذیل ہیں:

1. اضطباع (احرام میں دایاں بازو اور کندھا کھلا رکھنا)
2. مردوں کیلئے پہلے تین چکروں میں رمل کرنا (یعنی اکڑ کر چلنا) اور آخری چار چکروں میں رمل نہ کرنا۔
3. حجر اسود کے سامنے سے شروع کرنا
4. حجر اسود کا استلام
5. رکن یمانی اور رکنِ حجر اسود کے درمیان درج ذیل دُعا پڑھنا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنيَا حَسَنَةً وَّفِي الاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار

"اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا"

طواف کا طریقہ:

طواف شروع کرنے سے پہلے آپ کعبۃ اللہ کے اُس کونے میں آئیں گے جہاں حجر اسود نصب ہے۔ حجر اسود کی سیدھ کی علامت کے طور پر دائیں سمت برآمدوں پر عمودی سبز لائٹیں لگائی گئی ہیں۔ بیت اللہ شریف کے حجر اسود والے کونے پر بہت زیادہ بھیڑ ہوتی ہے لہٰذا جب بھی طواف شروع کرنے کیلئے حجر اسود کے بالمقابل آنا ہو تو طواف کرنے والوں کے سامنے سے بالکل نہ آئیں تاکہ کسی کو ایذاء نہ پہنچے، بلکہ آپ کعبہ شریف کے ارد گرد باقی طواف کرنے والوں کی طرح گھڑی کے الٹے رخ چکر لگائیں۔ جب حجر اسود کے سامنے آئیں تو تلبیہ پڑھنا بند کر دیں اور سیدھا کندھا کھول دیں اس طرح کہ سیدھے ہاتھ کی بغل میں سے احرام کی چادر نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں گے۔ اس عمل کو "اضطِباع" کہتے ہیں اور یہ صرف دوران طواف کیا جاتا ہے۔ اب کعبہ شریف کی طرف منہ اور سینہ کر کے ہاتھ کاندھوں تک اٹھائیں اسے استقبال کہتے ہیں۔ اس کے بعد طواف کی نیت یوں کریں۔ "اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے عمرہ کے طواف کی نیت کرتا/کرتی ہوں، آپ اس کو میرے لئے آسان فرمائیں اور قبول فرمالیں۔"

طواف کی ابتدا حجر اسود کو بوسہ دینے یا استلام کرنے سے ہوتی ہے۔ استلام سے مراد ہاتھ سے چھونا یا دور سے اشارہ کر کے بوسہ لینا ہے۔ آج کل بے پناہ بھیڑ کی وجہ سے حجر اسود کا براہ راست بوسہ لینے یا چھونے سے بچنا چاہیے، نیز اس پر خوشبو لگی ہوتی ہے اور بوسہ یا چھونے کی وجہ سے وہ بدن کو لگ سکتی ہے جبکہ حالت احرام میں خوشبو کا استعمال منع ہے۔ لہٰذا صرف اشارے پر اکتفا کرنا چاہیے یعنی **بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکبَرَ وَلِلّٰہِ الحَمدُ** کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے حجر اسود کی طرف اشارہ کیجئے اور ہتھیلیاں چوم لیں۔

اب کعبہ شریف کو بائیں طرف رکھتے ہوئے طواف شروع کریں۔ پہلا چکر ختم کرتے ہوئے جب حجر اسود کی سیدھ میں پہنچیں تو دوبارہ استلام کرتے ہوئے **بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکبَر** کہہ کر دوسرا چکر شروع کریں، مردوں کیلئے طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر کندھے ہلاتے ہوئے پہلوانوں کی طرح قدرے تیزی سے چلنا سنت ہے۔ یہ عمل ''رمل'' کہلاتا ہے جبکہ طواف کے آخری چار چکروں میں رمل نہ کرنا سنت ہے۔

طواف کے دوران کوئی خاص دُعا پڑھنا ضروری نہیں۔ اور پھر کتاب سے دیکھ دیکھ کر پڑھنے سے توجہ کتاب کی طرف رہتی ہے اور قلب کا ربط ربِّ کعبہ سے نہیں جڑ پاتا۔ لہٰذا بہتر ہے اپنی زبان میں جو بھی دُعا چاہیں کریں نیز درود شریف، استغفار اور دیگر اذکار کا ورد کریں۔ البتہ رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھنا سنت ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّفِی الاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار

دُعا بہت زیادہ بلند آواز سے نہ کریں تاکہ دوسرے طواف کرنے والوں کو خلل نہ ہو۔ طواف کا ہر چکر پورا کرنے کے بعد حجر اسود کا استلام کریں۔ طواف کا ساتواں چکر پورا ہونے پر حجر اسود کا استلام کریں اور اضطباع ختم کر دیں یعنی دایاں کندھا اور بازو ڈھانپ لیں، طواف مکمل ہو گیا۔ طواف مکمل کرنے کے بعد ایسی جگہ دو رکعت نماز واجب الطواف پڑھیں کہ مقام ابراہیم علیہ السلام آپ کے اور کعبہ شریف کے درمیان ہو۔ بھیڑ کی وجہ سے ایسی جگہ نہ ملے تو کسی بھی دوسری جگہ پڑھ لیں۔ نیز راستوں میں نماز پڑھنے سے گریز کریں۔

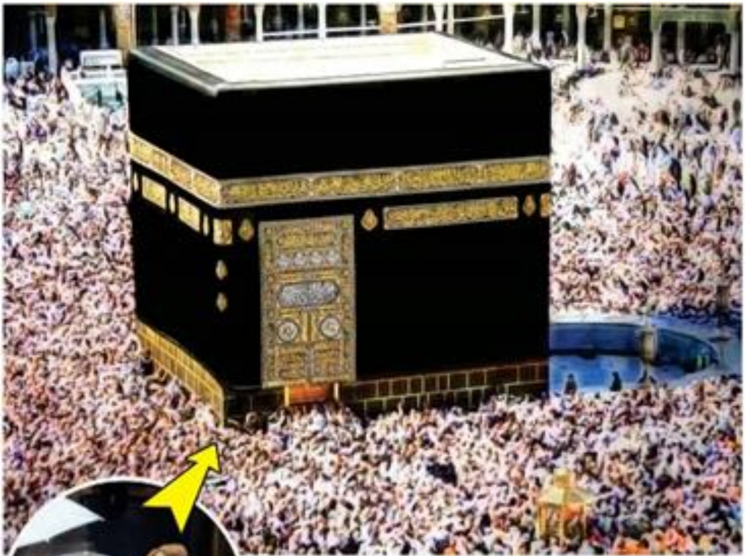

خانہ کعبہ کا تعارفی نقشہ

حجر اسود کا کلوز اپ

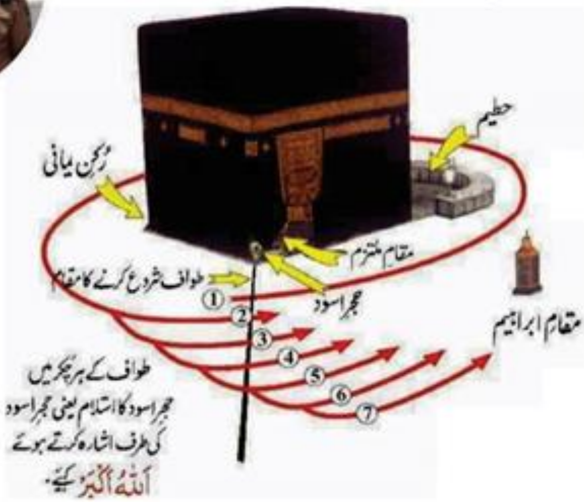

طواف کے چکروں میں اضطباع کا مسنون طریقہ

آبِ زم زم:

ٹھنڈے اور سادہ زم زم سے بھرے کولر صحن کعبہ میں اور مسجدِ حرام کے برآمدوں میں کافی تعداد میں رکھے ہوئے ہیں۔ دُعا سے فارغ ہونے کے بعد قبلہ رُخ کھڑے ہو کر تین سانسوں میں پیٹ بھر کر کولر سے زمزم پیجیئے اور یوں دُعا مانگیئے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنۡ كُلِّ دَآءٍ

''اے اللہ پاک میں تجھ سے نفع رساں علم اور وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا کا طلبگار ہوں۔''

صفا و مروہ کی سعی:

طواف کا ساتواں چکر حجر اسود کے سامنے استلام کے ساتھ ختم کرنے کے بعد دائیں ہاتھ آہستہ آہستہ مسجد کے برآمدوں کی طرف جائیں۔ مطاف سے صفا کی طرف جانے کا راستہ مقام ابراہیمؑ کے سامنے برآمدوں میں سے بنایا گیا ہے۔ جس کی نشاندہی کے لئے جگہ جگہ بورڈ بھی لگا دیے گئے ہیں۔ مسعیٰ (سعی کی جگہ /ہال) میں پہنچ کر دائیں سمت کو وہ صفا کی طرف یہ کہتے ہوئے جائیں:

اَبۡدَءُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

''میں ابتدا کرتا ہوں ساتھ اس کے جس کے تذکرے کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی ہے، یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔''

صفا کے مقام پر پہنچ کر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ پھر دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک آسمان کی طرف اس طرح اُٹھائیں جس طرح دُعا میں اٹھاتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کریں۔ تکبیر و کلمہ بلند آواز میں پڑھیں اور خوب دل لگا کر دعا مانگیں، ہر ایک کیلئے دعا مانگیں، تمام مسلمانوں کے حق میں دُعا مانگیں اور ملک کی سلامتی و بقا کیلئے دعا مانگیں یہ بھی دعا کے قبول ہونے کا مقام ہے۔ نیز درج ذیل کلمات کو وردِ زبان رکھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحدَہ لَا شَرِيكَ لَه لَه المُلك وَلَه الحَمدُ وَهُوَ عَلٰى كلِ شَيئٍ قَدِير، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنجَزَ وَعدَہ وَ نَصَرَ عَبدَہ وَ هَزَمَ الاَحزَابَ وَحدَہ

اب صفا سے مروہ کی طرف چلیں۔ چند قدموں کے فاصلے پر مسعیٰ کی چھت میں کچھ لمبائی کی سبز لائیٹیں لگی ہیں۔ جونہی سبز لائٹوں کے نیچے پہنچیں تو مرد حضرات ذرا دوڑ کر چلیں لیکن خواتین عام رفتار سے چلیں۔

صفا اور مروہ کے چکروں کے بارے میں ایک بات ذہن نشین کر لیں کہ صفا سے مروہ تک جانے کو ایک چکر کہتے ہیں اور پھر مروہ سے صفا تک آنے کو دوسرا چکر۔ دوبارہ صفا سے مروہ تک جائیں گے تو تیسرا چکر اور پھر مروہ سے صفا تک آئیں گے تو چوتھا چکر ہو گا۔ اسی طرح ساتواں چکر مروہ پر ختم ہو گا۔ ساتویں چکر کے بعد مروہ پر آپ کی سعی مکمل ہو جائے گی۔

سعی کی جگہ دوسرے اور تیسرے فلور پر آٹو میٹک ویل چیئر اور کارٹ کے ذریعے طواف/سعی کرنے کا بندوبست موجود ہے۔ معذور اور بیمار حضرات اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حلق یا قصر:

طواف اور سعی کے بعد احرام سے حلال ہونے کیلئے یعنی احرام کی پابندیوں سے آزاد ہونے کیلئے حلق یا قصر کروانا واجب ہے۔ مردوں کا سر کے سارے بال منڈوانا حلق کہلاتا ہے اور پورے سر کے بال ایک انگلی کے پور کے برابر کتروانا قصر کہلاتا ہے۔ لیکن سر منڈوانا (حلق کروانا) افضل ہے۔ خواتین کیلئے سر منڈوانا جائز نہیں بلکہ وہ انگلی کے ایک پور یا انچ یا اس سے کچھ زیادہ سارے یا کم از کم چوتھائی بالوں کی چٹیا پکڑ کر کٹوائیں، تو حالت احرام سے نکلنے کے لیے کافی ہے۔

سعی کے بعد مسجد سے باہر آجائیں ۔ مروہ کے باہر، غزہ بس اسٹاپ اور مکہ کلاک ٹاور کے مضافات میں حجام کی دوکانیں موجود ہیں۔ مرد حضرات حجام کی دکانوں پر جا کر حلق یا قصر کروائیں۔

اب آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی آپ احرام اور احرام کی پابندیوں سے فارغ ہو گئے، لیکن حدود حرم کی پابندیاں لاگو رہیں گی۔ آپ نہا دھو کر سلے ہوئے کپڑے پہن سکتے ہیں اور اب 8 ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ سے منیٰ روانگی کیلئے حج کا احرام باندھنے کی ضرورت ہو گی۔ مناسب ہو گا کہ عمرہ مکمل ہونے کے بعد آپ حرم میں لگی گھڑیوں سے نمازوں کے اوقات نوٹ کریں اور نماز کے لئے وقت پر حرم پہنچنے کی کوشش کریں۔ اپنی خیریت کی اطلاع پاکستان میں اپنے اہل خانہ کو دیں۔ دفتر امور حجاج پاکستان اور مکتب کا ٹیلیفون نمبر کارڈ پر درج ہے۔ اپنے اہل خانہ کو اس کی بھی آگاہی دیں تاکہ کسی ایمرجنسی کی صورت میں پاکستان سے رابطہ ممکن ہو سکے۔

بداية الصفا
SAFA START
شروع صفا

المروة

باب چہارم

مشاعر مقدسہ کا تعارف

حجاج کرام چونکہ ایام حج کا بیشتر حصہ منٰی میں گزارتے ہیں لہٰذا وہاں کے اہم امتیازی نشانات سے آگاہی فائدے سے خالی نہ ہو گی۔ درج ذیل نقشے میں ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں مناسک حج ادا کیے جاتے ہیں۔ مسجد الحرام سے منٰی کا فاصلہ تقریباً 6 کلو میٹر ہے جبکہ عرفات سے مزدلفہ اور منٰی بالترتیب تقریبا9اور 13 کلو میٹر کے فاصلے پر ہیں۔

منٰی سے مختلف مقامات کے فاصلے:

مسجد حرام کا منٰی میں جمرات سے فاصلہ تقریباً6 کلو میٹر ہے اور پیدل چلنے والوں کے لئے ان مقامات کے درمیان ایک سایہ دار سڑک بنائی گئی ہے جبکہ دونوں کناروں پر تھوڑے وقفے پر پینے کے ٹھنڈے پانی کے کولر نصب کئے گئے ہیں۔ البتہ موسم کی شدت کی وجہ سے سعودی حکام پیدل حج کرنے سے منع کرتے ہیں۔

وادی منٰی سے میدان عرفات جانے کے لیے بھی پیدل چلنے والوں کی سہولت کے لئے علیحدہ وسیع سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ بسوں اور دیگر ٹریفک کیلئے کئی علیحدہ سڑکیں ہیں جن پر یوم عرفہ (9ذو الحجہ) کے دن بے پناہ رش ہوتا ہے۔ منٰی سے مزدلفہ کے مختلف حصے تقریباً4 کلو میٹر کے فاصلے پر ہیں۔ منٰی سے عرفات جانے والے تمام راستے مزدلفہ سے ہی گزرتے ہیں۔ حجاجِ کرام کو یہ سفر 10 ذی الحجہ کو بذریعہ بس یا ٹرین کرنا ہوتا ہے۔

منٰی میں داخلے کے راستے:

8ذوالحجہ کو اس مبارک وادی میں حجاج کے داخلے کے ساتھ ہی اسلام کے رکنِ حج کے مناسک کا آغاز ہو جاتا ہے۔ عازمینِ حج کیلئے بہتر ہو گا کہ 8ذوالحجہ کو منٰی میں اپنے مکتب کے ذمہ دار افراد کی رہنمائی میں جائیں۔ البتہ منٰی میں داخل ہونے کے لئے 4 بڑے راستے ہیں۔ ایام حج سے پہلے ان راستوں سے شناسائی عازمینِ حج کیلئے فائدہ مند ہو گی۔

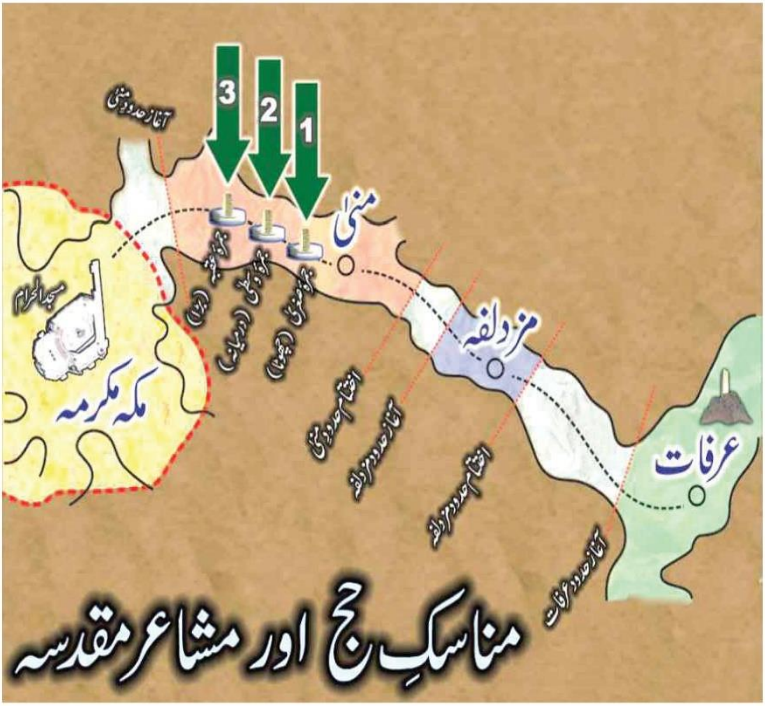

مشاعر مقدسہ یعنی منیٰ، مزدلفہ اور عرفات کا ماڈل

1. **طریق 68 مدخل الملک فہد:** یہ راستہ منیٰ میں وادی کی شمال مغربی سمت سے داخل ہوتا ہے۔ شیشہ اور طریق الحج کے علاقوں میں رہنے والے عازمینِ حج اس راستے سے منیٰ میں داخل ہوتے ہیں۔
2. **مدخل کبری الملک خالد:** یہ راستہ منیٰ میں جنوب کی طرف سے مسجدِ خیف کے قریب سے داخل ہوتا ہے۔ عزیزیہ میں سوق السلام، راجحی سینٹر اور دیگر قریبی علاقوں میں رہائش پذیر عازمینِ حج اس راستے سے منیٰ میں داخل ہوتے ہیں۔
3. **طریق الملک عبد العزیز:** یہ راستہ بھی منیٰ میں جنوب کی طرف سے داخل ہو کر منیٰ کے عین درمیان سے گزرتا ہے۔ لہذا زیادہ تر عازمینِ حج منیٰ میں داخل ہونے کے لئے یہ راستہ اختیار

کرتے ہیں۔ عزیزیہ کے مشرقی علاقوں یعنی بن داود، طریق الملک عبداللہ اور طریق عبداللہ خیاط کے ارد گرد رہائش پذیر عازمینِ حج اس راستہ سے منیٰ میں داخل ہوتے ہیں۔

4. **مدخل کبری الملک فیصل**: یہ راستہ بھی منیٰ میں جنوب کی سمت سے ہی داخل ہوتا ہے لیکن یہ منیٰ کے انتہائی مشرقی کنارے سے منیٰ میں داخل ہوتا ہے لہٰذا کم لوگوں کے زیرِ استعمال آتا ہے۔

وادی منیٰ میں اہم نشانات:(Land Marks)

عازمینِ حج ایامِ حج کا بیشتر وقت منیٰ کے خیموں میں ہی بسر کرتے ہیں اور پھر یہاں سے انہیں مناسکِ حج کی ادائیگی کیلئے مختلف ایام میں منیٰ سے دوسرے مقاماتِ مقدسہ میں آنا جانا ہوتا ہے۔ لہٰذا منیٰ میں اپنے خیمے کا محل وقوع اچھی طرح ذہن نشین کر لینا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ بوقتِ ضرورت اپنے خیمے سے آنے جانے والے راستوں سے اچھی طرح شناسائی ہو جائے اور خدانخواستہ بھولنے کے امکانات بالکل ختم ہو جائیں۔ اس مقصد کیلئے وادی منیٰ میں موجود درج ذیل امتیازی نشانات سے آگاہی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

منیٰ کے اہم پل:

پل کو عربی میں کبری یا جسر کہا جاتا ہے مقامی زبان میں پل کے لئے زیادہ تر کبری کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے وادی منیٰ میں ٹریفک کی سہولت کے لئے کئی پل بنائے گئے ہیں جن میں سے تین اہم ترین پل مندرجہ ذیل ہیں۔

1. **کبری ملک خالد**: یہ کبری منیٰ میں مسجد خیف کے قریب جمرات سے تقریباً نصف کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اگر آپ منیٰ میں شارع خالد سے داخل ہوں تو ایک سرنگ (عربی زبان میں نفق) سے داخل ہونے کے بعد آپ اِسی کبری پر آ کر نکلیں گے اور آپ کے بائیں ہاتھ کی طرف منیٰ کا ایک ہسپتال ہے جسے عربی زبان میں مستشفی الطواری کہا جاتا ہے یعنی ایمر جنسی ہاسپیٹل۔ اس کبری کے دائیں طرف سے منیٰ کے اندر بڑی سڑکوں سے کبری کے اوپر آنے کے لئے راستہ مہیا کرتے ہیں۔

2. کبری ملک عبداللہ: یہ کبری منیٰ کے تقریباً درمیان میں کبری ملک خالد سے ایک کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور منیٰ میں حجاج کے خیموں کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کرتی ہے اگر آپ شارع ملک عبداللہ کے راستے عزیزیہ سے منیٰ میں داخل ہوں تو اسی کبری کے اوپر سے آپ کا منیٰ میں داخلہ ہوگا اور آپ کے بائیں طرف ایک اور ہسپتال ہے جس کا عربی زبان میں نام مستشفیٰ منیٰ الجسر ہے۔ کبری ملک عبدالعزیز کے نیچے مستشفیٰ منیٰ الجسر کے قریب ایمبولینس اسٹاپ بھی واقع ہے۔ بوقتِ ضرورت یہاں سے ایمبولینس لی جاسکتی ہے۔ ایمبولینس کو عربی زبان میں اَسعاف کہتے ہیں۔

3. کبری ملک فیصل: یہ کبری نیو منیٰ اور مزدلفہ کے میدان کے درمیان واقع ہے۔ عازمینِ حج کے رہائشی خیمے جو کہ کبری ملک خالد اور مسجد خیف کے قریب سے شروع ہوتے ہیں کبری ملک فیصل کے قریب آکر اختتام پذیر ہوتے ہیں اور کبری کی دوسری طرف میدان مزدلفہ شروع ہو جاتا ہے۔ عازمینِ حج 10 ذی الحجہ کی صبح جب مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہوتے ہیں تو سب سے پہلے کبری فیصل کے نیچے سے ہی ان کا گزر ہوتا ہے اور یہاں سے ہی خیمے شروع ہوتے ہیں جو کہ تقریباً چار کلو میٹر کے بعد کبری ملک خالد سے تھوڑے ہی فاصلے کے بعد ختم ہوتے ہیں۔

منیٰ کے زون:

زون کو عربی زبان میں منطقہ کہا جاتا ہے اور منیٰ کی وادی کو 5 مختلف زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ زون ایک جمرات کی طرف ہے اور یوں ان کے نمبر مزدلفہ کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ منیٰ میں عازمینِ حج کے رہائشی خیمے زون 5 تک جاتے ہیں جو کہ کبری فیصل کے بالکل قریب واقع ہے۔ ہر زون کی نشاندہی کے لئے اونچے پول پر پیلے رنگ کے بورڈ لگادیئے گئے ہیں اور ان پر سیاہ رنگ سے زون نمبر لکھ دیئے گئے ہیں۔ زون کی نشاندہی وہاں موجود چھوٹی سڑکوں سے بھی ہوتی ہے۔ جیسے شارع 511 زون 5 کی 11 نمبر سڑک ہے اور اس طرح شارع 219 زون 2 کی 19 نمبر سڑک ہے۔ پاکستانی سرکاری حجاج کے خیمے عموماً زون 2,3,4,5 میں ہوتے ہیں۔

نیو منیٰ:

وقت گزرنے کے ساتھ جوں جوں حجاج بیت اللہ کی تعداد میں اضافہ ہوا تو یہ ضروری ہو گیا کہ حجاج کے رہائشی خیموں کو قدیم وادی منیٰ کی حدود سے باہر مزدلفہ کی حدود میں بھی نصب کیا جائے۔ لہٰذا سعودی حکومت نے مستند علماء کرام کے اجتہاد فتویٰ کی روشنی میں حجاج کے رہائشی خیموں کو قدیمی منیٰ کے بالکل ساتھ مزدلفہ کی حدود میں کبری فیصل تک بڑھا دیا ہے۔ مزدلفہ کی حدود میں وہ علاقہ جہاں حجاج کے رہائشی خیمے لگائے گئے ہیں عرفِ عام میں نیو منیٰ کہلاتا ہے اور یہاں عازمینِ حج کا ٹھہرنا ان کے منیٰ کے قیام کو ہی ظاہر کرتا ہے۔

منیٰ، مزدلفہ اور عرفات کی حدود کی نشاندہی کے بورڈ

حجاج جمرات پر رمی کرتے ہوئے (شیطان کو کنکریاں مارتے ہوئے)

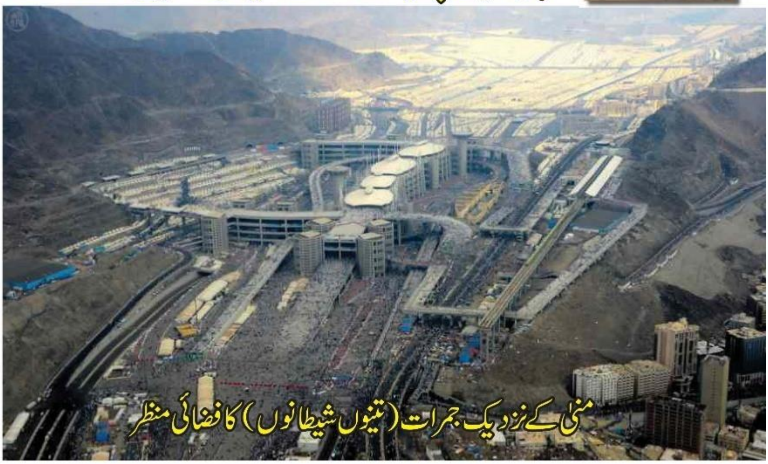

منیٰ کے نزدیک جمرات (تینوں شیطانوں) کا فضائی منظر

منیٰ کی اہم سڑکیں:

منیٰ ایک وسیع وادی ہے اور یہاں لاکھوں افراد کے قیام کے لئے انتظام کیا جاتا ہے۔ لہٰذا یہاں کئی بڑی اور چھوٹی سڑکوں کا ایک جال بچھا دیا گیا ہے۔ بڑی سڑکوں کو عربی زبان میں طریق کہتے ہیں اور منیٰ میں ہر طریق یعنی بڑی سڑک کا اپنا نام اور نمبر ہوتا ہے۔ یہ سڑکیں وادی منیٰ کے لمبے رخ یعنی شرقاً غرباً بنائی گئی ہیں۔ منیٰ کی چند اہم سڑکیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1. طریق 38 الملک عبدالعزیز: یہ سڑک مسجد حرام سے منیٰ اور مزدلفہ سے ہوتے ہوئے عرفات تک جاتی ہے اور ریل کی پٹری کے بالکل نیچے چلتی ہے۔
2. طریق 44 القصر الملکی: یہ سڑک میدانِ عرفات سے شروع ہوتی ہے اور مزدلفہ سے ہوتے ہوئے کبری فیصل کے نیچے سے منیٰ میں داخل ہوتی ہے اور پھر طریق الملک عبدالعزیز کے ساتھ چلتے ہوئے کبری عبدالعزیز کے بعد طریق 38 میں ضم ہو جاتی ہے۔
3. طریق 50 الملک فیصل: یہ سڑک میدانِ عرفات کے مشرقی کنارے سے شروع ہوتی ہے اور طریق القصر الملکی کے شمال کی طرف اس کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ پھر مزدلفہ سے ہوتے ہوئے منیٰ کے آخری حصے میں جمرات کے قریب ختم ہوتی ہے۔
4. طریق المشاۃ (پیدل چلنے کا راستہ): مشاۃ عربی زبان میں پیدل چلنے کو کہتے ہیں۔ یعنی مکہ سے منیٰ اور منیٰ سے عرفات تک پیدل سفر کرنے والوں کی سہولت کے لئے بنائے گئے راستوں میں یہ پہلا بڑا پیدل راستہ ہے۔ زیادہ تر عازمینِ حج مزدلفہ سے منیٰ آتے ہوئے اسی راستے پر سفر کرتے ہیں۔
5. طریق 56 الجوھرۃ: یہ سڑک بھی طریق مشاۃ کے ساتھ چلتے ہوئے عرفات سے منیٰ کے آخری حصے میں واقع جمرات تک جاتی ہے۔
6. طریق 62 سوق العرب: طریق سوق العرب بھی میدان عرفات کے مشرقی حصے سے شروع ہوتی ہے اور جبل الرحمۃ کے پاس سے گزرتی ہے۔ طریق 62 میدانِ مزدلفہ اور وادی منیٰ سے گزرتے ہوئے جمرات کے قریب آ کر ختم ہوتی ہے۔ منیٰ میں جنوب ایشیائی ممالک یعنی

افغانستان، پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش کے عازمینِ حج کے خیمے طریق الجوھرۃ اور طریق سوق العرب پر ہی واقع ہوتے ہیں۔ لٰہذا آپ کے لئے ان شاہراہوں سے اچھی طرح شناسائی کر لینا نہایت ضروری ہے۔

اہم نوٹ:

طریق الجوھرۃ، طریق سوق العرب اور طریق المشاۃ عرفات سے شروع ہوتی ہیں اور ان کے درمیان وقفہ کہیں زیادہ ہو جاتا ہے تو کہیں کم اور وادی محسر میں تو بالکل مل جانے کے بعد پھر علیحدہ ہوتی ہیں۔ لٰہذا عازمینِ حج 10 ذی الحجہ کی صبح مزدلفہ سے منٰی کا سفر کرتے ہوئے جب وادیِ محسر پہنچتے ہیں تو ان کا غلطی سے اپنی مطلوبہ سڑک کی بجائے دوسری سڑک پر چلے جانے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ لٰہذا آپ کو وادی محسر میں ان سڑکوں کی نشاندہی کرنے والے بورڈوں اور نقشوں وغیرہ کی مدد سے یقین کر لینا چاہئے کہ آپ مطلوبہ سڑک پر ہی سفر کر رہے ہیں۔ بصورت دیگر اپنے خیمے کا راستہ کھو جانے کا اندیشہ بڑھ جائے گا۔

7. **طریق 68 الملک فہد:** یہ سڑک میدانِ عرفات کے مغربی کنارے پر واقع عرفات رِنگ روڈ سے شروع ہو کر مزدلفہ اور منٰی کے شمالی حصے سے گزرتی ہے اور پھر جمرات کے شمال سے گزرتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوتی ہے۔ منٰی میں اس سڑک کے کنارے زیادہ تر افریقی اور عرب ممالک کے عازمینِ حج کے خیمے نصب ہوتے ہیں۔

چھوٹی سڑکیں:

منٰی میں مندرجہ بالا سڑکوں کو کئی چھوٹی رابطہ سڑکوں کے ذریعے جوڑا گیا ہے۔ ان سڑکوں کو عربی زبان میں شارع کہا جاتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک سڑک کو اس کے زون کے مطابق نمبر الاٹ کیا گیا ہے۔ مثلاً شارع نمبر 521 میں 5 کا ہندسہ اس کے زون کو ظاہر کرتا ہے اور 21 سڑک کا نمبر ہے یعنی یہ زون 5 کی 21 نمبر شارع ہے۔ اسی طرح شارع 210 زون نمبر 2 کی 10 نمبر سڑک ہے۔ سڑکوں کی

نمبر نگ میں ایک اور خاص بات سمجھنے کی یہ ہے کہ منی کی افقی (شرقاً غرباً) سڑکوں کا نمبر جفت ہندسہ اور عمودی (شمالاً جنوباً) سڑکوں کا نمبر طاق ہندسہ ہوتا ہے مثال کے طور پر شارع 714 شارع 716 اور شارع 718 زون نمبر 7 میں نسبتاً بڑی افقی (شرقاً غرباً) سڑکیں ہیں اور شارع 717، شارع 735، شارع 737 چھوٹی عموداً سڑکوں کے ذریعے ان کے درمیان رابطہ مہیا کیا گیا ہے۔اسی طرح منٰی کے ہر زون میں عازمینِ حج کی سہولت کے لئے چھوٹی بڑی سڑکوں کا نیٹ ورک موجود ہے۔ جن میں سے کچھ سڑکیں بوقتِ ضرورت بند بھی کر دی جاتی ہیں۔

مکتب نمبر:

منٰی میں عازمینِ حج کے خیموں کو مختلف مکاتب میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر مکتب کو ایک نمبر الاٹ کیا جاتا ہے۔ جنوب ایشیائی ممالک کے مکاتب منٰی کے ایک ہی حصے میں ہوتے ہیں۔ کچھ مکاتب صرف پاکستانی حجاج کے لئے مخصوص ہوتے ہیں۔ جبکہ کچھ مکاتب میں پاکستان کے ساتھ دوسرے ایشیائی ممالک کے عازمینِ حج کے مشترک خیمے بھی ہوتے ہیں۔ مکاتب کے سلسلے میں چند اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

- منٰی کے اندر مکاتب کی جگہ کسی خاص ترتیب سے الاٹ نہیں کی جاتی لہٰذا ممکن ہے کہ مکتب نمبر 1 کے ساتھ مکتب نمبر 13 اور پھر مکتب نمبر 28 موجود ہو۔ پاکستانی مکاتب کے بڑے گیٹ کے سامنے مکتب نمبر کے بورڈ آویزاں کیے جاتے ہیں اور پاکستانی پرچم بھی لگائے جاتے ہیں۔ مکتب کے مین گیٹ کے ساتھ پول نمبر کا بورڈ بھی لگا ہوتا ہے۔
- عازمینِ حج سے گزارش ہے کہ جب 8 ذی الحجہ کو مکتب کے ذمہ داران آپ کو پہلی بار اپنے مکتب میں لے جائیں تو اپنے مکتب کا محلِ وقوع اچھی طرح سمجھ لیں کہ یہ کس سڑک پر واقع ہے اور اس کا پول نمبر کیا ہے تاکہ جب بھی مکتب سے باہر جانا ہو تو آسانی سے واپس آسکیں۔
- مکتب میں رہائش کے دوران مکتب کا جاری کردہ کارڈ ہمیشہ اپنے پاس رکھیں جو کہ مکتب میں داخلے کے وقت سیکورٹی پر مامور افراد کو دکھا کر ہی آپ اندر جاسکیں گے۔ مکتب کے اندر وضوخانے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نماز کے اوقات سے پہلے عموماً وہاں رش زیادہ ہو جاتا ہے۔

لٰہذا وضو کے لئے ایسے اوقات کا چناؤ کریں جب نسبتاً بھیڑ کم ہو۔ عموماً نمازوں کے بعد کے اوقات میں وضو خانوں پر رش کم ہوتی ہے۔ وضو خانوں میں لگی پانی کی ٹونٹی کا ہینڈل آرام سے کھولیں ورنہ پانی زیادہ پریشر سے باہر آئے گا اور حمام کے فرش سے لگنے کے بعد چھینٹیں آپ کے کپڑوں پر بھی پڑ سکتی ہیں۔

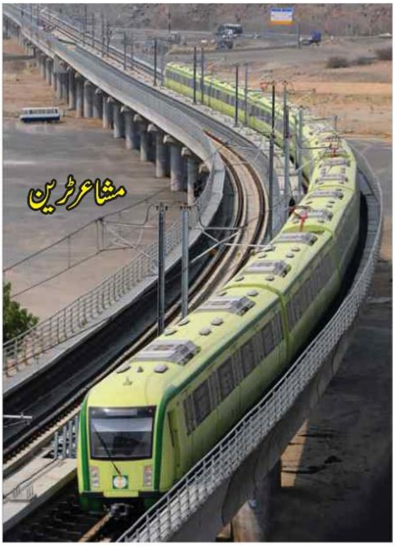

مشاعر ٹرین

منیٰ میں مکتب کی نشاندہی کا بورڈ

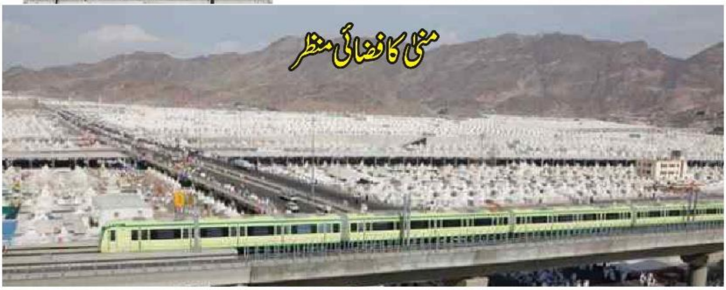

منیٰ کا فضائی منظر

منیٰ میں زون نمبر 3 کی نشاندہی کا بورڈ

پول نمبر:

منیٰ میں حجاج کے رہائشی علاقے کو مختلف کیمپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر کیمپ کا ایک خاص نمبر ہوتا ہے جو ایک پول کے اوپر چھوٹے سے بورڈ پر نمایاں لکھا ہوتا ہے۔ یہ نہایت ہی اہم نشان ہے جو عازمینِ حج کی منیٰ میں رہنمائی کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس پول پر خیمے کا نشان بنا ہوتا ہے۔ خیمے کے نشان کے اوپر عربی زبان میں اور نیچے انگریزی زبان میں پول نمبر لکھا ہوتا ہے۔ پول نمبر سے متعلق مندرجہ ذیل نکات اچھی طرح ذہن نشین کر لینے سے منیٰ میں نہ صرف اپنے خیمے کو تلاش کرنا آسان ہو جائے گا بلکہ دوسرے عازمینِ حج کی رہنمائی کر کے اجر و ثواب حاصل کرنا بھی ممکن ہو جائے گا۔

پول نمبر اکثر اعداد کی شکل میں لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً 56/6 کا اوپر والا ہندسہ کیمپ نمبر یا پول نمبر کو ظاہر کرتا ہے اور نیچے والا ہندسہ متعلقہ سڑک نمبر کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی پول نمبر 56/6 سڑک نمبر 56 کا 6 نمبر کیمپ کو ظاہر کرتا ہے۔

پول نمبر ہر چھوٹی بڑی سڑک کے دونوں کناروں پر کیمپ کے اندر لگے نظر آتے ہیں۔ ان نمبروں کی ابتداء ہر سڑک کے آغاز میں الٹے یعنی بائیں رخ کی طرف اس طرح سے ہوتی ہے کہ طاق نمبر کے پول سڑک کے بائیں طرف اور جفت نمبر کے پول سڑک کی دائیں طرف ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ 56 سڑک کی ابتدا سے اس پر چلنا شروع کریں تو شروع میں ہی پول نمبر 1/56 آپ کے بائیں طرف ہو گا اور تھوڑی دیر بعد پول نمبر 2/56 آپ کے دائیں ہاتھ کی طرف آئے گا۔

کسی بھی سڑک پر کل پول نمبروں کی تعداد اس کی لمبائی پر منحصر ہوتی ہے۔ یعنی کسی چھوٹی سڑک کے پولوں کی تعداد بڑی سڑک کے پولوں کی تعداد سے کم ہو گی۔ مثال کے طور پر سڑک نمبر 521 زون نمبر 5 کی ایک چھوٹی سڑک ہے لہٰذا اس کے پول نمبروں کی کل تعداد 9 ہے۔ یعنی آخری پول نمبر 9/56 ہے۔ اس طرح طریق 62 سوق العرب ایک بڑی سڑک ہے اس کے پول نمبروں کی تعداد 63 ہے۔ یعنی اس سڑک پر آخری پول نمبر 63/62 ہے۔ تمام بڑی سڑکوں کے پول نمبر جمرات کی طرف سے شروع ہوتے ہیں اور کبری فیصل کے پاس ختم ہوتے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ اس

سڑک پر کہیں بھی موجود ہیں اور آپ کو اپنے مکتب کا پول نمبر معلوم ہے تو آپ درست سمت جا کر اپنے خیمے میں جا سکتے ہیں۔

مکتب کے ذمہ داران ہر حاجی کو گلے میں لٹکا یا جانے والا مکتب کارڈ یا کلائی پر باندھنے کے لئے پلاسٹک بینڈ دیتے ہیں۔ جس پر منٰی اور عرفات کے پتے بمعہ پول نمبر درج ہوتے ہیں۔ انہیں حج کے ایّام میں اپنے پاس محفوظ رکھیئے اور اپنے خیمے کا راستہ کھو جانے کی صورت میں آپ کسی بھی ملک کے رضاکار یا معاون کو کارڈ/بینڈ دکھا کر راستہ معلوم کر سکتے ہیں۔

طواف زیارت کے لئے جانے والے راستے:

جب بھی 10 اور 12ذو الحجہ کے درمیان آپ کو اپنی سہولت کے مطابق منٰی سے مکہ مکرمہ طواف زیارت کے لئے جانا ہو تو آپ پیدل بھی جا سکتے ہیں اور بس، ٹیکسی پر بھی۔ کبھی کبھی جمرات سے باہر سعودی حکومت کی طرف سے حرم جانے کے لیے بس شٹل سروس کا بندوبست بھی ہوتا ہے۔ طواف زیارت کے لئے درج ذیل نکات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں:

- منٰی سے جمرات تک جانے والی سب سڑکیں جمرات کے قریب آپس میں مل جاتی ہیں اور جمرات کی عمارت سے سیدھا آگے جائیں تو تھوڑی دیر بعد ایک سڑک نکل رہی ہے جو حرم تک پیدل جانے والوں کے لئے بنائی گئی ہے اس سڑک کا زیادہ تر حصہ چھتا ہوا ہے اور عازمینِ حج کو سایہ مہیا کرتا ہے، سڑک کے دونوں اطراف ٹھنڈے پانی کے کولر بھی نصب کیے گئے ہیں، طواف زیارت کے لئے اس سڑک پر پیدل جانا بہترین طریقہ ہے۔
- اگر آپ کا خیمہ جمرات سے زیادہ فاصلے پر ہو اور پیدل حرم شریف جانا مشکل ہو تو آپ جمرات تک کا سفر ٹرین پر کریں اور منٰی اسٹیشن 3 پر اترنے کے بعد جب آپ ڈھلوان نما پل کے ذریعے جمرات کی طرف جاتے ہیں تو تقریباً 300 میٹر چلنے کے بعد یہ راستہ طریق ملک عبدالعزیز سے مل جاتا ہے اور اس کے دائیں طرف سے آپ طریق الملک عبدالعزیز پر آسانی سے جا سکتے ہیں،

یہاں سے حرم جانے والی بسیں مل جاتی ہیں جو آپ کو حرم سے تھوڑے فاصلے پر اتار دیں گی، جہاں سے آپ پیدل حرم جا سکتے ہیں۔

- طواف زیارت جانے کے لئے اگر آپ کو بس، گاڑی پر جانا ناگزیر ہو تو آپ کو یہ سہولت کبری الملک خالد، کبری الملک عبداللہ اور کبری الملک فیصل سے آسانی سے مل سکتی ہے۔ جو بھی کبری آپ کے خیمے/مکتب سے نزدیک ہو وہاں سے حرم جانے والی گاڑی آپ کو مل جائے گی۔
- کبھی کبھی منیٰ کے دور دراز مقامات سے بسوں کے ذریعے بھی حجاج کو حرم تک لے جایا جاتا ہے۔ مکتب کے عملہ یا ناظم حج سے اس سے متعلق معلومات حاصل کریں۔
- اگر آپ کا خیمہ منیٰ میں عزیزیہ کے قریب ہو اور آپ کو راستہ بھی معلوم ہو چکا ہو تو آپ منیٰ سے باہر آکر بھی ٹیکسی وغیرہ کے ذریعے طواف زیارت کے لیے جا سکتے ہیں۔ بس، ٹیکسی والے ان دنوں میں کرایہ بہت زیادہ لیتے ہیں اور ٹریفک کے رش کی وجہ سے بہت زیادہ وقت لگا دیتے ہیں اور کبھی حرم سے کافی فاصلے پر اتار دیتے ہیں کیونکہ ٹریفک کی پابندیوں کی وجہ سے حرم کے قریب جانا ممکن نہیں ہوتا۔ اسی طرح کبھی حرم سے (طواف زیارت کرنے کے بعد) منیٰ آتے ہوئے کسی انجانی جگہ پر اتار دیتے ہیں اور آپ کو اپنے خیمے میں پہنچنا انتہائی دشوار ہو سکتی ہے۔ لہذا آپ راستوں اور اپنی منزل سے متعلق شناسائی اچھی طرح حاصل کر لیں۔

مشاعر مقدسہ (منیٰ، مزدلفہ، عرفات) میں لگے رہنمائی کے لئے بورڈ:

مشاعر مقدسہ اور مکہ مکرمہ میں عازمینِ حج کی رہنمائی کے لئے سڑکوں، ہسپتالوں مسجدوں اور دیگر اہم مقامات کی نشاندہی کے لئے کئی قسم کے بورڈ لگائے جاتے ہیں ان بورڈوں کو عربی زبان میں ""لوحات"" کہا جاتا ہے ان میں سے چند اہم قسم کے بورڈ درج ذیل ہیں:

- حدود بورڈ: یہ بورڈ بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں اور یہ منیٰ مزدلفہ اور عرفات کی حدود کا تعین کرتے ہیں یہ بورڈ مشاعر مقدسہ کی حدود کے آغاز اور اختتام پر لگائے جاتے ہیں منیٰ کی حدود کو ظاہر کرنے کے لئے بنفشی رنگ، مزدلفہ کے لئے جامنی رنگ جبکہ میدان عرفات کی نشاندہی

کے لئے پیلے رنگ کے بورڈ لگائے گئے ہیں ان تمام مقامات کی حدود کے آغاز پر ''بدایہ''(یعنی ابتدا) لکھا ہوتا ہے اور حدود کے خاتمے والے بورڈ پر ''نہایہ''(یعنی انتہا) لکھا ہوتا ہے یاد رکھیئے اگر آپ کو ''بدایہ عرفات''کا بورڈ کا نظر آرہا ہے تو آپ اس وقت میدان عرفات کی حدود سے باہر ہیں اور اگر آپ کو ''نہایہ عرفات'' کا بورڈ نظر آرہا ہے تو آپ عرفات کی حدود کے اندر موجود ہیں، یہی بات مزدلفہ اور منیٰ میں حدود کی نشاندہی کرنے والے بورڈوں کے لئے بھی درست ہے۔

- سڑکوں کی نشاندہی کے بورڈ: تمام اہم سڑکوں پر مختلف قسم کے بورڈ لگائے جاتے ہیں جن سے اس سڑک پر آنے والے اہم مقامات کے فاصلے اور اس سڑک سے دائیں بائیں جانے والی سڑکوں کے نام وغیرہ کا پتہ چلتا ہے عازمینِ حج اپنی منزل کے لئے درست راستے کا انتخاب کرتے وقت ان بورڈوں سے رہنمائی لے سکتے ہیں یعنی آپ سڑک پر جارہے ہیں اس سڑک پر آگے اور دائیں اور بائیں جانے والی سڑکوں پر کون سے اہم مقامات کتنے فاصلے پر آئیں گے۔
- قبلہ سمت بورڈ: یہ بورڈ منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے لگائے گئے ہیں ان مقامات میں نماز کی ادائیگی سے قبل ''اتجاہ قبلہ'' کے بورڈ کو دیکھ کر قبلے کی سمت کا درست تعین کرلیں۔

جمرات:

جمرات لفظ جمرہ کی جمع ہے وادی منی کے مغربی حصے میں جمرات کو ظاہر کرنے کے لئے ایک بہت بڑی چار منزلہ عمارت بنائی گئی ہے یہ عمارت مسجد خیف کے قریب خالد کبری سے تقریباً ایک کلو میٹر کے فاصلے پر منیٰ سے مکہ مکرمہ کی طرف واقع ہے یہاں گراؤنڈ فلور سمیت پانچ منازل پر بیک وقت رمی کی جاسکتی ہے۔ ہر منزل پر رمی کے لئے جانے کے مختلف راستے ہیں۔ جمرات کی عمارت میں داخل ہونے والے راستے اس عمارت سے منیٰ کی طرف ہیں اور باہر نکلنے والے راستے اس سے مکہ مکرمہ کی طرف ہیں۔ عمارت کے اندر تین جمرات ہیں۔ ان کے نام جمرہ اولیٰ، جمرہ وسطیٰ اور جمرہ عقبہ ہیں۔ عمارت میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے جمرہ اولیٰ (چھوٹا جمرہ) ہے اس کے بعد جمرہ وسطیٰ

(درمیانہ جمرہ) اور پھر اس کے بعد جمرہ عقبہ (بڑا جمرہ) واقع ہے۔ جمرات سے متعلق اہم نکات درج ذیل ہیں:

- پاکستانی عازمینِ حج منی سے جمرات کی طرف پیدل جاتے ہوئے طریق المشاۃ 1 (پیدل چلنے والا راستہ) طریق الجوہرہ یا طریق سوق العرب سے گزرتے ہیں۔ اگر ٹرین کے ذریعے جائیں تو منٰی اسٹیشن 3 پر اترتے ہیں۔
- منٰی سے جمرات کو آنے والی تمام سڑکیں عازمینِ حج کو جمرات عمارت کی مختلف منازل پر لے جاتی ہیں طریق الجوھرۃ اور طریق سوق العرب پر جانے والے حجاج گراؤنڈ فلور پر رمی کرتے ہیں۔ طریق المشاۃ (پیدل چلنے والا راستہ) ایک ڈھلوان کے ذریعے پہلی منزل پر جاتا ہے اور ٹرین پر جانے والے حضرات بالائی منزل پر رمی کرتے ہیں۔
- اگر عازمینِ حج طواف زیارت کرنے کے بعد مکہ مکرمہ سے واپسی پر پیدل چلنے والا راستہ استعمال کریں تو تقریباً 6 کلو میٹر چلنے کے بعد وہ جمرات کے پاس پہنچتے ہیں۔ اگر کسی نے اس دن کی رمی کرنا ہو تو اسی راستے پر بنے ہوئے ڈھلوان راستے عازمینِ حج کو جمرات عمارت کی دوسری منزل پر لے جاتے ہیں دوسرے فلور پر رمی کرنے کے بعد اگر عازمینِ حج عزیزیہ جانا چاہیں تو دوسری منزل کے مخرج سے نکل کر ایک سرنگ کا راستہ استعمال کرتے ہوئے وہ اپنی عمارت (بلڈنگ) میں جا سکتے ہیں۔
- جمرات عمارت کی تیسری منزل پاکستانی عازمینِ حج کے زیر استعمال نہیں آتی، اس منزل پر آنے والے راستے منٰی کے اس حصے سے آتے ہیں جہاں صرف دوسرے ممالک کے عازمینِ حج رہائش پذیر ہوتے ہیں۔
- ٹرین کے ذریعے رمی جمرات کو آنے والے عازمینِ حج منٰی سے اپنے نزدیکی ریلوے اسٹیشن یعنی منٰی اسٹیشن 1 یا منٰی اسٹیشن 2 سے ریل پر سوار ہوتے ہیں اور منٰی اسٹیشن 3 (جو جمرات کے قریب ہے) پر اتر جاتے ہیں یہاں سے ایک ڈھلوان نما پل پر تقریباً 600 تا 800 میٹر پیدل چلنے

کے بعد وہ جمرات عمارت کی بالائی منزل پر پہنچتے ہیں وہاں تینوں جمرات پر باری باری رمی کر لینے کے بعد اپنے بائیں ہاتھ بنے ہوئے پل کے اوپر سے جانے والا راستہ اختیار کرتے ہوئے واپس منیٰ اسٹیشن 3 پر چلے جاتے ہیں۔

- بالائی منزل پر رمی سے فارغ ہو کر پل والا راستہ اختیار کرنے والے عازمینِ حج طریق الملک عبدالعزیز کو پار کرتے ہیں اور پھر آٹومیٹک سیڑھیوں کے ذریعے اسٹیشن جانے والے راستے پر جا سکتے ہیں۔
- رمی جمرات کے دونوں اطراف سے کی جاسکتی ہے لیکن اگر آپ رمی کرتے وقت جمرات آپ کی دائیں طرف ہو تو آپ کا یہ عمل سنت کے مطابق ہوگا اور جمرات سے واپسی کے لئے اپنے الٹے ہاتھ والا راستہ لینا آسان ہوگا یہ راستہ جنوبی منیٰ (یعنی طریق الجوھرۃ، طریق سوق العرب، زون 5 اور زون 7) میں رہنے والے حجاج کو آسانی سے اپنے خیموں کی طرف لے جائے گا اگر منی کے ان علاقوں میں رہنے والے حجاج نے واپسی پر جمرات کے دائیں طرف سے آنے والا راستہ اختیار کیا تو وہ انہیں اپنے خیموں سے زیادہ دُور شمالی منیٰ کی طرف لے جائے گا۔
- جمرات سے واپسی پر بائیں طرف نکلنے والے حضرات طریق 50 الملک فیصل پر آنکلیں گے اور مسجد خیف کے پاس سے گزر کر کبری ملک خالد کے نیچے سے گزریں گے یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ آپ جس راستے سے واپس جارہے ہیں آپ نے رمی کے لئے آتے وقت وہ راستہ اختیار نہیں کیا تھا بلکہ جس راستے سے آپ رمی کے لئے آئے تھے وہ اب آپ کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے کیونکہ بھگدڑ اور دھکم پیل سے بچنے کے لئے رمی کے لئے آنے والے راستوں پر واپس جانا سعودی حکام کی طرف سے بند کر دیا جاتا ہے۔ اب آپ کو کافی دور تک واپسی کے لئے دوسرا راستہ اختیار کرنا ہوگا اور بائیں طرف جانے کے لئے جو بھی پہلی رابطہ سڑک کھلی ملے اسے اختیار کرتے ہوئے اپنی مطلوبہ سڑک یعنی طریق الجوھرہ یا طریق سوق

العرب کی طرف جائیں۔ اگر کوئی راستہ کھلا نہ ملے تو کبری عبد اللہ پر چڑھ کر اپنے خیموں والے راستے پر مڑنا پڑے گا۔

- رمی پر جاتے ہوئے صرف جمرات کی طرف جانے والا راستہ اختیار کریں۔ واپس آنے والے راستوں پر جمرات کی طرف جانے سے اجتناب کریں ورنہ کسی بھی مقام پر آپ کو آگے جانے سے روک دیا جائے گا اور آپ کو واپس لمبا چکر کاٹ کر درست راستے پر آنا پڑے گا۔
- زون نمبر 6 میں کویتی مسجد کے آس پاس رہائش پذیر عازمینِ حج رمی سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اپنے دائیں ہاتھ شمالی منیٰ کو جانے والا راستہ اختیار کریں اور طریق الملک فہد پر سے ہوتے ہوئے اپنے خیموں میں پہنچیں۔

مشاعر ٹرین:

گزشتہ چند سالوں سے منیٰ، مزدلفہ اور عرفات کے درمیان عازمینِ حج کے سفر کو آسان بنانے کے لئے ٹرین کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ان مقامات کے درمیان ایک پل پر دوہری پٹری بچھائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اہم نکات درج ذیل ہیں:

- منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں تین تین ریلوے اسٹیشن بنائے گئے ہیں۔ ان اسٹیشنوں کو عرفات کے مشرقی کنارے کی طرف سے نمبر الاٹ کئے گئے ہیں، عرفات کے میدان میں مشرق کی طرف سب سے پہلا اسٹیشن عرفات اسٹیشن 1 ہے پھر عرفات اسٹیشن 2 اور عرفات اسٹیشن 3 ہے۔ وادی منیٰ میں بھی مزدلفہ کی طرف پہلے ریلوے اسٹیشن کا نام منیٰ اسٹیشن 1 ہے۔ منیٰ میں رہائش پذیر زیادہ تر پاکستانی عازمینِ حج یہی اسٹیشن استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بعد منیٰ اسٹیشن 2 ہے۔ یہ بھی کئی پاکستانی عازمینِ حج کے زیر استعمال آتا ہے اور آخر میں جمرات کے پاس منیٰ اسٹیشن 3 ہے۔ رمی جمرات کے لئے آنے والے تمام حجاج اسی اسٹیشن پر اترتے ہیں۔
- ہر اسٹیشن کے دونوں اطراف سے پلیٹ فارم بنائے گئے ہیں مسافروں کی حفاظت کے لئے ہر پلیٹ فارم اور ریل کی پٹڑی کے درمیان شیشے کی آڑ لگائی گئی ہے جس میں کئی دروازے بنائے

گئے ہیں۔ٹرین جب رکتی ہے تو اس کے دروازے شیشے کی آڑ کے دروازوں کے بالکل سامنے ہوتے ہیں اور مسافروں کو ٹرین میں سوار ہوتے وقت کسی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

- ہر پلیٹ فارم پر تقریبا تین ہزار مسافروں کے کھڑے ہونے کی گنجائش ہوتی ہے، پلیٹ فارم پر جانے والے مسافروں کی تعداد کو گننے کے لئے تھرمل کیمرے لگائے گئے ہیں اور مطلوبہ تعداد پوری ہونے کے بعد پلیٹ فارم پر جانے والے مسافروں کو اس وقت تک روک لیا جاتا ہے جب تک وہاں پہلے سے موجود عازمینِ حج ٹرین پر سوار نہیں ہو جاتے۔
- چونکہ پلیٹ فارم زمین سے کافی بلندی پر ہیں لہٰذا اُن پر جانے کے لئے وسیع سیڑھیاں، متحرک زینے اور کشادہ لفٹوں کا انتظام کیا گیا ہے وہیل چیئر پر جانے والے خواتین و حضرات لفٹوں کی مدد سے پلیٹ فارم پر جاتے ہیں۔
- ٹرین کی رفتار تقریبا80 کلو میٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے اور یہ منیٰ سے عرفات کا سفر صرف 13 منٹ جبکہ عرفات سے مزدلفہ کا سفر صرف 7 منٹ میں طے کرتی ہے۔مشاعر مقدسہ کے درمیان سفر کے دوران ٹرین اگرچہ چند منٹ لیتی ہے لیکن اس پر سوار ہونے کے لئے کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔
- ٹرین پر سوار ہونے والے مسافروں کی ان کے مکاتب کے حساب سے گروپ بندی کی جاتی ہے اور ان گروپوں کو مناسب وقفے کے بعد باری باری مکتب سے ریلوئے اسٹیشن پر لایا جاتا ہے ۔یوں کچھ گروپ پلیٹ فارم پر انتظار کر رہے ہوتے ہیں تو کچھ گروپ سیڑھیوں پر منتظر ہوتے ہیں۔اس طرح بعد میں آنے والے گروپ قریبی سڑکوں پر موجود ہوتے ہیں اور جن کی باری ان کے بعد ہوتی ہے وہ اپنے مکاتب میں انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔فراغت وانتظار کے اوقات کو گزارنا صبر آزما ہوتا ہے۔لیکن اگر ان لمحات کو اللہ کے ذکر، تلبیہ اور استغفار میں گزاریں تو مشکل آسانی میں بدل جائے گی۔

- ٹرین کے سفر پر جاتے وقت پانی کی بوتل، چھتری اپنے پاس ضرور رکھیں تاکہ دھوپ سے بچ سکیں اور پیاس کی صورت میں پانی بھی آپ کے پاس موجود ہو۔
- ایامِ حج شروع ہونے سے پہلے مکتب کے ذمہ دار افراد عازمینِ حج کی عمارت (بلڈنگ) میں آکر انہیں ٹرین کی ٹکٹ دے دیتے ہیں۔ یہ ایک پلاسٹک بینڈ ہوتا ہے جو کلائی پر باندھ کر محفوظ کر لیا جاتا ہے اور حج کے 5 دنوں کے لئے قابلِ استعمال ہوتا ہے۔
- ٹرین پر سوار ہونے کے لئے پلیٹ فارم پر جاتے وقت، ٹرین پر سوار ہوتے وقت اور اسی طرح اُترتے وقت صبر کا دامن کبھی بھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں ورنہ دھکم پیل کی وجہ سے حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ منیٰ سے عرفات کے سفر میں ٹرین سے اترنے کے بعد مکتب کے ذمہ دار افراد، خدام الحجاج یا رضا کاروں کی رہنمائی میں اپنے مکتب کے لئے مخصوص خیموں میں چلے جائیں اور وہاں بھی خشوع و خضوع کے ساتھ عبادات کرتے ہوئے یومِ عرفہ کا نہایت ہی قیمتی دن بسر کریں۔
- مزدلفہ میں چونکہ خیمے نہیں ہوتے اور یہ رات کھلے آسمان کے نیچے بسر کرنا سنت ہے لہٰذا عرفات سے مزدلفہ کے سفر کے بعد ٹرین سے اترنے کے بعد اسٹیشن کے قریب ہی نہ بیٹھنا شروع کر دیں بلکہ تھوڑا دور جائیں تاکہ بعد میں آنے والے عازمینِ حج کو جگہ آسانی سے دستیاب ہو۔
- مشاعر ٹرین کی گنجائش محدود ہوتی ہے۔ زیادہ تر ممالک کے حجاج کی منیٰ سے عرفات روانگی اور واپسی کیلئے مکتب کی طرف سے بسوں کا انتظام کیا جاتا ہے۔ پاکستانی حجاج کی ایک تعداد بھی بسوں کے ذریعے مشاعر کے درمیان سفر کرتی ہے۔

میدانِ عرفات:

عرفات کا میدان مکہ مکرمہ سے مشرق میں حدودِ حرم سے باہر واقع ہے۔ اس میدان کی لمبائی چار کلومیٹر اور چوڑائی کہیں تین تو کہیں چار کلومیٹر تک ہے۔ یہاں عازمینِ حج کو سایہ فراہم کرنے کے

لئے درخت بھی لگائے گئے ہیں۔اسی میدان میں ''جبل الرحمۃ''نامی پہاڑی موجود ہے جہاں حضور ﷺ نے خطبہ ''حجتہ الوداع''ارشاد فرمایا تھا۔ یہاں کی بڑی مسجد کا نام مسجد نمرہ ہے جہاں حج کا خطبہ پڑھا جاتا ہے۔ عرفات میں ٹرین کے تین اسٹیشن ہیں۔اس میدان میں 9 ذوالحجہ کو حاضر ہو کر دعائیں کرنا حج کا رکن اعظم ہے۔ اسی رکن اعظم کو وقوف عرفہ کہتے ہیں۔

مزدلفہ:

وادی مزدلفہ، منٰی اور عرفات کے درمیان واقع ہے۔مزدلفہ سے عرفات کا فاصلہ تقریباً 9 کلو میٹر ہے۔ یہاں کی بڑی مسجد کا نام مسجد المشعرالحرام ہے۔المشعرالحرام نامی پہاڑ بھی یہیں واقع ہے۔ مزدلفہ میں بھی عرفات اور منٰی کی طرح تین ہی ریلوے اسٹیشن ہیں۔ یہاں بڑی تعداد میں طہارت خانے بھی موجود ہیں، مزدلفہ اگرچہ ایک وسیع وادی ہے لیکن 10 ذوالحجہ کی مغرب کے بعد جب عازمینِ حج عرفات سے مزدلفہ کا سفر کرتے ہیں تو رات کو یہاں تل دھرنے کی جگہ بھی نہیں ملتی۔

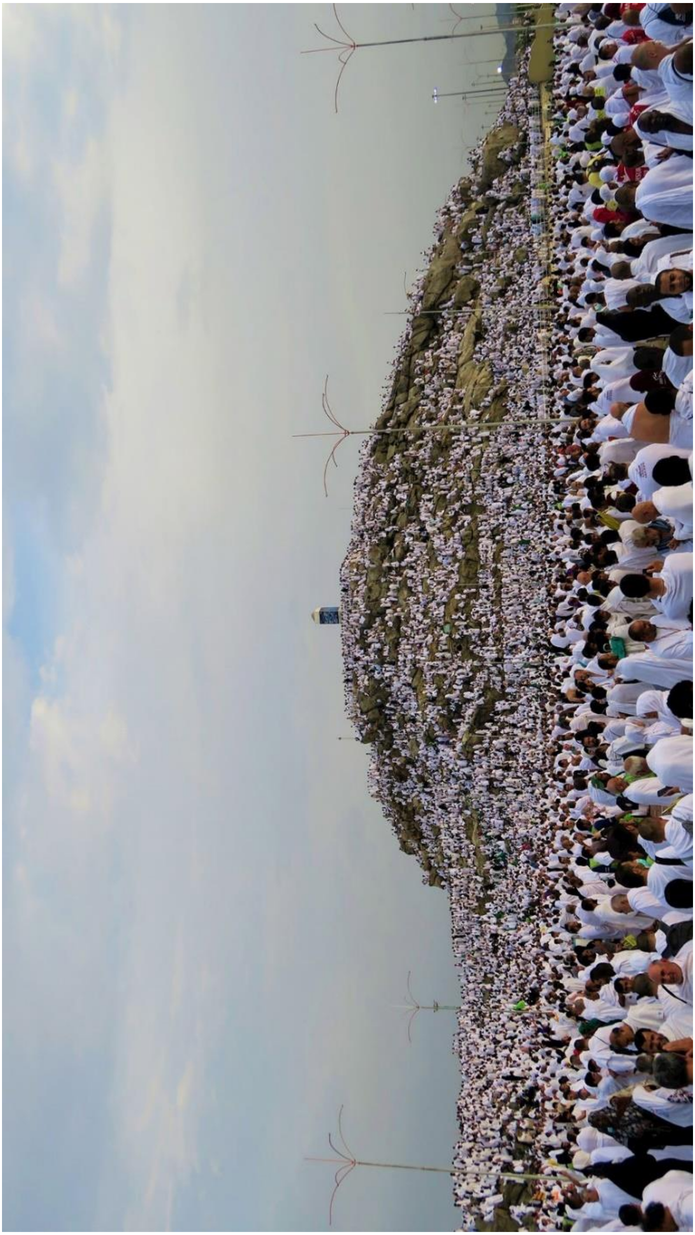

جبل نور (میدان عرفات)

بابِ پنجم

حج کا طریقہ

حج کی اقسام

حجِ افراد:

یعنی حج کے دنوں میں صرف حج کی ادائیگی کے لیے احرام باندھنااور عمرہ نہ کرنا،اس میں قربانی واجب نہیں۔

حجِ تمتع:

ایک ہی سفر میں پہلے عمرے کا احرام باندھا۔ طواف و سعی کے بعد حلق کر کے اس احرام سے فارغ ہو گیا۔ پھر حج کا وقت آیا تو حج کا احرام باندھا۔ تمتع کا مطلب ہے فائدہ اٹھانا۔ کیونکہ ایک ہی سفر میں دو عبادتیں جمع کرنے اور دونوں عبادتوں کے درمیان احرام کی پابندیوں سے آزاد رہ کر وقت گزارنے کا فائدہ اٹھالیا اس لیے اسے حج تمتع کہتے ہیں اور حج تمتع کرنے والے کو متمتع کہتے ہیں اور اس پر شکرانے کی قربانی واجب ہوتی ہے۔ پاکستانی عازمینِ حج عموماً حجِ تمتع ہی کرتے ہیں۔

حجِ قران:

حجِ قران کرنے والا حاجی قارن کہلاتا ہے۔ اس میں عمرہ و حج کا احرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے اور ایک ہی احرام میں عمرہ و حج ادا کیا جاتا ہے۔ عمرہ کرنے کے بعد قارن حلق یا قصر نہیں کروا سکتا اور اسے بدستور احرام میں رہنا ہو گا۔ دسویں، گیارہویں، یا بارہویں ذوالحج کو قربانی کرنے کے بعد حلق یا قصر کروا کے احرام کھول سکتا ہے۔

ایامِ حج:

8 ذوالحجہ سے 13 ذوالحجہ تک ایام الحج کہلاتے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

- یومِ ترویہ: 8ذوالحجہ یومِ ترویہ کہلاتا ہے۔اِس دن عازمینِ حج مکہ مکرمہ سے منیٰ کی طرف سفر کا آغاز کرتے ہیں۔
- یومِ عرفہ: 9 ذی الحجہ یومِ عرفہ کہلاتا ہے۔اس دن عازمینِ حج منیٰ سے عرفات کا سفر کرتے ہیں۔پورا دن میدانِ عرفات میں گزارا جاتا ہے اور سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے سفر کا آغاز کیا جاتا ہے۔
- ایامِ نحر: 10 ذوالحجہ سے 12ذی الحجہ کے ایام کو ایام نحر کہا جاتا ہے۔
- ایامِ رمی: 10ذوالحجہ سے 13ذوالحجہ کے ایام کو ایامِ رمی کہتے ہیں۔
- ایامِ تشریق: 9ذوالحجہ فجر سے 13ذوالحجہ عصر تک کے ایام کو ایامِ تشریق کہا جاتا ہے۔ان دنوں میں حاجی اور غیر حاجی جہاں بھی ہوں ہر فرض نماز کا سلام پھیرنے کے فوراً بعد تکبیرات تشریق کہتے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰہِ الۡحَمۡدُ

حج کے اعمال:

8سے 12ذوالحجہ کے درمیان حج کے اعمال ادا کئے جاتے ہیں۔13ذوالحجہ کا دن اختیاری ہوتا ہے۔جس نے کوئی ایک فرض بھی چھوڑ دیا اس کا حج مکمل نہ ہوگا۔البتہ اگر کوئی شخص طواف زیارت وقت پر نہ کر سکے اور بلا عذر شرعی تاخیر سے کرے تو طواف کے بعد اس کا دم بھی دینا پڑے گا۔

فرائض:

حج کے تین فرائض ہیں:

1. احرام/نیت
2. وقوفِ عرفہ
3. طوافِ زیارت

نوٹ: ''دم'' سے مراد کم از کم ایک سال کا چھوٹا جانور (یعنی بکرا یا بکری، دنبہ یا دنبی) یا بڑے جانور گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ ہے جو کہ حج یا عمرے کا کوئی واجب چھوڑنے یا کوئی ممنوع کام کرنے سے فدیہ کے طور پر لازم ہوتا ہے۔ یہ دم حدود حرم میں دینا لازم ہے۔ اور اس سے حاجی یا کسی مالدار کا کھانا جائز نہیں۔

وَاجبات: حج کے واجبات یہ ہیں:

1 وقوفِ مزدلفہ 2. رمی جمرات (شیطانوں کو کنکریاں مارنا) 3. قربانی

4 حلق/قصر 5. سعی (طواف زیارت کے بعد) 6. طواف وداع

احرام:

منیٰ کے لیے حجاج کی روانگی چونکہ 7 ذوالحجہ کی شام سے شروع ہو جاتی ہے لہٰذا اس سے پہلے غیر ضروری بالوں کی صفائی اور ناخن کاٹنے کے بعد احرام کی نیت سے غسل ورنہ وضو کر لیں۔ حج تمتع کرنے والے خواتین و حضرات مکہ مکرمہ میں اپنی رہائش گاہ سے ہی احرام کا لباس زیب تن کر لیں۔ فرض نماز کے بعد احرام باندھنا مسنون ہے لیکن اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر بھی احرام کی نیت کی جا سکتی ہے۔ اگر نماز کے لحاظ سے مکروہ وقت ہو تو نفل چھوڑ دیں۔

حج کی نیت:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اُرِیدُ الحَجَّ فَیَسِّرہُ لِی وَتَقَبَّلہُ مِنِّی وَ اَعِنِّی عَلَیہِ وَ بَارِك لِی فِیهِ

نَوَیتُ الحَجَّ وَ اَحرَمتُ بِهٖ لِلّٰهِ تَعَالٰی

''اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں، پس اس کو میرے لئے آسان کر دے اور مجھ سے قبول کر لے اور اس میں میری مدد فرما۔ اور اس میں میرے لئے برکت ڈال دے۔ نیت کی میں نے حج کی اور احرام باندھا اللہ تعالیٰ کے لئے۔'' یا

لَبَّیكَ حَجَّةً

''اے اللہ میں حج کے لیے حاضر ہوں''

اس کے فوراً بعد خواتین آہستہ جبکہ مرد حضرات قدرے بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ کہیں، آہستہ آواز سے درود شریف پڑھیں اور دُعا بھی مانگیں، اب آپ پر ایک دفعہ پھر احرام کی تمام پابندیاں لازم ہو گئیں۔

منیٰ کیلئے روانگی:

منیٰ کو روانگی 8 ذوالحجہ کی فجر سے پہلے رات میں بھی کسی وقت ہو سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ منیٰ روانہ ہوتے وقت مختصر سامان ساتھ لے کر جائیں۔ ایک عدد شلوار قمیض، چپل، چھتری، ٹشو پیپرز، کھانے پینے کی خشک چیزیں، پاور بنک، اسپرے بوتل، ضروری ادویات، چٹائی، ٹوتھ پیسٹ/برش، مسواک، احرام کی فاضل چادر، چھوٹا تولیہ، کھانے پینے کے مختصر برتن، چمچ وغیرہ اور سفر کے دوران اخراجات کیے لیے کچھ رقم ساتھ لے لیں۔ یہ سب چیزیں کندھے پر لٹکانے والے ہلکے پھلکے مگر مضبوط بیگ میں رکھیں۔ بڑے بیگ اور غیر ضروری سامان ہر گز ساتھ نہ لے کر جائیں۔

منیٰ میں عازمینِ حج 8 ذی الحجہ کو فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں ادا کرتے ہیں۔ منیٰ کے قیام کے دوران یعنی 8 ذوالحجہ کو اور پھر 10 سے 13 ذوالحجہ کو نمازیں اپنے اپنے خیموں میں ہی باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔

عرفات کیلئے روانگی (۹ ذوالحجہ):

نو ذوالحجہ کی صبح، طلوع آفتاب کے بعد عرفات کیلئے روانہ ہونا ہے۔ انتظامی ضرورت کے تحت حجاج کرام کو 8 اور 9 ذوالحجہ کی درمیانی رات کو عرفات روانہ کیا جاسکتا ہے جس میں کوئی حرج نہیں۔ تمام حجاج مکتب کے شیڈول کے مطابق اور ان کی راہنمائی میں ٹرین یا بسوں کے ذریعے عرفات کی طرف روانہ ہوں۔ راستے میں تلبیہ، تکبیر، تہلیل پڑھتے رہیں۔

عرفات میں خطبہ حج:

میدانِ عرفات میں مسجدِ نمرہ میں حج کا خطبہ دیا جاتا ہے۔ مسجدِ نمرہ میں ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر اور قصر کر کے ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ دونوں نمازوں کے درمیان کوئی سنت اور نفل نہیں ادا کیے جاتے۔ (حنفی مسلک کے تحت خیموں میں نماز کی صورت میں ظہر اور عصر کی نمازیں الگ الگ اپنے اپنے اوقات میں پڑھی جائیں گی)۔

وقوفِ عرفات (حج کا رکن اعظم):

میدان عرفات میں، ظہر اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد مغرب تک قبلہ رُو ہو کر دُعائیں مانگیں اسے وقوفِ عرفات کہتے ہیں۔ ہاتھ اُٹھا کر مانگنا مسنون ہے۔ بیماری، ضعف اور بڑھاپے کی وجہ سے دُعا بیٹھ کر بھی کر سکتے ہیں۔ تھک جانے کی صورت میں ذرا دیر بیٹھ جائیں اور پھر کھڑے ہو جائیں۔ عرفات میں بے کار وقت نہ گزاریں اور نہ ہی زیادہ کھانے پینے میں مشغول ہوں۔ اگر کوئی شخص مغرب سے ذرا دیر پہلے بھی عرفات پہنچ گیا تو اسکا وقوف ہو گیا۔ حجاج کیلئے یوم عرفہ کا روزہ رکھنا ممنوع ہے۔ عرفات کا وقوف حج کا لازمی رکن ہے چنانچہ یہ فوت ہو جائے تو حج ادا نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے جو لوگ بیمار ہو جاتے ہیں اور ہسپتال میں ہوتے ہیں انہیں سعودی حکومت کی طرف سے ایمبولینس کے ذریعے عرفات پہنچایا جاتا ہے۔ انتہائی عذر کی صورت میں 10 ذوالحجہ کی فجر سے پہلے پہنچ جانے والے شخص کا وقوف بھی ہو جاتا ہے۔

میدانِ عرفات کی دُعا:

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحدَہ لاَ شَرِيكَ لَه لَهُ المُلكُ وَلَهُ الحَمدُ يُحى وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الخَيرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيئٍ قَدِير

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کے لئے ہے، حمد کے لائق وہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

مزدلفہ کیلئے روانگی:

9ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب کے بعد (نمازِ مغرب پڑھے بغیر) پیدل، بس یا ٹرین کے ذریعے میدان عرفات سے مزدلفہ کیلئے روانگی شروع ہو جاتی ہے۔ مغرب کی نماز عرفات میں ادا نہیں کی جائی گی خواہ روانگی میں دیر ہو جائے۔

وقوفِ مزدلفہ (واجب):

مزدلفہ پہنچ کر عشاء کی نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں بالترتیب ادا کرنی ہیں۔ جس وقت بھی مزدلفہ پہنچیں اطمینان سے نمازیں ادا کریں اور مزدلفہ کی رات آرام کریں، یہی مسنون ہے۔ رمی کیلئے چنے کے دانوں کے برابر کم از کم 70 کنکریاں اکٹھی کرلیں۔ (10ذی الحجہ کیلئے 7 کنکریاں، 11اور 12ذی الحجہ کیلئے 21,21، اور اگر 13ذی الحجہ کو بھی رمی کرنی ہے تو مزید 21 کنکریاں)۔ 10ذی الحجہ کو صبح فجر کی نماز کے بعد، کچھ دیر قبلہ رُو کھڑے ہو کر دُعائیں مانگنا وقوفِ مزدلفہ کہلاتا ہے۔ (تینوں ایام کی کنکریاں مزدلفہ سے لینا مستحب ہے البتہ بھول جانے یا کسی اور وجہ سے کنکریاں مزدلفہ سے نہ لینے کی صورت میں منیٰ سے بھی لی جاسکتی ہیں۔ جمرات کے قریب سے کنکریاں اٹھانا مکروہ ہے)

منیٰ کیلئے روانگی (10ذوالحجہ):

10ذی الحجہ کی صبح کی نماز فجر اور وقوف مزدلفہ کے بعد سورج طلوع ہونے سے قبل منیٰ روانگی ہو گی۔ حجاج کرام مزدلفہ میں اپنی اپنی جگہوں پر روانگی کا انتظار کریں اور جب بسوں کی روانگی کی اطلاع مکتب کی طرف سے ملے تو بسوں کی طرف روانہ ہوں۔ اسی طرح ٹرین پر جانے والے حجاج بھی اسٹیشن کے گیٹ پر رش نہ بنائیں بلکہ اپنی جگہوں پر ہی گیٹ کھلنے کا انتظار کریں۔ گیٹ پر رش لگانے

سے شدید گھٹن کی وجہ سے کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اس لیے احتیاط کریں۔ اس دن جب عازمینِ حج مزدلفہ سے منیٰ اور پھر رمی جمرات کے لیے پیدل راستے پر چلتے ہیں تو راستے میں سعودی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار عازمینِ حج کو فالتو سامان ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں دیتے۔ کیونکہ اس سامان کی وجہ سے جمرات کے علاقے میں دوسروں کو ایذاء پہنچتی ہے اور حادثات کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا بہتر یہ ہوگا کہ مزدلفہ سے منیٰ پہنچنے کے بعد پہلے اپنا فالتو سامان یعنی بیگ، چٹائی اور چھتری وغیرہ اپنے خیمے میں رکھیں اور پھر رمی جمرات یعنی کنکریاں مارنے جائیں۔ آج حجاج کرام کا مصروف ترین دن ہے۔ منی میں آج حجاج کے اہم افعال حج میں جمرہ عقبہ کی رمی، قربانی اور حلق یا قصر شامل ہیں۔

جمرہ عقبہ کی رمی: (واجب/10 ذوالحجہ):

جن مقامات پر کنکریاں ماری جاتی ہیں انہیں جمرات کہتے ہیں۔ جن تین مقامات پر رمی جمار ہوتی ہے انہیں جمرہ اولیٰ، جمرہ وسطیٰ اور جمرہ عقبہ کہتے ہیں۔ 10 ذوالحجہ کو منیٰ پہنچ کر صرف جمرہ عقبہ کی رمی کرنا واجب ہے۔ مسنون وقت طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک ہے لیکن کسی عذر کی وجہ سے مغرب تک بلکہ مغرب کے بعد بھی بلا کراہت جائز ہے۔ (عذر شرعی کی وجہ سے کسی کو رمی کرنے کا وکیل بھی بنایا جا سکتا ہے)۔ رمی سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ رمی کیلئے کنکریاں چنے کے دانوں کے برابر ہوں۔ بڑے بڑے پتھر نہیں مارنے چاہئیں اور نہ ہی جوتے یا کوئی اور چیز۔ رمی کے وقت اکثر حادثات ہوتے ہیں، یہاں بہت احتیاط کریں اور اپنے ساتھ سامان لے کر مت جائیں۔ جس راستے سے جا رہے ہوں اس پر واپس نہ مڑیں۔ رش کے باعث راستے میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے سے بھی گریز کریں۔ رمی کرتے وقت خیال رکھنے کی ایک خاص بات یہ ہے کہ جمرے سے تھوڑا دُور سے ہوتے ہوئے اس کے اگلے حصے میں جا کر رمی کریں وہاں عموماً بھیڑ بہت کم ہوتی ہے۔ خیال رکھیں کے رمی اور دعا کرنے کے بعد فوراً آگے بڑھ جائیں تاکہ جمرات پر رش نہ ہو اور تمام حجاج سہولت کے ساتھ رمی کر سکیں۔

رمی جمار کی دعا:

رمی جمرات کے وقت دائیں ہاتھ سے ہر کنکری مارتے وقت یہ کہنا مسنون ہے

بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکبَر

- حجاج کو سعودی عرب میں قیام کے دوران اپنے گروپ کے ساتھ رہنا چاہیے اور رمی کے لیے مکتب کی طرف سے دیے گئے اوقات کی سختی سے پابندی کریں۔ حجاج کرام کی رمی کے لیے روانگی کے وقت مکتب اور خدام الحجاج کا عملہ حجاج کرام کو منظم رکھنے کے لیے موجود ہوتا ہے۔ معذور افراد شریعت کے مطابق اپنی جگہ اپنے گروپ کے مرد حضرات میں سے کسی کو اپنا وکیل بنا سکتے ہیں۔

قربانی (واجب /10 ذوالحجہ):

قربان گاہ پر جا کر خود قربانی کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ نیز اب سعودی حکومت کی طرف سے حج پیکج سے الگ انفرادی قربانی کی اجازت اور اختیار بھی نہیں ہے۔ اسی لیے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے عازمینِ حج کی سہولت کیلئے حج درخواست کے ساتھ قربانی کی رقم کی وصولی کا بندوبست کیا ہے۔ قربانی کا وقت پاک حج ایپ کے ذریعے بتا دیا جاتا ہے۔ اس وقت تک انتظار کرنے کے بعد حلق یا قصر کروایا جائے۔ نیز جو عازمینِ حج کسی وجہ سے دَم کی ادائیگی کرنا چاہیں ان کی سہولت کیلئے حرم کے باہر سعودی اداروں کے مخصوص کاؤنٹرز پر بھی رقم جمع کروا کر دَم کے ٹوکن حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ دھوکے سے بچنے کے لیے صرف سعودی اداروں کے مخصوص کاونٹرز سے دم کا بندوبست کریں اور کسی پرائیویٹ شخص کو رقم دینے سے گریز کریں۔

حلق یا قصر (واجب، 10 ذوالحجہ):

جمرہ عقبہ (بڑا شیطان) کی رمی سے واپس آ کر قربانی کے بعد حلق (سر منڈوانا) یا قصر (پورے سر کے بال ایک انگلی کے پور کے برابر کتروانا) کروالیں۔ اگر پہلے عمرہ کے بعد حلق کروایا تھا پھر بھی دوبارہ اُسترا پھروانا ہو گا۔ خواتین کیلئے سر منڈوانا جائز نہیں، انگلی کے ایک پور یا انچ یا اس سے کچھ زیادہ

سارے یا کم از کم چوتھائی بالوں کی چٹیا پکڑ کر کٹوائیں۔ حلق یا قصر کے بعد ناخن بھی ترشوانا مستحب ہے۔ مرد حضرات حجام کی دکانوں پر جا کر حلق یا قصر کروائیں۔

احرام کو کھول کر عام لباس پہننا (10 ذی الحجہ):

حلق یا قصر کے بعد احرام کا لباس تبدیل کر کے عام لباس پہن لیں۔ نہا دھو کر میل کچیل صاف کر لیں۔ اب احرام کی دیگر پابندیاں ختم ہو گئیں سوائے ازدواجی تعلقات کی ادائیگی کے، جس کی پابندی طوافِ افاضہ یا طوافِ زیارت کے بعد ختم ہو گی۔ (حج کے دوران اُس دن عید کی نماز نہیں پڑھنی ہوتی)

طوافِ زیارت / طوافِ افاضہ کیلئے روانگی: (فرض 10 ذوالحجہ):

(22:28) حج : قرآن پاک میں ایک جگہ ارشاد ہے:

لِّيَشۡهَدُوا مَنَٰفِعَ لَهُمۡ وَيَذۡكُرُوا ٱسۡمَ ٱللَّهِ فِيٓ أَيَّامٖ مَّعۡلُومَٰتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّنۢ بَهِيمَةِ ٱلۡأَنۡعَٰمِۖ فَكُلُوا مِنۡهَا وَأَطۡعِمُوا ٱلۡبَآئِسَ ٱلۡفَقِيرَ ثُمَّ لۡيَقۡضُوا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوفُوا نُذُورَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُوا بِٱلۡبَيۡتِ ٱلۡعَتِيقِ۔

ترجمہ: ''اور چند مقرر دنوں میں اُن جانوروں (کی قربانی) پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے انہیں بخشے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں پھر اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔'' (الحج 28-29)

مذکورہ آیت کی تشریح حسبِ ذیل ہے:

''میل کچیل دُور کریں''، یعنی یومِ نحر (10 ذی الحجہ) کو قربانی سے فارغ ہو کر حجامت کرائیں، نہائیں / دھوئیں۔ '' اس قدیم گھر کا طواف کریں'' سے مراد طوافِ زیارت ہے جو یوم نحر یعنی 10 ذوالحجہ کو کیا جاتا ہے۔ طوافِ زیارت کا افضل وقت دسویں ذوالحجہ ہے اور بہتر ہے کہ یہ طواف، رمی، قربانی اور حلق کے بعد کیا جائے البتہ ان افعال سے پہلے بھی کیا جا سکتا ہے۔ طواف زیارت بارھویں تاریخ سورج غروب ہونے تک کرنا ضروری ہے اور اگر بارھویں تاریخ گزر گئی اور طوافِ زیارت

نہیں کیا تو تاخیر کی وجہ سے دم دینا واجب ہو گا اور طواف بھی کرنا پڑے گا۔ یہ طواف کسی حال میں ساقط نہیں ہوتا اور نہ اس کا کوئی بدل دے کر ادا ہو سکتا ہے، بلکہ آخر عمر تک اس کی ادائیگی فرض رہتی ہے اور جب تک اس کو ادا نہیں کیا جائے گا، بیوی سے متعلق پابندیاں برقرار رہیں گی۔ آپ نے جب طوافِ زیارت کر لیا تو اب ازدواجی تعلقات سمیت احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں۔ اب آپ کے لئے جو کچھ حالت احرام میں حرام تھا وہ سب حلال ہو گیا۔

محترم خواتین کے لئے کچھ ایسی قدرتی حالتیں ہوتی ہیں جو انہیں فطری طور پر پیش آتی ہیں جن کی وجہ سے ان کے لئے مسجد میں داخل ہونا، نماز پڑھنا اور تلاوتِ قرآن ممنوع ہو جاتا ہے۔ اگر حج میں ایسی صورت پیش آجائے تو وہ حج کے تمام امور انجام دیں۔ صرف طواف اس وقت تک نہ کریں جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں خواہ وہ بارہ 12 ذوالحجہ کے بعد ہی ہو۔ اس تاخیر سے ان پر دم واجب نہیں ہوتا اور نہ کسی طرح کا گناہ ہوتا ہے۔ خواتین اپنے مخصوص ایام کا اندازہ کر کے ڈاکٹر کے مشورے سے ادویات کے ذریعے طواف زیارت کے دنوں میں پاکی کی کوشش کر سکتی ہیں بالخصوص اگر ان کی مدینہ منورہ یا پاکستان روانگی حج کے فوراً بعد ہو۔

طوافِ زیارت کے بعد صفا و مروہ کے درمیان کی سعی: (واجب):

طوافِ زیارت کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا واجب ہے۔ اب آپ احرام کی پابندیوں سے فارغ ہو گئے۔ طواف و سعی سے فارغ ہو کر پھر منیٰ چلے جائیں، رات منیٰ ہی میں گزارنی چاہیے چاہے رات کے کسی بھی حصے میں طواف سے فارغ ہوں۔ 10 ذوالحجہ سے 12 ذوالحجہ کی مغرب تک منیٰ میں قیام ضروری ہے البتہ 13 کا قیام اختیاری ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے :

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ۔

ترجمہ: "یہ گنتی کے چند روز ہیں، جو تمھیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں، پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں، بشر طیکہ یہ دن اس نے "تقویٰ" کے ساتھ بسر کیے ہوں، اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے۔" (البقرۃ:203)

یعنی ایام تشریق میں منیٰ سے مکے کی طرف واپسی خواہ 12 ذی الحجہ کو ہو یا 13 ذی الحجہ کو، دونوں صورتوں میں کوئی حرج نہیں۔ اہمیت اس کی نہیں کہ آپ کتنے دن ٹھہرے، بلکہ اس بات کی ہے کہ جتنے دن ٹھہرے ان میں اللہ کا ذکر کرتے رہے یا صرف سیر و تفریح اور فضول باتوں میں وقت ضائع کیا۔

11 ذی الحجہ حج کا چوتھا دن: (منیٰ میں قیام۔ رمی، واجب):

اگر آپ کسی وجہ سے یا زیادہ ہجوم کی وجہ سے دس تاریخ کو طوافِ زیارت نہیں کر سکے تو آج کر لیں۔ گیارہ، بارہ، تیرہ ذوالحجہ کو "ایامِ رمی" یعنی (جمرات کو کنکریاں مارنے کے دن) کہتے ہیں۔ اس لئے ان دنوں میں رمی ہی وہ عبادت ہے جس کے لئے منیٰ میں قیام کرنا سنتِ موکدّہ ہے اور منیٰ سے باہر مکہ مکرمہ یا کسی اور جگہ رات گزارنا ممنوع ہے۔

آج کے دن یعنی گیارہ ذوالحجہ کو تین جمروں کی رمی کرنا ہے۔ آج رمی (کنکریاں مارنے) کا وقت زوالِ آفتاب سے شروع ہو کر غروبِ آفتاب تک ہے اور اب مغرب کے بعد بھی صبح صادق سے پہلے تک جائز ہے۔ سب سے پہلے "جمرہ اُولیٰ" آئے گا، اس پر سات کنکریں ماریں اور ہر کنکری پر **بِسمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکبَر** پڑھیے۔ رمی کے بعد ذرا بائیں جانب کو ہٹ کر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دُعا کریں۔ توبہ واستغفار اور تسبیح وذِکر کے بعد درود شریف پڑھیں۔ اپنے لئے دُعا مانگیں، اپنے رشتہ دار

اور دوست احباب کے لئے دُعا مانگیں۔ اگر رش زیادہ ہو تو آگے بڑھ جائیں۔ اور اس کے بعد ''جمرہ وُسطیٰ'' پر آئیں اور اسی طرح سات کنکریاں اس کو ماریں جس طرح ''جمرہ اُولیٰ'' پر ماری ہیں اور ذرا بائیں جانب کو ہٹ کر قبلہ رُخ ہو کر دُعا مانگیں اور اتنی دیر ہی ٹھہریں جتنی دیر ''جمرہ اُولیٰ'' پر ٹھہرے تھے۔ اس کے بعد ''جمرہ عقبہ'' پر آئیں۔ اسی طرح سات کنکریاں اس کو بھی ماریں جس طرح پہلے ماری تھیں۔ مگر اس جمرہ پر ٹھہرنے یا دُعا مانگنے کی کوئی سند نہیں ملتی۔ اس کے بعد سیدھے منی میں اپنی قیام گاہ پر چلے جائیں۔

12 ذی الحجہ۔ حج کا پانچواں دن: (قیامِ منیٰ۔ رمی، واجب):

اگر آپ نے طوافِ زیارت گیارہ ذوالحجہ کو بھی نہیں کیا تو آج کر سکتے ہیں۔ نیز آج کا مخصوص عمل تینوں جمرات کو زوال کے بعد رمی کرنا (کنکریاں مارنا) ہے۔ بالکل اسی ترتیب سے اور اسی طریقے سے جس طرح آپ کل کر چکے ہیں۔

گیارہ اور بارہ تاریخ کو رمی کا وقت زوال کے بعد سے شروع ہوتا ہے۔ زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک جائز ہے لیکن بے پناہ ہجوم کی وجہ سے اگر آپ رمی نہ کر سکیں تو مغرب کے بعد صبح صادق سے پہلے تک جائز ہے۔ (آج کل بعض عرب علمائے کرام نے شدید بھیڑ کی صورت میں زوال سے پہلے بھی رمی کا فتویٰ دیا ہے)۔ نیز بوڑھوں، بیماروں اور خواتین کے لیے رات کے وقت ہی رمی کرنا بہتر ہے، چونکہ ہجوم کم ہوتا ہے۔

بارہ ذوالحجہ کی رمی کے بعد تیرہ کی رمی کے لئے منیٰ میں مزید قیام کرنے اور نہ کرنے کا آپ کو اختیار ہے۔ آپ چاہیں تو آج بارہ تاریخ کی رمی سے فارغ ہو کر مکہ معظّمہ جا سکتے ہیں بشرطیکہ غروبِ آفتاب سے قبل آپ منیٰ سے نکل جائیں۔ اگر بارہ ذوالحجہ کو غروبِ آفتاب سے پہلے آپ منیٰ سے نہ نکل سکے تو اب منیٰ سے جانا مکروہ ہے۔ اگر آپ 13 ذوالحجہ صبح صادق تک منیٰ میں رہے اور رمی کے بغیر چلے گئے تو دَم دینا پڑے گا۔ (آپ کو چاہیے کہ اب بارہ کی رات منیٰ ہی میں گزاریں اور 13 ذوالحجہ کو تینوں جمرات کی رمی کر کے مکہ معظمہ جائیں)۔

12ذی الحجہ کو منیٰ سے ایک بار پھر یہ قافلے مکہ معظّمہ کی جانب رواں دواں ہوں گے۔آپ بھی مکتب کے اعلان کے مطابق روانگی کے وقت سے پہلے ہی رمی وغیرہ سے فارغ ہو سامان باندھ کر تیار ہو جائیں اور جب آپ کی بسیں آئیں تو ان پر سوار ہو کر اپنی بلڈنگ کی طرف روانہ ہو جائیں۔اب حج کے تمام ارکان ادا ہو چکے ہیں۔ صرف طوافِ وداع باقی رہ گیا ہے اور ماشاءاللہ حج کی سعادت عظمیٰ آپ کو حاصل ہو چکی ہے۔

جو حجاج کرام 12ذوالحجہ کو آخری رمی جمرات کرنے کے بعد اپنے طور پر مغرب سے قبل منیٰ کو چھوڑنا چاہتے ہیں وہ جمرات سے مسجد خیف کے قریب سرنگ کے راستے سے ہوتے ہوئے خالد کبری (پل) کے پاس عزیزیہ پہنچ سکتے ہیں۔ان کی رہنمائی کیلیۓ سرنگ کے باہر خدام الحجاج موجود ہونگے۔یہ راستہ عزیزیہ کے قریب ترین ہے۔ جن حجاج کی رہائش گاہیں بطحا قریش میں ہیں وہ مکتب کی طرف سے فراہم کردہ بسوں میں ہی روانہ ہوں۔

اکثر حجاج غلطی سے جمرات سے سیدھا شیشہ کے علاقے کی طرف نکل جاتے ہیں جو کہ عزیزیہ کی مخالف سمت میں 2 سے 3 کلو میٹر فاصلے پر ہے۔ ٹیکسی شدید رش کی وجہ سے 3 سے 4 سو ریال لیتی ہے۔جبکہ پیدل افراد اپنی رہائش گاہ پر جلدی پہنچ جاتے ہیں۔

جو حجاج 12ذوالحجہ کو آخری رمی کرنے کے بعد اپنے کیمپ یا مکتب میں پہنچ کر اپنی رہائش گاہ جانے کیلیۓ مکتب کی گاڑی کا انتظار کرتے ہیں۔ شدید رش کے باعث بعض اوقات مکتب کی گاڑیاں بروقت منٰی کے کیمپ میں نہیں پہنچ پاتیں۔ایسے لوگ پریشان مت ہوں اور خالد کبری یا عبداللہ کبری کے راستے عزیزیہ پیدل پہنچ سکتے ہیں۔ منٰی سے عزیزیہ کا فاصلہ 2 سے 3 کلو میٹر ہے۔دونوں پلوں پر حجاج کی رہنمائی کیلیۓ خدام الحجاج حج موجود ہوتے ہیں۔

طوافِ وداع:

میقات سے باہر رہنے والوں پر طوافِ وداع واجب ہے کہ جب وہ مکہ معظمہ سے رخصت ہونے لگیں تو رُخصتی کا طواف کریں اور یہ حج کا آخری واجب ہے۔

اگر آپ میقات سے باہر رہنے والے ہیں اور طوافِ زیارت کے بعد آپ نے نفلی طواف بھی کر لیا ہے، تو طوافِ وداع ہو گیا۔ اور اگر طوافِ وداع کے بعد کسی ضرورت سے مکہ میں ٹھہر گئے تو چلتے وقت طوافِ وداع دوبارہ کر لینا مستحب ہے۔ طواف وداع کا وقت طوافِ زیارت کے بعد شروع ہو جاتا ہے اور اختتام کا کوئی وقت مقرر نہیں، جب تک مکہ میں مقیم ہیں یہ طواف کر سکتے ہیں۔ طوافِ وداع میں رمل نہ کریں اور طواف کے بعد دو رکعت ''واجب الطواف'' پڑھیں، اس کے بعد خوب سیر ہو کر زم زم پئیں۔ اگر ہو سکے تو ملتزم سے چمٹ کر اور ممکن ہو تو خانہ کعبہ کا غلاف پکڑ کر روتے ہوئے نہایت عاجزی سے دُعا مانگیں اور اللہ اکبر کہہ کر خانہ کعبہ سے جدائی پر اظہارِ افسوس کریں۔ وہ خواتین جو حیض کی حالت مین ہوں، ان سے طواف وداع ساکت ہو جائے گا۔

اس آخری طواف کے موقع اللہ تعالیٰ سے دل کھول کر اپنے لئے دعائیں مانگیں، مغفرت، تندرستی، سلامتی، ایمان، حج اور کاروبار میں برکت، خاتمہ بالخیر، غرض جو بھی مرادیں ہوں، اپنے لئے اور اپنے رشتہ داروں کے لئے اور سب جاننے والوں اور پوری اُمّت کیلئے مانگیں۔

اَلحمد للہ حج کے سارے کام انجام پا گئے۔ اللہ تعالی کا شکر ادا کیجیے کہ اس نے آپ کو زندگی کا اتنا بڑا اعزاز بخشا۔ اپنے گھر میں بلایا، اپنے دَر کو چھونے کا موقع دیا، میدان عرفات میں قیام کی سعادت عطا کی۔

مناسک حج پر ایک نظر

حج کا پہلا دن، 8ذوالحجہ:

مکہ سے منیٰ روانگی، منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء پڑھنی ہیں، رات منیٰ میں قیام کرنا ہے۔

حج کا دوسرا دن،9ذوالحجہ:

عرفات کو روانگی، ظہر اور عصر کی نمازیں عرفات میں پڑھنی ہو گی، وقوفِ عرفات ہو گا، غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی، مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں اور مزدلفہ میں قیام کرنا ہے۔

حج کا تیسرا دن،10ذوالحجہ :

مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد وقوف مزدلفہ اور منیٰ روانگی، بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنا،قربانی کرنا، سر کے بال منڈوانا یا کتروانا،احرام کھول دینا،طوافِ زیارت، سعی،رات منیٰ میں قیام۔

حج کا چوتھا دن 11ذوالحجہ :

زوال کے بعد منیٰ میں چھوٹے ، درمیانے اور بڑے جمرہ کو بالترتیب کنکریاں مارنا۔ طوافِ زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کرلیں،رات منیٰ میں قیام۔

حج کا پانچواں دن 12ذوالحجہ :

زوال کے بعد منیٰ میں چھوٹے ، درمیانے اور بڑے جمرہ کو بالترتیب کنکریاں مارنا۔ طوافِ زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج غروب آفتاب سے پہلے ضرور کرلیں۔ غروبِ آفتاب سے پہلے منیٰ چھوڑ دیں ۔ اگر فجر تک منیٰ میں ہی مقیم رہے تو 13ذی الحجہ کی رمی کر کے مکہ مکرمہ آجائیں۔

بابِ ششم

زیارتِ مدینہ منورہ

زیارتِ مدینہ منورہ اگرچہ حج کے اعمال کا حصہ نہیں لیکن کسی بھی مسلمان کی مدینہ منورہ میں حاضری بہت بڑی سعادت ہے۔ سرکاری عازمینِ حج کی تقریباً نصف تعداد کو پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ روانہ کیا جائے۔ یہ عازمین حج پاکستان کے بغیر احرام کے روانہ ہوں گے اور مدینہ منورہ میں اپنا قیام مکمل کرنے کے بعد مکہ مکرمہ روانگی کے وقت مسجد ذوالحلیفہ (ابیار علی) سے احرام باندھیں گے اور مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرہ ادا کریں گے۔امسال حکومت پاکستان کی طرف سے سرکاری حجاج کی ایک محدود تعداد کو مدینہ منورہ سے بجانب مکہ مکرمہ یا مکرمہ مکرمہ سے بجانب مدینہ منورہ سفر کے لیے حرمین ٹرین کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اگرآپ مدینہ منورہ سے بذریعہ ٹرین مکہ مکرمہ کی طرف سفر کریں تو اپنا احرام ہوٹل سے ہی باندھ لیں۔

جو عازمین حج ابتدائی طور پاکستان سے بذریعہ جدہ پر مکہ مکرمہ آئے تھے وہ ادائیگی حج کے بعد مدینہ منورہ روانہ ہوں گے۔ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کا فاصلہ تقریباً440 کلومیٹر ہے۔ عام حالات میں یہ سفر تقریباً6سے 8 گھنٹے میں طے ہو جاتا ہے۔اس مبارک سفر میں نہایت توجہ سے درود شریف کی کثرت رکھیں۔ درود شریف کی جتنی کثرت ہو گی اتنا ہی مفید ہو گا۔ یہ سفر نہایت ہی ادب اور محبت کا سفر ہے۔مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے سفر کی آخری منزل ذوالحلیفہ کے قریب ہے۔ یہ مدینہ منورہ سے تقریباً9 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے۔ یہاں سے گاڑی روانہ ہونے کے چند منٹ بعد آپ کو مدینہ منورہ کی آبادی اور مسجد نبوی ﷺ کے بلند مینار نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

جب آپ مدینہ منورہ پہنچ جائیں توآپ کے ہوٹل میں کمروں کی تقسیم کا عمل مکمل کیا جائے گا۔ اس دوران کچھ تاخیر ہوسکتی ہے لہذا آپ اطمینان سے انتظار فرمائیں۔ کمروں کی تقسیم کے بعد اپنا سامان لے کر کمروں میں چلیں جائیں۔ سامان کے پہنچے میں اگر تاخیر ہو تو کمروں میں تشریف لے جائیں اور

کچھ دیر آرام کر لیں اور اپنی تھکن اُتار لیں۔اس کے بعد اگر ممکن ہو تو غسل کریں، ورنہ صرف وضو کریں۔ مسواک کریں اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں، خوشبو لگائیں اور اب مسجدِ نبوی میں داخل ہونے اور حضورِ اکرم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری دینے کے ارادے سے مسجد نبوی کی طرف چلیں۔ جس کی بنیاد آج سے چودہ صدیاں پہلے آپ ﷺ نے خود اپنے دست مبارک سے رکھی تھی اور اسی مسجد میں اپنے حجرے میں آپ ﷺ کی آخری آرام گاہ ہے۔

اب آپ مسجدِ نبوی ﷺ میں درود شریف اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھتے ہوئے داخل ہوں۔ روضہ مبارک ﷺ کی طرف جانے کے لئے مغرب کی جانب باب السلام سے سیدھا راستہ روضہ مبارک ﷺ کو جاتا ہے۔ مشرق کی جانب سے بابِ جبریلؑ سے داخل ہو کر اُلٹے ہاتھ ریاض الجنتہ کے پاس سے گزرتے ہوئے روضہ مبارک ﷺ پر پہنچا جاتا ہے۔ داخل ہونے سے پہلے کچھ صدقہ دیں اور داخل ہوتے وقت دُعائیں پڑھیں۔

اگر مکروہ وقت نہ ہو یا فرض نماز نہ ہو رہی ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کریں۔ نماز کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں کہ حرم نبوی ﷺ میں داخلے کی سعادت بخشی اور خوب توبہ واستغفار اور دعا کریں۔

ریاض الجنتہ :

مسجدِ نبوی ﷺ میں منبرِ رسول ﷺ اور حجرہ مبارک کے درمیان کا حصہ ریاض الجنتہ کہلاتا ہے۔اس مقام کی نسبت حدیث میں آیا ہے: ''جو جگہ میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے، وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔''

یعنی یہ جگہ حقیقت میں جنت کا ایک ٹکڑا ہے جو اس دنیا میں منتقل کیا گیا ہے اور قیامت کے دن یہ ٹکڑا جنت میں چلا جائے گا۔اسی ریاض الجنتہ میں حضورِ پاک ﷺ کا مصلیٰ بھی ہے، جہاں آپ ﷺ کھڑے ہو کر امامت فرمایا کرتے تھے۔

حضور اکرم ﷺ کے وصال کے بعد مصلیٰ رسول جیسی متبرک جگہ کی تعظیم کو برقرار رکھنے کی غرض سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی نماز پڑھنے کی جگہ پر، سوائے آپ ﷺ کے قدم مبارک کی جگہ چھوڑ کر باقی جگہ پر دیوار بنوادی تھی تاکہ آپ ﷺ کے سجدہ

کی جگہ لوگوں کے قدموں سے محفوظ رہے۔اس جگہ آج ایک خوبصورت محراب بنی ہوئی ہے، جو محراب نبوی کہلاتی ہے۔ ولید بن عبد الملک کے دور میں ولید کے حکم سے عمر بن عبد العزیز نے جب مسجدِ نبوی ﷺ کی توسیع کی تو اس جگہ یہ محراب بھی بنوادی۔ چنانچہ اب اگر کوئی حاجی مصلیٰ رسول ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو اس کا سجدہ حضور اقدس ﷺ کے قدم مبارک کی جگہ پڑتا ہے۔

اس وقت جو مقدس محراب بنا ہوا ہے وہ 9 فٹ سنگِ مرمر کے ایک ہی ٹکڑے کی ہے جس پر سونے کے پانی سے خوبصورت میناکاری کی گئی ہے، دونوں جانب سرخ سنگِ مرمر کے بے مثال ستون بنے ہوئے ہیں۔ محراب کے اوپر سورۃ الاحزاب کی 56 ویں آیت لکھی ہوئی ہے جس میں درود شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ریاض الجنۃ کے لیے آن لائن بکنگ:

سعودی حکومت کی طرف سے ریاض الجنۃ میں داخلے کے لیے "اعتمرنا/نسک" ایپ کے ذریعے آن لائن بکنگ کا طریقہ شروع کیا گیا ہے۔ نسک ایپ سے بکنگ کے طریقے کی مکمل آگاہی حاصل کر کے مدینہ منورہ آمد سے قبل ہی بکنگ کروالیں۔ نیز دفتر امور حجاج پاکستان بھی خدام الحجاج کے ذریعے متعلقہ سعودی اداروں کے توسط سے حجاج کے ریاض الجنۃ جانے کی ترتیب بناتا ہے جس سے متعلق آپ اپنے ہوٹل میں تعینات خدام الحجاج سے راہنمائی لے سکتے ہیں۔

موَاجہہ شریف و مقصورہ شریف:

روضہ اقدس کو پیتل کی جالیوں اور دیگر اطراف کو لوہے کے جالی دار دروازوں سے بند کیا گیا ہے۔ مواجہہ شریف کی طرف تینوں مزارات (سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ) کے سامنے گول سوراخ ہیں۔ ایک دروازہ بھی ہے جو ہر وقت بند رہتا ہے۔ اس عمارت کو مقصورہ شریف کہتے ہیں۔

اس متبرک مقام پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا سر حضور ﷺ کے سینہ مبارک کے برابر ہے اور حضرت عمرؓ کا سر حضرت صدیق اکبرؓ کے سینہ کے برابر ہے۔

حاضری روضہ اقدس ﷺ اور زیارت کے آداب:

آپ ﷺ کی اس دنیا میں تشریف آوری باعث سعادت ورحمت ہے۔ آپ ﷺ کے اس امت پر لاتعداد احسانات کا تقاضا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجیں۔ آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ حج کی سعادت حاصل کر چکنے کے بعد سید الانبیاء اور ختم الرسل ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضری کسی خوش نصیبی سے کم نہیں۔ اس موقع پر نہایت ادب واحترام اور عجز وانکساری کا اظہار پیش نظر رہنا چاہیے۔ آقاؐ کے دربار پر حاضری کے وقت ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ دل میں موجزن ہو۔ باب السلام سے داخل ہوتے ہے کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں اور جیسے ہی مواجہہ شریف کے سامنے پہنچیں تو سلام پیش کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيك يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيك يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيك يَا حَبِيبَ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيك يَا خَيرَ خَلقِ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيك يَا نَبِيَّ الرَّحمَةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيك يَا شَفِيعَ الاُمَّةِ۔

ہر نماز کے بعد درود وسلام کیلئے رسول اکرم ﷺ کے روضہ مبارک پر حاضری کا اہتمام ہوتا ہے۔ باب السلام اور مسجد کی محرابی سمت درود کے لیے جانے والے قطاروں میں لگ کر باب السلام سے داخل ہوتے ہیں۔ آپ بھی اپنا جوتا تھیلے یا بیگ میں ڈال کر ان میں شامل ہو جائیں۔ انتہائی متانت اور عاجزی کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔ مقصورہ شریف کے سامنے پہنچ کر درود وسلام پیش کریں۔ سلام پڑھ کر وہاں سے ہٹ جائیں تاکہ دوسروں کو موقع ملے۔ مزید برآں مسجد میں کہیں بھی بیٹھ کر درود پڑھ سکتے ہیں۔ آداب کا خاص خیال رکھیں۔

صدیق اکبر (رضی اللہ عنہ) کی قبر شریف کی زیارت:

اب ذرا دائیں ہٹ کر حضرت ابو بکر صدیقؓ کی قبر کی زیارت کریں اور یہ پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیك یَا سَیِّدَنَآ اَبَا بَکرِ الصِّدِّیقِ، اَلسَّلَامُ عَلَیك یَا خَلِیفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَی التَّحقِیقِ، اَلسَّلَامُ عَلَیك یَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ثَانِیَ اثنَینِ اِذهُمَا فِی الغَارِ

حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کی قبر شریف کی زیارت:

اس کے بعد دائیں طرف ایک ہاتھ اور ہٹ کر حضرت عمر فاروقؓ کی قبر کی زیارت کریں اور یہ پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیك یَا عُمَرَ بنَ الخَطَّابِ

پھر مسجد سے نکل کر قبلہ رُخ ہو کر کوئی بھی دعا پڑھیں۔

خواتین کیلئے روضہ مبارک کی زیارت کے آداب:

مرد و خواتین کیلئے روضہ رسول ﷺ کی زیارت کیلئے نسک ایپ کے ذریعے سے قبل از وقت رجسٹریشن کرائی جاتی ہے۔ پاکستان حج مشن کی طرف سے خواتین کی روضہ مبارک پر حاضری اور ریاض الجنۃ میں نوافل کی ادائیگی کیلئے گروپ کی شکل میں لے جانے کے انتظامات بھی کیے جاتے ہیں۔ مقررہ اوقات میں ترتیب وار ایک ایک گروپ کو مسجد کے اس حصے میں لے جایا جاتا ہے جہاں سے روضہ مبارک پر سلام پڑھا جا سکتا ہے اور ریاض الجنۃ میں نفل ادا کیے جا سکتے ہیں۔

سات ستون:

یوں تو مسجد نبوی کی ہر جگہ بابرکت ہے، مگر ریاض الجنتہ کے وہ سات ستون جنہیں سنگِ مرمر کے کام اور سنہری میناکاری سے نمایاں کر دیا گیا ہے خاص طور پر قابل ذکر ہیں یہ سات ستون روضہ انور ﷺ کی مغربی دیوار کے ساتھ سفید رنگ کے ذریعہ ممتاز کیے گئے ہیں۔

1۔ ستون حنانہ: یہ محراب النبی ﷺ کے قریب ہے نبی کریم ﷺ اس ستون کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے یہیں وہ کھجور کا درخت دفن ہے جو لکڑی کا منبر بن جانے کے بعد آپ ﷺ کے فراق میں بچوں کی طرح رویا تھا۔

2۔ ستون عائشہ صدیقہؓ: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں (طبرانی) اس جگہ کی نشاندہی حضرت عائشہ صدیقہؓ نے فرمائی تھی اب وہاں ستون عائشہؓ بنا دیا گیا ہے۔

3۔ ستون ابولبابہ ؓ: ایک صحابی ﷺ حضرت ابولبابہؓ کا قصور اس جگہ معاف ہوا تھا انھوں نے اپنے آپ کو ستون کے ساتھ باندھ لیا تھا۔

4۔ ستون وفود: اس جگہ نبی کریم ﷺ باہر سے آنیوالے وفود سے ملاقات فرماتے تھے۔

5۔ ستون سریر: اس جگہ نبی کریم ﷺ اعتکاف فرماتے تھے اور رات کو یہیں آپ ﷺ کے لئے بستر بچھا دیا جاتا تھا۔

6۔ ستون حرس: اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکار دو عالم ﷺ کی پاسبانی کیا کرتے تھے اس کو ستون علیؓ بھی کہتے ہیں۔

7۔ ستون تہجد: نبی کریم ﷺ اس جگہ تہجد کی نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔

یہ تمام ستون اس حصہ مسجد میں ہیں جو حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں تھی۔ جب بھی موقع ملے ان کے پاس سُنن ونوافل ادا کیجئے یہ وہ متبرک مقامات ہیں جہاں نبی کریم ﷺ کی نگاہ کرم پڑ چکی ہے۔

مقامِ صفہ:

صفہ، سائبان اور سایہ دار جگہ کو کہا جاتا ہے قدیم مسجد نبوی کے شمال مشرقی کنارے، مسجد سے ملا ہوا ایک چبوترہ تھا یہ جگہ اس وقت بابِ جبریلؑ سے اندر داخل ہوتے ہی بائیں ہاتھ پر ہے اس مقام پر نبی کریم ﷺ کے زمانے میں صحابہ کرام آپ ﷺ سے حصول علم کی خاطر جمع رہتے تھے۔

مسجدِ نبوی ﷺ اور گنبد خضراء:

1ھ (622ء) میں آنحضور ﷺ نے اس مسجد کی بنیاد رکھی، ابتداء میں لمبائی 90 فٹ، چوڑائی 105 فٹ، بلندی تقریباً 10 فٹ، دیواروں کی موٹائی ڈیڑھ فٹ، تین دروازے، چھت کھجور کے پتوں کی اور فرش کچا تھا۔ فتح خیبر کے بعد 7ھ (628ء) میں آنحضور ﷺ نے توسیع کرکے لمبائی 150 فٹ اور چوڑائی 150 فٹ یعنی سو ہاتھ مربع کردیا۔ مسجد سے متصل ازواجِ مطہرات کے نو حجرے تعمیر ہوئے۔

18ھ میں حضرت عمرؓ نے لمبائی 210 فٹ چوڑائی 180 فٹ اور چھ دروازے بنوائے۔ 29ھ میں حضرت عثمانؓ نے لمبائی 480 فٹ، چوڑائی 450 فٹ کردی اور نقش و نگار سے آراستہ کیا، قبلہ کی جانب اضافہ کیا جس کی محراب ''محرابِ عثمانی'' سے موسوم ہوئی۔ 88ھ سے 91ھ تک توسیع ولید بن عبدالملک نے لمبائی 600 فٹ اور چوڑائی 486 فٹ کردی۔

161ھ سے 165ھ تک خلیفہ مہدی نے لمبائی 900 فٹ اور چوڑائی 540 فٹ کردی۔ پھر معتصم باللہ نے تعمیر کرائی۔ ملک ناصر نے صحن کے دالان بنوائے۔ ملک اشرف نے یہ دالان توڑ کر نئے بنوائے۔ 853ھ میں شاہ ظاہر حقیق نے روضہ پاک اور مسجد دوبارہ بنوائی۔ 924ھ میں ملک ناصر غازی نے دوبارہ دیواریں بنوائیں۔ 980ھ (1572ء) میں سلیم خاں ثانی نے عظیم الشان تعمیر کی۔ 999ھ میں سلطان مراد نے لمبائی میں اضافہ کیا۔ 1254ھ تا 1266ھ (1838ء تا

1850ء) میں سلطان عبدالمجید نے از سرِ نو تعمیر کی، گنبد خضریٰ بنوایا، عمارت منقش گنبد نما اور آیاتِ قرآنی سے مزین کیا۔ ان کے بعد سلطان عبدالعزیز نے کام کی تکمیل کی۔

1812ء 1233ھ میں سلطان محمود نے گنبد نبوی ﷺ کو از سر نو تعمیر کرایا۔ پہلے گنبد کا رنگ سفید تھا مگر 1255ء میں اس گنبد پر سبز رنگ کرایا گیا اور جب ہی سے اسے گنبد خضراء کے نام سے یاد کیا جاتا ہے یہی وہ گنبد خضراء ہے جسے عاشقان رسول ﷺ اپنے خوابوں میں دیکھتے ہیں اور قسمت والے جب وہاں پہنچ جاتے ہیں تو اس کی تجلیاں ان کے دلوں میں نور، ان کی آنکھوں میں ایمان کی روشنی اور ان کی روح میں سرور پیدا کر دیتی ہیں۔

مسجدِ قباء:

مسجد نبوی سے تقریبا 3.5 کلو میٹر کے فاصلے پر جو آبادی ہے اسے قباء کہا جاتا ہے۔ ہجرت مدینہ کے زمانے میں یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے۔ حضور ﷺ نے چار دن تک قباء میں قیام فرمایا تھا اور وہیں اپنے دست مبارک سے مسجد قباء کی بنیاد رکھی تھی۔ اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے یہی مسجد تعمیر ہوئی تھی اس مسجد کی فضیلت کا اس واقعہ سے بھی گہرا تعلق ہے۔

ایک صحیح حدیث کے مطابق مسجدِ قباء میں دو نفل پڑھنے کا ثواب ایک مقبول عمرہ کے برابر ہے اور یہ حدیث مبارک مسجد کی محراب کے اوپر عربی میں لکھی ہوئی ہے۔

مسجدِ قبلتین:

یہ مسجد نبوی سے تقریبا چار سے پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ مسجد تاریخ اسلام کے ایک اہم واقعہ کی علامت ہے۔ ابتدا میں مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔ حضور اکرم ﷺ جب تک مکہ معظمہ میں تشریف فرما رہے یہی دستور رہا۔ مگر آپ ﷺ نمازیں اس رخ سے ادا فرماتے تھے کہ خانہ کعبہ بھی آپ ﷺ کے سامنے رہتا۔ مدنی زندگی کے ابتدائی ایام میں مکمل طور پر بیت المقدس ہی قبلہ تھا اور تقریبا سولہ سترہ مہینے آپ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھیں۔ اس تمام عرصے میں حضور اکرم ﷺ کی یہ دلی تمنا

رہی کہ مسلمان حضرت ابراہیمؑ کے تعمیر کردہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کریں۔ حضور اکرم ﷺ بار بار اس تمنا میں آسمان کی طرف دیکھتے تھے۔ بالآخر ایک روز عین نماز کی حالت میں آیت نازل ہوئی:

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ.

(البقرۃ:144)

(ترجمہ)''یہ آپ کے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا ہم دیکھ رہے ہیں لو ہم اس قبلے کی طرف تمھیں پھیرے دیتے ہیں جسے آپ پسند کرتے ہیں، مسجد حرام (خانہ کعبہ) کی طرف رُخ پھیر دواب جہاں کہیں تم ہو اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔''

یہ حکم رجب یا شعبان 2ھ میں نازل ہوا تھا۔ حضور اکرم ﷺ بشر بن براء بن معرورؓ کے ہاں بنو سلمہ کے محلے میں تشریف لے گئے تھے۔ وہاں ظہر کی نماز کا وقت ہوا۔آپ ﷺ بنو سلمہ کی مسجد میں نماز کی امامت فرمانے کھڑے ہوئے، دو رکعتیں پڑھ چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکایک وحی کے ذریعہ تحویل قبلے کی یہ آیت نازل ہوئی۔ چنانچہ اسی وقت آپ ﷺ کی اقتدا میں جماعت میں شامل تمام نمازی بیت المقدس سے خانہ کعبہ کے رخ پھر گئے۔ تحویل قبلہ کی آیت مسجد کی محراب پر لکھی ہوئی ہے۔

مسجدِ جمعہ:

مسجد قبا سے کچھ فاصلے پر مدینہ منورہ آباد تھا۔ جب حضور اکرم ﷺ قباء سے مدینہ منورہ روانہ ہوئے تھے تو جمعہ کا دن تھا۔ قبیلہ بنو سالم میں پہنچے تھے کہ جمعہ کی نماز کا وقت ہو گیا۔آپ ﷺ نے نماز جمعہ ادا فرمائی۔ اس جگہ جہاں آپ ﷺ نے جمعہ ادا فرمایا وہاں مسجد بنادی گئی ہے۔ قبا سے واپسی میں اس مسجد میں دو رکعت نفل ادا کریں۔

مسجدِ غمامہ:

مسجد نبوی کے باب السلام سے باہر آئیں تو جنوب مغربی جانب تقریباً پندرہ سو فٹ کے فاصلے پر چار دیواری کے باہر یہ مسجد واقع ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے یہاں 2 ہجری میں پہلی دفعہ عیدین کی نماز ادا فرمائی اور نو ہجری تک عیدین کی نمازیں یہاں پڑھی جاتی رہیں۔ اس کو مسجدِ مصلّٰے بھی کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس جگہ نمازِ استسقاء بھی پڑھائی تھی۔ اسی وقت بادل نمودار ہوئے اور بارش شروع ہو گئی، اس لئے اس کو مسجد غمامہ (بادل) بھی کہتے ہیں۔

جنت البقیع:

مسجد نبوی میں روضہ مبارک ﷺ پر دُرود و سلام سے فارغ ہو کر جس دروازے سے آپ باہر جائیں گے وہ باب بقیع کہلاتا ہے۔ اس کے بالکل سامنے جنت البقیع کا قدیم اور متبرک و مشہور قبرستان ہے جو چاروں طرف سے پختہ اور اونچی چار دیواری میں گھرا ہوا ہے۔ اس کا مرکزی دروازہ مسجد نبوی ﷺ کی جانب کھلتا ہے۔ جنت البقیع میں اہل بیت کے علاوہ دس ہزار صحابہ کرامؓ، ہزاروں اولیاء کرامؒ، ازواج مطہراتؓ، حضورِ پاک ﷺ کے صاحبزادے اور صاحبزادیاں آرام فرما ہیں۔ روایت کے مطابق قیامت میں 70 ہزار ایسے نیک بندے اٹھیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے اور بلا حساب جنت میں جائیں گے۔ حضور اکرم ﷺ اکثر اوقات جنت البقیع تشریف لے جا کر دعائے مغفرت فرمایا کرتے تھے۔ عموماً فجر کی نماز کے بعد جنت البقیع جانے کے لیے اس کا گیٹ کھولا جاتا ہے۔

جنت البقیع میں یہ دُعا پڑھیں اور اگر اندر جانے کا موقع نہ ملے تو قبرستان کے باہر ہی یہ دُعا پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

"سلامتی ہو تم پر اے قوم مؤمن کے گھر والو! تمہارے پاس وہ آگیا جس کا تم سے کل وعدہ کیا گیا تھا، جس کا وقت مقرر تھا، اور ان شاءاللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! اہل بقیع غرقد کی مغفرت فرما۔"

مدینہ شریف سے رخصت:

آپ مدینہ منورہ سے رخصت ہوں تو دو رکعت نفل مسجد نبوی میں ادا کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضری دے کر اپنے اور ان لوگوں کی طرف سے جنہوں نے سلام پیش کرنے کی درخواست کی ہے سلام پیش کریں۔ اپنے لیے اور تمام متعلقین کے لیے اللہ تعالی سے دعا کریں۔

روضہ رسول ﷺ (مواجہہ شریف) کا منظر

مسجدِ نبوی ﷺ میں ریاض الجنۃ کے دو مناظر

بابِ ہفتم

خیال رکھنے کی باتیں

حج کے چند اہم انتظامی اور شرعی امور:

یہ ایک حقیقت ہے کہ حج کے مبارک سفر کے دوران عازمینِ حج کو چھوٹے موٹے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ مسائل بعض اوقات مختلف وجوہات کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات حجاج کی بے صبری بھی ان مسائل کا باعث بنتی ہے۔ شاید اسی لئے حج کی نیت کرتے وقت رب تعالیٰ سے نہ صرف اس کی قبولیت کی التجا کی جاتی ہے بلکہ حج کے دوران آسانی کی دُعا بھی کی جاتی ہے۔ سفر کے مختلف مراحل پر عازمینِ حج کو مندرجہ ذیل مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ لہٰذا انہیں ایسے اوقات میں نہایت اعلیٰ درجے کے صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ہر مرحلے پر دوسروں کی ضروریات کو اپنے اوپر فوقیت دینی چاہیے۔

چیک پوائنٹس پر تاخیر:

سعودی حکومت نے ویزا کی فراہمی سے لے کر حج کی تکمیل تک کے تمام معاملات کمپیوٹرائزڈ کر دیئے ہیں اور نہ صرف سعودی عرب میں داخلے کے وقت بلکہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے سفر کے دوران مختلف مقامات پر چیک پوسٹیں بنائی گئی ہیں جہاں حجاج سے متعلق ضروری انفارمیشن کا اندراج اور تصدیق کی جاتی ہے۔ اس ساری کارروائی میں بعض اوقات چیک پوائنٹس پر تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

نظم وضبط/ قانون کا احترام:

سفر حج کی تیاری کے مرحلے میں حاجی کیمپ سے دستاویزات لیتے وقت، نیز گردن توڑ بخار اور فلو کے حفاظتی ٹیکے لگتے وقت بھیڑ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے لہٰذا ان مراحل پر صف بندی کر کے نظم و

ضبط کا مظاہرہ کریں۔ دورانِ سفر ائیر پورٹ پر انتظار کی زحمت اُٹھانا پڑ سکتی ہے بعض اوقات پرواز کی تاخیر کی صورتحال بھی سامنے آسکتی ہے۔

سعودی عرب میں قیام کے دوران اور فریضہ حج کی ادائیگی میں سعودی تعلیمات اور وقتاً فوقتاً جاری کردہ احکامات کی مکمل پاسداری کریں۔ نظام کو توڑنے سے آپ نہ صرف خود بلکہ اپنے ساتھیوں کو بھی مشکل میں ڈال سکتے ہیں۔ حرم کی حدود میں کوئی بھی گری پڑی چیز ہرگز نہ اُٹھائیں۔ اس عمل کو چوری سمجھا جاتا ہے۔ اگر کوئی قیمتی چیز گری ہوئی نظر آئے تو کسی اہل کار کو بلا کر نشاندہی کریں خود نہ اُٹھائیں۔ درحقیقت سفر حج کے آغاز سے لے کر اختتام تک ہر مرحلے پر عازمینِ حج کو نظم و ضبط کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

نقدی، قیمتی اشیاء اور ذاتی حفاظت:

نقدی اور قیمتی اشیاء کی حفاظت عازمینِ حج کی اپنی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نقدی اور قیمتی اشیاء کے گم ہونے اور جیب کٹنے کے واقعات ہوتے رہتے ہیں لٰہذا اپنے پاس موجود پوری کی پوری رقم ہر وقت جیب یا بیلٹ میں نہ اٹھائے رکھیں بلکہ صرف ضرورت کی رقم اپنے پاس رکھیں اور فالتو رقم کسی محفوظ جگہ پر رکھیں۔ اپنے سوٹ کیس کے تالوں کی چابیوں کے دو سیٹ مختلف مقامات پر محفوظ رکھیں تاکہ ایک سیٹ کے گم ہو جانے کی صورت میں دوسرا چابیوں کا سیٹ کام آسکے۔

عازمینِ حج خصوصاً خواتین رات گئے اکیلے نہ گھومیں یا کسی ناواقف کی دعوت پر اس کی گاڑی میں سفر نہ کریں۔ ہمیشہ گروپ میں یا کم از کم دو افراد مل کر چلیں اور ہر بار باہر نکلتے وقت اپنے عزیز، دوست کا موبائل نمبر اپنی جیب میں رکھیں یا بازو پر لکھ لیں تاکہ کاغذ یا پرس گم ہونے کی صورت میں رابطہ ہو سکے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ پاکستان واپسی تک آپ کے پاس کم از کم 100 ریال موجود ہوں تاکہ کسی اشد ضرورت یا جہاز کی روانگی میں تاخیر کی صورت میں کھانا وغیرہ کھا سکیں۔

ہوٹل کے کمرے خالی ہونے میں تاخیر (مدینہ منورہ میں):

عموماً ایک ہی دن مدینہ منورہ میں ایک گروپ ہوٹل خالی کرتا ہے اور دوسرا گروپ ان کمروں میں داخل ہو رہا ہوتا ہے۔ ہوٹل انتظامیہ کی کوشش ہوتی ہے کہ کسی گروپ کے داخلے سے پہلے ہوٹل کے کمرے خالی کروا دیئے جائیں لیکن بعض اوقات مختلف وجوہات کی بنا پر اس میں تاخیر واقع ہو سکتی ہے عازمینِ حج کو چاہیے کہ اس صورتحال میں انتظامیہ سے تعاون کریں۔

ٹرانسپورٹ سے متعلق مسائل:

- حج کے موسم میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی شاہراہوں پر ٹریفک کا ہجوم کافی بڑھ جاتا ہے اور بسیں ایک سے دوسری جگہ پہنچنے میں کافی زیادہ وقت لیتی ہیں۔ لہٰذا جب بھی آپ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے بسوں کے مہیا کرنے کا کوئی وقت دیا جائے گا عموماً اس میں تاخیر ہو جائے گی۔ لہٰذا ایسی صورتحال میں صبر کا مظاہرہ کریں۔
- ایام حج میں ہزاروں گاڑیاں ایک ہی مقام سے مشترک منزل کی طرف روانہ ہوتی ہیں جس کی وجہ سے سڑکوں پر بے پناہ بھیڑ ہو جاتی ہے اور غیر متوقع تاخیر کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔
- زیادہ تر بسیں صرف حج کے موسم میں چلتی ہیں اور باقی سارا سال کھڑی رہتی ہیں لہٰذا انجن یا اے سی کی خرابی کے واقعات بھی پیش آ سکتے ہیں۔
- حج کے موسم میں سعودی حکومت وقتی طور پر کئی پڑوسی ممالک سے ڈرائیوروں کی بھرتی کرتی ہے ان ڈرائیوروں کا تعلق مصر، شام اور دوسرے افریقی ممالک سے ہوتا ہے اور عام طور پر یہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی سڑکوں سے ناواقف ہوتے ہیں لہذا منزل پر تاخیر سے پہنچتے ہیں۔
- مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ اور واپسی پر ہر بس کے مسافروں کی لسٹ ہوٹل کے استقبالیہ میں آویزاں کر دی جاتی ہے۔ عازمینِ حج کو چاہیے کہ دیئے گئے وقت پر اپنی بس میں سوار ہو جائیں۔
- اگرچہ مختلف مراحل پر سفر کے لئے بسیں دیئے گئے وقت پر نہیں پہنچ پاتیں لیکن عازمینِ حج کو وقت کی پابندی کا مظاہرہ کرنا چاہیے بصورت دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

- مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے سفر کے دوران بسیں راستے میں ایک اسٹاپ کرتی ہیں اور وہاں ایک ہی وقت میں کئی بسیں کھڑی ہوتی ہیں لہٰذا بس سے اُترنے سے پہلے اپنی بس کا نمبر/ رنگ/ کمپنی وغیرہ اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ورنہ نماز/ کھانے کے وقفے کے بعد بس میں سوار ہونے کے لئے اپنی بس کو ڈھونڈنے میں مشکل پیش آسکتی ہے۔

پاکستانی کھانے کے ہوٹل:

یاد رہے کہ اس بار بھی سعودی حکومت کی ہدایات پر کھانا رہائش گاہوں پر حکومت کی جانب سے مہیا کیا جائے گا۔تاہم بازاروں میں جا بجا پاکستانی ہوٹل بھی کھلے ہوتے ہیں۔ کھانے میں بے احتیاطی کی وجہ سے پیٹ کے امراض کا اندیشہ ہوتا ہے لہٰذا زیادہ مصالحے دار کھانوں سے پرہیز کریں۔ ایسے امراض سے بچنے کے لئے مشروبات کا استعمال زیادہ کریں۔ اپنے کمرے میں موجود فریزر میں پانی کا سٹاک ضرور رکھیں۔ کھانا ہمیشہ صاف جگہ پر بیٹھ کر کھائیں۔ ننگے پاؤں بیت الخلاء جانا بہت سی بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔

خریداری :

زیادہ خریداری نہ صرف مہنگی بلکہ وقت پیسوں اور ذہنی سکون کا ضیاع بھی ہے۔ لہٰذا بازاروں میں کم سے کم جائیں اور زیادہ وقت عبادات اور اپنے ربّ سے مضبوط تعلق جوڑنے میں صرف کریں۔ اگر خریداری زیادہ کرلی تو واپسی پر سامان زیادہ ہونے کی صورت میں ایئر لائن کی دی گئی وزن کی حد سے تجاوز ہونے کی صورت میں اضافی کرائے کے ساتھ مشکلات کا سبب بن سکتا ہے۔ مدینہ منوّرہ سے کھجور نسبتاً سستی مل جاتی ہے۔

سامان کے لئے احتیاط:

مندرجہ ذیل اشیاء سعودی عرب لے جانے پر پابندی ہے اور انہیں ساتھ لے جانا قانون کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔

- خنجر، چاقو اور ہتھیار، خشخاش/الکوحل وغیرہ
- سگریٹ، پان، بیڑی اور نسوار وغیرہ لے جانا بھی منع ہے۔
- منشیات سعودی عرب لے جانے کی سزا موت ہے۔
- اپنے ساتھ کسی دوسرے شخص کا سامان لے جانے سے اجتناب کریں۔

صفائی کا خیال:

صفائی نصف ایمان ہے لٰہذا ہر مرحلے پر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ، منیٰ، مزدلفہ اور عرفات جیسے انتہائی مقدس مقامات پر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ پھلوں کے چھلکے، ریپرز اور خالی بوتلیں وغیرہ ہمیشہ کوڑادان میں ڈالیں۔ جگہ جگہ تھوکنے سے پرہیز کریں۔ روزانہ ایک بار ضرور غسل کریں۔ ہمیشہ صاف لباس استعمال کریں۔

موبائل فون کے استعمال سے متعلق اہم نکات درج ذیل ہیں:

- اپنے ساتھ سمارٹ فون ہر صورت لے کر جائیں اور اس کے استعمال سے سے متعلق رہنمائی پہلے سے حاصل کر لیں۔ امسال سعودی عرب میں بہت سی سہولیات مثلاًریاض الجنۃ کی زیارت کی بکنگ موبائل ایپ کے ذریعے ہی ممکن ہو گی۔
- موبائل چارجر کے Three Pin plug اور پاور بینک ضرور لے کر جائیں۔ منیٰ میں موبائل کی چارجنگ کے لئے ایکسٹینشن بورڈ موجود ہو تو کئی موبائل بیک وقت چارج کئے جا سکتے ہیں۔

سم کارڈ کی فراہمی:

اس سال وزارت کی طرف سے تمام حجاج کو سعودی عرب اپنی رہائش گاہ پہنچنے پر مفت سعودی سم مہیا کی جائے گی جس میں موجود انٹرنیٹ ڈیٹا اور کالز کی تفصیل حسب ذیل ہے:

حج پیکج	ڈیٹا (جی بی)	کالنگ منٹس (لوکل/انٹرنیشنل)
لانگ	40	600

شارٹ	25	300

سم کارڈ کے ساتھ کمپنی کی طرف سے پمفلٹ فراہم کیا جائے گا جس میں سم کارڈ ایکٹیویشن کا طریقہ کار، پیکج ری چارجنگ اور دیگر تفصیلات موجود ہوں گی۔ حجاج کی راہنمائی اور سہولت کے لیے سم کارڈ فراہم کرنے والی کمپنی کا نمائندہ بھی موجود ہوگا۔

موبائل ڈیٹا کی بچت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یوٹیوب ، فیس بک ، ایکس (ٹویٹر)اور دیگر سوشل میڈیا ایپس استعمال نہ کریں البتہ وائی فائی پر آپ سوشل میڈیا ایپس استعمال کر سکتے ہیں۔ سعودی عرب سے خریدی گئی سم سے WhatsApp پر کال نہیں ہوتی۔ پاکستان آڈیو یا ویڈیو کال کرنے کے لئے آپ IMO یا BOTIM کا استعمال کر سکتے ہیں۔ حجاج کرام سے درخواست ہے کہ وہ سوشل میڈیا کا استعمال بقدر ضرورت کریں اور اس مبارک سفر اور ساعتوں کو زیادہ سے زیادہ اللہ کی عبادت، ذکر اور دعا و مناجات میں صرف کریں۔

حرمین شریفین میں تصاویر/ویڈیو بنانے سے متعلق ہدایات:

حرمین شریفین میں کیمرے یا موبائل سے تصاویر/ویڈیو بنانے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے لہذا اس سے اجتناب کریں تاکہ کسی بھی تادیبی کاروائی کا شکار ہونے سے بچا جا سکے۔

موسم کی شدت:

سعودی عرب کا موسم انتہائی گرم رہتا ہے۔ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور خصوصاً مشاعر میں اکثر درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر جاتا ہے اور ہوا میں نمی کا تناسب بھی کم ہوتا ہے۔ اس لئے باہر نکلتے وقت خصوصاً حرم جاتے وقت چھتری کا استعمال ضرور کریں اور پینے کے پانی کی بوتل ہمیشہ اپنے پاس رکھیں۔ عمر رسیدہ حجاج کے لئے عشاء کے بعد کا وقت طواف کے لئے زیادہ موزوں ہوتا ہے۔ نفلی طواف کے لئے چمڑے والے موزے استعمال کریں اس طرح آپ کے پاؤں میں تکلیف

نہیں ہو گی۔ خواتین طواف کے وقت موزے استعمال کریں کیونکہ ماربل پر ننگے پاؤں چلنا دشوار ہوتا ہے۔

حرم کی نماز:

باجماعت نماز کے وقت آپ کئی حجاج کو مطاف میں صفوں کے درمیان چکر لگاتے دیکھیں گے جو دراصل نماز کے لئے خالی جگہ کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ اس الجھن سے بچنے کے لئے طواف کے اوقات کا انتخاب اس طرح کریں کہ نماز باجماعت آپ آرام سے ادا کر سکیں۔ مطاف میں رکنِ یمانی سے لے کر رکن حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیمؑ کے علاقے تک زیادہ بھیڑ ہوتی ہے اور وہاں جماعت کے اوقات میں نماز کے لئے جگہ ملنا بہت مشکل ہوتا ہے لیکن اس وقت حطیم سے لے کر رکن یمانی کا علاقہ کچھ خالی ہوتا ہے اور وہاں نماز کے لئے عموماً جگہ آرام سے مل جاتی ہے۔ نیز جب آپ گروپ کی شکل میں حرم جائیں تو پورے گروپ کو کسی ایک مقام پر نماز پڑھنے کے لئے جگہ کا ملنا مشکل ہوتا ہے ہاں البتہ دو سے تین افراد کے لئے قریب قریب جگہ میسر ہو جاتی ہے۔

نمازی کے آگے سے گزرنا:

مسجد میں نمازی کے سامنے سے گزرنا نہایت ہی ناپسندیدہ عمل ہے۔ نمازی کے سامنے سے گزرنے والا شخص گناہگار ہو گا۔ حرمین شریفین چونکہ بڑی مساجد میں شامل ہیں لہٰذا یہاں بھی ایسی ہی مساجد کی طرح شرعی اصول لاگو ہوتا ہے۔ یعنی جہاں تک سجدہ کی جگہ دیکھتے ہوئے نمازی کی نظر پڑے وہاں سے نہ گزرا جائے۔ عموماً یہ حد تین صفوں تک خیال کی جاتی ہے۔ سخت بھیڑ کی صورت میں بھی نمازی کی سجدہ والی جگہ سے تو بالکل نہ گزرا جائے۔ صرف بیت اللہ شریف کا طواف کرنے والوں کا نمازی کے سامنے سے گزرنا جائز ہے۔

منیٰ میں نمازیں:

حج کے موقع پر منیٰ میں نمازوں کے بارے میں دو آراء سامنے آتی ہیں جو بعض اوقات عازمینِ حج کے درمیان بحث و مباحثہ کا سبب بنتی ہیں۔ منیٰ میں حاجی اگر مسافر ہو تو قصر نماز ادا کرے گا۔ جبکہ بعض

علمائے کرام کی رائے یہ ہے کہ اگر مکہ، منیٰ اور عرفات میں مجموعی طور پر پندرہ دن یا اس سے زیادہ قیام کرنے کی نیت ہے، تو مقیم شمار ہوگا اور منیٰ میں پوری نماز پڑھے گا۔ دونوں میں سے کسی بھی رائے پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ یاد رکھیں حج کے دوران ہمیں لڑائی جھگڑے اور بحث سے گریز کرنا ہے کیونکہ اس کے بارے میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا واضح حکم قرآن مجید میں موجود ہے:

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الحَجِّ. (البقرۃ: 197)

اگر امام صاحب قصر جبکہ کوئی مقتدی مقیم ہونے کی وجہ سے پوری نماز پڑھنا چاہتا ہے تو جب امام صاحب اپنی دو رکعت نماز پوری کر چکیں تو پوری نماز پڑھنے والے مقتدی حضرات سلام کے بعد کھڑے ہو کر اپنی نماز مکمل کر لیں۔

وطن واپسی:

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں اپنا قیام مکمل کرنے کے بعد آپ اپنی وطن واپسی کی فلائٹ کے مطابق تیاری شروع کریں۔ آپ کا سامان آپ کی بلڈنگ /ہوٹل سے ہی ایئرپورٹ کے لیے روانہ کر دیا جائے گا۔ آپ اپنا سامان ایئرپورٹ روانگی سے کم از کم 4-6 گھنٹے پہلے ہی مکمل طور پر پیک کر کے ہوٹل/بلڈنگ کی لابی میں مقررہ جگہ تک پہنچا دیں۔ اس سلسلے میں بلڈنگ ڈیوٹی اسٹاف اور خدام الحجاج کی ہدایات پر عمل کریں۔ پاکستان لے جانے کے لیے آب زم زم کی دستیابی اور ایئر لائن کی طرف سے سامان کی مقررہ حد کی تفصیل درج ذیل ہے:

ایئر لائن	زم زم	وزن
پی آئی اے	5 لیٹر پاکستان واپسی پر ایئرپورٹ سے	40 کلو، 20،20 کلو کے دو
سعودی ایئر لائن	5 لیٹر سعودی ایئرپورٹ پر	46 کلو، 23،23 کلو کے دو

ایئر سیال	5 لیٹر پاکستان واپسی پر ایئرپورٹ سے	40 کلو، 20، 20 کلو کے دو
ایئر بلیو	5 لیٹر پاکستان واپسی پر ایئرپورٹ سے	40 کلو، 20، 20 کلو کے دو

اخلاق سے متعلق باتیں:

- حجاج کرام پاکستان میں حج کے انتظامی مراحل سے گزرتے ہوئے، سفر میں اور سعودی عرب میں قیام کے دوران حسنِ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔
- حاجی کیمپوں میں اپنا ٹکٹ/پاسپورٹ لیتے وقت بدنظمی نہ کریں بلکہ قطار میں رہ کر تمام کاغذات جلد وصول کیے جاسکتے ہیں۔
- ہوائی جہاز کی آمد یا روانگی میں تاخیر ہو جائے تو ائیر پورٹ پر صبر و تحمل سے کام لیں اور اچھے امن پسند پاکستانی ہونے کا ثبوت دیں۔ سگریٹ نوشی اور فضول گفتگو نہ کریں۔ کثرت سے تلبیہ کا ورد کریں۔ دوران سفر دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔
- جدہ یا مدینہ منورہ ائیر پورٹ پر آپ کو کچھ وقت کھانے پینے اور نماز کی ادائیگی کے لیے ملے گا اس دوران بھی بدنظمی سے بچیں، صبر سے کام لیں اور توبہ استغفار کرتے رہیں۔
- ہوٹل/عمارت میں کھانے کے اوقات میں نظم وضبط کا مظاہرہ کریں۔ کھانے کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ضرورت سے زیادہ کھانا لینے اور کھانا ضائع کرنے سے احتراز کریں۔
- رہائش کے مسائل یا مشکلات سے متعلق پاکستان حج مشن کے متعلقہ عملے سے رابطہ کریں اور مسائل کے حل کے لیے بے صبری کا مظاہرہ نہ کریں۔
- مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں پاکستانی خدام الحجاج، سعودی عملے اور دیگر ممالک کے حجاج کے ساتھ بھی اخلاق سے پیش آئیں۔
- مقدس مقامات پر دنیاوی باتوں سے پرہیز کریں۔

- مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے باہر بیت الخلاء اور وضو خانوں کا انتظام موجود ہے ان کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں سنگ مرمر کے فرش بنے ہوئے ہیں ان پر احتیاط سے چلیں۔
- حج کے پانچ دنوں میں پانی کی بوتل ضرور ساتھ رکھیں۔
- مسجد الحرام یا مسجد نبوی جاتے وقت زیادہ رقم اپنے پاس نہ رکھیں۔
- طواف یا شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اگر آپ کی کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش ہر گز نہ کریں ایسا کرنے سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ گر جائے تو رش کی وجہ سے کچلے جانے یا موت کا بھی خدشہ ہوتا ہے۔ احتیاط کریں۔
- خواتین حرم شریف جاتے وقت کانچ کی چوڑیاں پہن کر نہ جائیں، کیونکہ ہجوم میں چوڑیاں ٹوٹنے سے آپ خود بھی زخمی ہو سکتی ہیں اور دوسرے حجاج کرام کے پاؤں بھی زخمی ہو سکتے ہیں۔
- خواتین اونچی ایڑھی کا جوتا نہ پہنیں اس سے چلنے میں دشواری ہو گی اور جلد تھک جائیں گی۔
- خواتین کے لئے عبایا پہننا لازمی ہے۔ خواتین ایسا لباس نہ پہنیں جو ملکی وقار کے منافی ہو خصوصاً باریک لباس نہ پہنیں جس سے آپ کا جسم نمایاں ہو۔
- خواتین جس عمارت میں رہائش پذیر ہوں اس عمارت میں قیام پذیر دوسری عورتوں کے ساتھ رابطہ رکھیں اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کی مدد بھی کریں۔
- اپنے کمرے اور عمارت میں صفائی کا خیال رکھیں اگر صفائی والا نہ بھی آئے تو صفائی خود کر لیں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔
- حرم کی حدود میں کوئی بھی گری ہوئی چیز ہر گز نہ اٹھائیں۔ اس عمل کو چوری سمجھا جاتا ہے۔
- کسی حادثہ کی صورت میں افرا تفری پیدا نہ کریں، اور زخمی یا میت کو خود نہ اٹھائیں بلکہ قریبی کوآرڈینیٹر / سیکٹر آفس سے مدد طلب کریں اور پولیس یا پاکستان ہاؤس میں اطلاع کریں۔
- گداگری کی حوصلہ شکنی کریں۔ گداگری کی کڑی سزائیں ہیں۔
- حق پر ہوں تب بھی لڑائی جھگڑا نہ کریں۔ مذہبی اور سیاسی گفتگو / بحث سے پرہیز کریں۔

- جب کبھی ہجوم میں پھنس جائیں تو اسی طرف چلیں جس طرف سب چل رہے ہوں مخالف سمت میں ہر گز نہ چلیں۔
- مشترکہ رہائش پر اعتراض نہ کریں۔ بوڑھے، کمزور اور خواتین کو رضاکارانہ طور پر جگہ دیں۔ ضعیف افراد کے لئے خدام الحجاج کی مدد لیں۔ گنجائش سے زیادہ حاجی کمرے میں ٹھہرائے جائیں تو پاکستان ہاؤس یا بلڈنگ ڈیوٹی آفیسر کو اطلاع کریں۔ آپس میں نہ جھگڑیں۔
- لفٹ میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار نہ ہوں۔ باری باری استعمال کریں۔
- باتھ روم عموما 6 سے 12 افراد کے استعمال کے لئے ہوتا ہے۔ باری باری استعمال کریں۔ بیت الخلاء میں پتھر/ڈھیلے استعمال نہ کریں ورنہ گٹر بند ہو جائے گا اور سب کو زحمت ہو گی۔
- انگریزی طرز کے کموڈ کا استعمال ضرور سیکھ لیں۔ بعض غسل خانوں میں استنجاء کے لئے علیحدہ کموڈ ہوتا ہے۔ اس کو صرف استنجاء کے لئے استعمال کریں۔

عمومی ہدایات برائے حجاج کرام:

- حج پر روانگی سے قبل مناسک، احکام، رہائش اور دیگر انتظامات کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں۔ تاکہ عبادت صحیح طریقے سے ادا ہو۔
- سعودی اور پاکستانی قوانین پر عمل ضروری ہے۔
- ممنوعہ اشیا مثلاً افیون، چرس، ہیروئن اور دیگر منشیات ساتھ لے جانا سختی سے منع ہے۔
- سعودی عرب میں ٹریفک دائیں جانب چلتی ہے، سڑک پار کرتے وقت خصوصی احتیاط برتیں۔
- گداگری/بھیک مانگنے کے بارے میں سعودی قوانین کی پابندی کریں۔
- سیاسی یا مذہبی احتجاج سے اجتناب کریں۔
- ہر مقام پر حسن اخلاق، صبر اور باہمی احترام کو یقینی بنائیں۔
- حرمین شریفین میں ویڈیو گرافی اور فوٹو گرافی سے اجتناب کریں۔

- حج کے انتظامات اور پروازوں کا شیڈول متعدد عوامل پر منحصر ہے۔اس لیے مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں قیام کا دورانیہ انتظامی ضروریات کے مطابق کم یا بڑھایا جا سکتا ہے۔اس لیے عازمین سے تعاون کی عاجزانہ درخواست ہے
- بس،ٹرین، لفٹ استعمال کرتے وقت اور تمام قطاروں میں صبر و تحمل سے اپنی باری کا انتظار کریں،دھکم پیل نہ کریں۔
- اپنے مختص کمروں میں ہی قیام کریں،اقامہ ہولڈر رشتہ داروں کو اپنے کمرے میں ٹھہرانے سے اجتناب کریں۔
- کھانا ضائع نہ کریں،ضرورت کے مطابق خوراک لیں اور اللہ کی نعمت کی قدر کریں۔
- حرمین شریفین میں داخلی وخارجی راستوں کی ترتیب پر عمل کریں۔
- حجراسود کے قریب دھکم پیل یا دھکا دہی سے گریز کریں۔
- بغیر اجازت مکہ ، مدینہ یا جدہ سفر نہ کریں۔
- خود کار نظام سے ملنے والی رہائش پر رہیں۔بس کا انتظار صبر سے کریں۔
- کسی بھی مشکل یا ایمرجنسی میں فوری رابطے کے لئے ایمرجنسی نمبر اور شناختی کارڈ ضروری ہیں۔
- میڈیکل سرٹیفکیٹ کی کاپی ساتھ رکھیں
- جسمانی یا ذہنی معذوری کی صورت میں حج کی ذمہ داری آپ کی اپنی ہے۔ صحت کے بارے میں غلط بیانی قانونی کارروائی کا سبب بن سکتی ہے۔
- مشاعر میں صرف اپنے مختص میٹرس پر رہیں،دوسروں کی جگہ قبضہ نہ کریں۔
- رمی جمرات اور دیگر عبادات کے لیے مقررہ اوقات و ترتیب کی سختی سے پیروی کریں۔
- شدید گرمی میں سعودی ہدایات کے مطابق خیموں میں رہیں اور دھوپ میں نکلتے وقت چھتری کا استعمال لازمی کریں۔
- شرعی تقاضوں کے مطابق معقول لباس پہنیں۔

- آپ ملک کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ ملکی وقار کا خیال رکھیں۔
- حج کے بعد واپسی کے شیڈول میں ردوبدل ممکن نہیں لہذا اس پر اصرار نہ کریں۔
- سامان کے وزن کی مقررہ حد کا خیال رکھیں، زائد وزن لانے سے گریز کریں۔
- زم زم صرف 5 لیٹر کی اجازت شدہ بوتل میں لیں، اسے سامان میں چھپا کر لے جانے سے گریز کریں۔
- لڑائی جھگڑا، بد تمیزی، قطار توڑنا یا بد نظمی سے پرہیز کریں، یہ اخلاقیات اور حج کی روح کے منافی ہے۔
- حج کے بعد اپنی عملی زندگی میں مثبت تبدیلی لائیں، جھوٹ، دھوکا دہی اور خیانت سے بچیں۔

باب ہشتم

سفرِ حج کیلئے طبّی سہولیات

ہسپتال / طبّی مراکز:

عازمینِ حج کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات میسر کرنے کے لئے نہ صرف حکومتِ پاکستان بلکہ سعودی حکومت بھی وسیع انتظامات کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے تمام طبّی مراکز اور ہسپتالوں میں مفت سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

مکہ مکرمہ میں حجاج کی سہولت کے لئے کئی سعودی ہسپتال اور کئی طبّی مراکز بنائے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ حکومت پاکستان کا حج میڈیکل مشن عازمینِ حج کے لئے ایک بڑا ہسپتال بھی قائم کرتا ہے جہاں ہر قسم کی سہولت موجود ہوتی ہے اس کے علاوہ مختلف عمارت (بلڈنگز) میں ڈسپنسریاں بھی بنائی جاتی ہیں جہاں ماہر ڈاکٹرز اور کوالیفائیڈ عملہ ہر وقت موجود ہوتا ہے جن کی نشاندہی تمام بلڈنگز میں کر دی جاتی ہے۔ شدید ایمرجنسی کی صورت میں عمارت (بلڈنگ) میں موجود خدام الحجاج کی مدد سے سعودی ہلالِ احمر کی ایمبولینس بلانے کے لئے 997 پر رابطہ کریں۔

دورانِ حج ان مقامات مقدسہ پر صرف سعودی حکومت طبّی مراکز اور ہسپتال قائم کرتی ہے، کسی اور حکومت کو طبّی سہولیات مہیا کرنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ منیٰ میں 6 بڑے ہسپتال اور کافی تعداد میں طبّی مراکز قائم کئے جاتے ہیں جن کی نشاندہی مختلف سڑکوں پر بورڈ لگا کر کی جاتی ہے لہٰذا عازمینِ حج کو طبّی سہولیات کے لئے اپنی رہائش گاہوں سے زیادہ دور نہیں جانا پڑتا۔ یہاں تمام سہولیات مثلاً ضروری ادویات وغیرہ مفت فراہم کی جاتی ہیں منی میں بڑے ہسپتال مندرجہ ذیل ہیں:

1. مستشفی الطواری
2. مستشفی منیٰ الوادی

3. مستشفی الجدید
4. مستشفی منیٰ الجسر
5. مستشفی منیٰ الکوی الامن

عرفات میں بڑے ہسپتال مندرجہ ذیل ہیں:

1. مستشفی جبل الرحمہ
2. مستشفی شرق عرفات
3. مستشفی نمرہ
4. مستشفی عرفات عام

عمومی طبّی ہدایات:

- حج سے پہلے ورزش اور پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔ اپنے وزن کو مناسب کریں۔
- طبّی کٹ (Medical Kit) جس میں تمام ادویات ہوں اپنے پاس رکھیں۔
- دانتوں کا معائنہ حج پہ جانے سے پہلے کروالیں۔
- غیر ضروری ادویات کے استعمال سے پرہیز کریں اور ادویات صرف ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔
- حج کے مناسک کی ادائیگی میں اعتدال رکھیں، ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو تکلیف نہ دیں۔
- ذاتی صفائی کا خیال رکھیں۔
- ہاتھوں کو کھانے سے پہلے اچھی طرح دھوئیں۔
- وہ کھانا کھائیں جو ڈھانپ کے رکھا ہوا ہو۔
- ڈبّہ میں بند کھانے معیاد کے مطابق کھائیں۔ (جس پہ Expiry Date لکھی ہو)۔
- پھل، سبزیاں اور ابلے ہوئے کھانے کھائیں تاکہ معدے کا مسئلہ نہ ہو۔
- بازاروں میں کم سے کم جائیں تاکہ تھکاوٹ کم ہو۔

- ہجوم میں دھکم پیل سے گریز کریں۔
- سرنگوں(Tunnel) اور سڑک پر سونے سے پرہیز کریں۔
- ان لوگوں کے پاس کم بیٹھیں جن کو پھیلنے والی بیماری ہوئی ہو۔
- حج کے مناسک ادا کرنے سے پہلے مناسب آرام کریں تاکہ آپکا جسم تروتازہ ہو۔
- بلاضرورت دھوپ میں نہ جائیں اگر ضروری ہو تو جاتے ہوئے خوب پانی پی لیں، نمکول استعمال کریں۔اور دھوپ میں چھتری کا استعمال ضرور کریں۔اگر احرام میں نہ ہوں تو سر ڈھانپ کر رکھیں۔
- بیماری کی صورت میں پاکستانی یا سعودی ڈسپنسری سے مفت علاج کرائیں۔ ممکن ہو تو ڈسپنسری تک پہنچانے میں دوسرے مریضوں کی مدد کریں۔

طبّی کٹ (Medical Kit):

طبّی کٹ عازمین حج کے پاس ہونا ضروری ہے۔اس میں ادویات دو طرح کی ہونی چاہیں۔

الف۔دائمی بیماریوں کی ادویات:

- ہائی بلڈ پریشر(Hypertension) اور دل کے امراض کی ادویات۔
- ذیابیطس (Diabetes) کے مریضوں کی انسولین (Insulin) کے انجکشن اور شوگر کو قابو میں رکھنے والی ادویات۔
- دمے (Asthma) کے مریضوں کے انہیلر(Inhaler) ۔
- تمام ادویات ڈاکٹر کے مشورہ سے مناسب مقدار میں سفر سے پہلے لیں۔

ب۔عام علامات کے علاج کے لئے ادویات:

- اوآرایس (ORS) جیسے نمکول جو عازمین حج کو سن سٹروک (لو لگنے) اور شدید اسہال (Diarrhea) میں پانی کے جسم سے زیادہ نکل جانے کے بعد ضروری ہوتے ہیں۔
- بخار اور درد دُور کرنے کی ادویات۔

- جلنے (Burn) کی تکلیف اور داغ دور کرنے کا مرہم۔
- معدے کی تیزابیت کو کم کرنے کی ادویات۔
- پٹی، روئی اور سنی پلاسٹ (Saniplast)۔

متعدی امراض (Communicable Diseases) سے متعلق اہم ہدایات:

حج کے مقدس موقع پر پوری دنیا سے لوگ آتے ہیں اور بنیادی طبّی معلومات نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پھیل سکتی ہیں جیسے ٹائیفائیڈ (Typhoid)، گردن توڑ بخار (Meningitis Fever) فلو (Influenza) اور اسہال (Diarrhea)۔ ان بیماریوں کی علامات ہیں بخار، درد، تھکن۔ ان کے ساتھ اسہال اور پیٹ میں درد بھی ہو سکتا ہے۔ شدید سر میں درد اور قے بھی ان بیماریوں کا حصّہ ہے۔ ان علامات کے ساتھ ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ نیز درج ذیل ہدایات پر بھی عمل کریں:

- کھانے کو اچھی طرح صاف کر کے کھائیں۔
- صاف پانی پیئیں۔
- پانی زیادہ مقدار میں پیئیں۔
- زیادہ چلنے اور کھڑے رہنے سے جلد کے امراض ہو سکتے ہیں۔
- کپڑے ہلکے اور صاف کپڑے پہنیں۔
- جلد کو خشک رکھیں اور ٹیلکم پاوڈر استعمال کریں۔
- زخم کو ڈھانپ کر رکھیں اور جراثیم دور کرنے کے لیے دوائی استعمال کریں۔
- وضو کے وقت ناک میں صاف پانی ڈالیں۔
- حج کے بعد بال صاف بلیڈ سے مونڈوائیں تاکہ HIV اور ہیپاٹائٹس سے بچا جا سکے۔

غیر متعدی امراض (Non Communicable Diseases) سے متعلق ضروری ہدایات:

الف۔ سن سٹروک یعنی لو لگنا (Sunstroke) :

- سورج کی دہکتی گرمی میں زیادہ دیر کھڑے رہنے سے لو لگ سکتی ہے، جس سے جسم کے زیادہ تر نمکیات اور پانی نکل جاتے ہیں۔ اس سے کمزوری اور بے ہوشی ہو سکتی ہے۔
- دھوپ میں چھتری کا استعمال کریں اور دھوپ سے بچاو کے لیے زیادہ دیر سورج میں کھڑے نہ ہوں۔
- پانی پینے کی مقدار زیادہ کریں، چاہے پیاس نہ لگے۔
- زیادہ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔

ب۔ دل کے امراض (Heart Diseases):

- دوائی باقاعدگی سے کھائیں۔
- ضرورت سے زیادہ اپنے آپ کو نہ تھکائیں۔
- سینے میں درد کی صورت میں زبان کے نیچے رکھنے والی گولی استعمال کریں۔
- پوری طرح آرام کریں۔
- سینے میں غیر معمولی درد ہونے کی صورت میں ہسپتال سے رابطہ کریں۔

ج۔ ذیابیطس (Diabetes) :

- ذیابیطس کے مریض انسولین کو ٹھنڈی جگہ پہ رکھیں۔
- انسولین اور شوگر کو قابو میں رکھنے والی ادویات کو وقت پہ باقاعدگی سے استعمال کریں۔
- کھانے کے اوقات کا خیال کریں اور کھانوں میں زیادہ وقفہ نہ رکھیں۔
- اپنے آرام کا خیال کریں۔
- شوگر کو حد سے زیادہ یا کم نہ ہونے دیں۔
- جیب میں ہر وقت میٹھی گولی رکھیں۔
- شوگر کم ہونے کی صورت میں میٹھی گولی چوس لیں۔

ز۔ دمہ کے مریض (Asthma):

- دوائیاں باقاعدگی سے کھائیں۔
- ہر وقت اپنے ساتھ انہیلر رکھیں۔
- آرام کا خیال کریں اور زیادہ ہجوم میں جانے سے گریز کریں۔
- سینے میں جلن کی صورت میں اینٹی بائیوٹک ساتھ رکھیں۔
- پانی زیادہ پئیں اور تیز دھوپ میں کم رہیں۔

س۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض(Hypertension) :

- باقاعدگی سے دوائی کا استعمال کریں۔
- کھانے میں نمک کی مقدار کم رکھیں۔
- باقاعدگی سے اپنا بلڈ پریشر (Blood Pressure) چیک کروائیں۔

ط: سانس کے انفیکشن (نمونیا) (Respiratory Tract Infection)

:

- سانس کے انفیکشن حج کے موقع پر کافی حجاج کرام کو ہوتے ہیں۔ اس سے بچاؤ کے لیے ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
- چہرے پہ ماسک کا استعمال کریں۔
- کھانستے وقت منہ پہ ہاتھ رکھیں۔
- فاصلہ رکھ کے بات کریں۔
- زیادہ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔
- اگر ٹی۔بی کی علامات محسوس ہوں جیسے کھانسی کے ساتھ بلغم یا خون، سینے میں درد، کمزوری، بخار اور رات میں پسینہ آنا تو ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

بابِ نہم

حادثات سے بچاؤ

آگ سے بچاؤ:

آگ لگنے کے بنیادی اسباب اور ان سے بچاو کا طریقہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

- بجلی کا شارٹ سرکٹ
- بجلی کے تاروں کے کنکشن ڈھیلے نہ ہونے دیں۔
- ایک پوائنٹ میں ایک وقت میں ایک سے زائد بجلی کے آلات استعمال نہ کریں ورنہ تاریں گرم ہو کر آگ پکڑ سکتی ہیں۔
- بجلی کی استری سے بھی آگ لگ سکتی ہے، اس کے استعمال میں احتیاط برتیں۔ گرم استری چھوڑ کر نہ جائیں جو کپڑے پر گر کر آگ کا باعث بن سکتی ہے۔
- رہائشی مقامات اور خیمے کے اندر اور باہر معقول صفائی رکھیں۔ کوڑا کرکٹ کوڑا دان میں ڈالیں۔ بکھرے ہوئے کاغذات اور کپڑے آگ کو دعوت دیتے ہیں۔
- خیمے کے اندر کھانا نہ پکائیں۔
- سوتے وقت بستر میں لیٹ کر سگریٹ نہ پیئیں۔
- جلتے ہوئے سگریٹ کو بے احتیاطی سے نہ پھینکیں بلکہ اس کو بجھا کر راکھ دان میں ڈالیں۔
- آگ لگنے کی صورت میں مدد کے لئے پکاریں۔
- پانی یا ریت آگ کے منبع پر ڈالیں۔
- آگ کو قریب سے تر ہو کر بجھائیں۔
- آگ کے قرب وجوار سے جلنے والی اشیاء ہٹائیں۔
- بجلی کی آگ ہو تو سوئچ بند کر دیں۔

- تیل کی آگ کو ریت سے بجھائیں۔ پانی سے بجھانے کی کوشش نہ کریں۔
- اگر کہیں آگ بے قابو ہو تو فوراً پہلے سے دیئے گئے ہنگامی نمبر پر ٹیلی فون کریں۔
- اگر دوسرے کے کپڑوں میں آگ لگ جائے تو کمبل یا کوٹ وغیرہ میں لپیٹ کر زبردستی گرا دیں اور تھپکیوں سے آگ بجھائیں اس پر پانی ہرگز نہ ڈالیں۔
- اگر اپنے کپڑوں کو آگ لگ جائے تو فوراً ہاتھوں سے چہرے کو ڈھانپ لیں اور زمین پر لوٹنا شروع کر دیں اور مدد کے لئے پکاریں۔
- دھویں والے کمرے سے بے ہوش آدمی کو نکالنے کے لیے فرش پر رینگ کر کمرے میں داخل ہوں اور اس کے دونوں ہاتھ باندھ کر اپنی گردن میں ڈالیں اور گھیسٹ کر باہر لے جائیں۔

صدمہ {شاک} کا علاج:

- مریض کو لٹا دیں۔
- مریض کے جسم کو گرم رکھیں۔
- سر جسم کی سطح سے نیچے رکھیں۔ اگر سر میں چوٹ ہو تو اسے اونچا رکھیں اور خون رس رہا ہو تو اسے روکنے کی کوشش کریں۔
- بے ہوش و نیم بے ہوشی اور قے کی صورت میں زخمی کو کچھ مت پلائیں۔
- ہوش مندی میں گرم اور خوب میٹھی چائے پلائیں۔

دم گھٹنے کا علاج:

- مریض کو اس چیز سے ہٹائیں جس میں دم گھٹ رہا ہو۔ اگر مریض کسی بجلی کی تار کو چھو رہا ہو تو اسے ہاتھ مت لگائیں۔
- ایسی صورت میں بجلی کی کرنٹ کاٹ دیں یا بجلی کے تار کو الگ کرنے کے لئے سوکھی لکڑی یا ربڑ کا پائپ استعمال کریں۔

- دھویں میں گھرے ہوئے مریض کو جلد باہر نکال لیں۔
- مصنوعی سانس کے طریقے سے مریض کا سانس بحال کریں۔

بہتے ہوئے خون کو روکنا:

- زخم کو فوراً ایک صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ اگر کپڑا نہ ملے تو اپنے ننگے ہاتھ سے زخم کو ڈھانپ دیں۔
- زخم پر تھوڑا سا دباؤ ڈالیں۔
- زخم پر دباؤ ڈالتے وقت زخمی کے ہاتھ پاؤں اوپر اٹھائیں۔
- اگر خون شریان سے بہہ رہا ہو تو انگلی کا دباؤ جسم کے مخصوص مقام یعنی پریشر پوائنٹ پر ڈالیں۔ اس طرح خون کا بہاؤ کم ہو جائے گا۔
- اگر زخم گردن یا سر کے قریب ہو تو یہ طریقہ استعمال نہ کریں بلکہ زخم پر سیدھا دباؤ ڈالیں۔

اگر ہڈی ٹوٹ جائے:

- اگر ہڈی ٹوٹنے کا اندیشہ ہو تو مریض کو حرکت نہ کرنے دیں۔
- جہاں زخمی آدمی بیٹھا یا لیٹا ہو وہیں کھپاچ (پلستر کی پٹی) لگا دیں۔
- کھپاچ لگانے کے لئے دو آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے (ایک آدمی زخمی کو ساکن رکھے اور دوسرا کھپاچ لگائے)۔
- زخمی کے ہاتھ پاؤں کو نرمی اور مضبوطی سے پکڑیں۔ ایک ہاتھ زخمی حصے کے اوپر اور دوسرا نیچے رکھ کر آہستہ سے کھینچیں تاوقتیکہ کھپاچ نہ لگ جائے۔
- اگر ریڑھ کی ہڈی کا مسئلہ ہو تو کبھی بھی زخمی کو سیدھا کرنے کی کوشش نہ کریں۔

آلہ آتش کشی (فائر انسٹنگشر) کا استعمال:

- آگ بجھانے والے آلے پر جو استعمال لکھا ہوا ہے اسے غور سے پڑھیں اور ہدایات پر عمل کریں۔

آگ کے قریب تر جا کر آگ بجھائیں۔ آلہ آتش کشی کی نوزل (نالی) آگ کی جڑ کی طرف رکھیں اور شعلوں کے اوپر گیس یا پاوڈر نہ ڈالیں۔ آلہ آتش کشی کو کبھی بھی ہوا کے رخ کے مخالف استعمال نہ کریں۔

نوٹ: حاجی صاحبان جب بھی کہیں گاڑی یا بس وغیرہ میں سوار ہوں تو اس چیز کا اطمینان کر لیں کہ اس میں مناسب آگ بجھانے کی سہولت موجود ہے۔

سعودی عرب میں عام بول چال کے الفاظ

اردو	عربی	اردو	عربی
پانی	مَآء ، مَوْیاً	دودھ	حَلِیْب
لسی	لَبَنْ	چائے	شَائی
روٹی	خُبُز ، تَمِیْز	کھجور	تَمَر
مرغی (بھنی ہوئی)	دَجَاجِ (شوایا)	مرغی (سٹیم روسٹ)	دَجَاج (مقلی)
چاول	اَرُزّ	دال	عَدَس
انڈہ	بَیْضَه	گوشت	لَحُمٌ
جوس	عَصِیْر	ہوٹل	فُنُدَق
بازار	سُوْق	کھانا	طَعَام
ناشتہ	فَطُوْر	دوپہر کا کھانا	غَدَا
رات کا کھانا	عَشَآء	جنرل سٹور	بَقَالَه
ڈاکٹر	طَبِیْب	میڈیکل سٹور	صَیْدَلِیَّه
غسل خانہ	حَمَّام	نائی	حَلاَّق
مردانہ	رِجَالِي	زنانہ	حَرِیْم
بس	حَافِلَة	سرنگ	نَفَق
سڑک	طَرِیْق	فلائی اوور، پل	کُبْرِی
کارڈ	بَطَاقَه	موبائل فون	جَوَّالْ
ایئرپورٹ	مَطَار	جہاز	طَیَّارَه
پولیس	شُرْطَه	پاسپورٹ	جَوَازُ سَفَر
ٹرین	قِطَار	ریلوے سٹیشن	مَحَطَّةُ الْقِطَارِ

رابطے کے لیے اہم ٹیلی فون نمبرز

پاکستان میں قائم حج ہیلپ لائن

بائیومیٹرک/حج ویزا پراسیسنگ کے مسائل کے حل کیلئے حج آئی ٹی سیل افسران (بلحاظ شہر/حاجی کیمپ

روانگی کا مقام	متعلقہ افسر کا نام	فون نمبر
کراچی, سکھر	زاہد حسین کٹپر-اسسٹنٹ ڈائریکٹر	051-9205827, 051-9216982
لاہور	محمد ارسلان-ڈیٹا بیس ایڈ منسٹریٹر	051-9203910, 051-9205696
ملتان، کوئٹہ، سیالکوٹ، فیصل آباد	کامران لطیف ستی-ڈیٹا کنٹرول آفیسر	051-9201564, 051-9216980
اسلام آباد	غلام مصطفی-اسسٹنٹ ڈائریکٹر	051-9207134, 051-9216981

ویکسی نیشن اور لگیج بیگ کی وصولی کیلئے درج ذیل حاجی کیمپس سے رابطہ کریں

حاجی کیمپ	حاجی کیمپ ایڈریس	فون نمبر
اسلام آباد	مدینۃ الحجاج، نزد کوہ نور ملز، پشاور روڈ، اسلام آباد	051-9247521, 051-9247574, 051-9247577
کراچی	بیت الحجاج، نیو حاجی کیمپ، مولوی تمیز الدین روڈ، سلطانہ آباد، کراچی	021-35688307, 021-99204761, 021-35684656
لاہور	دار الحجاج، نیکلسن روڈ، لاہور	042-99205085, 042-99205087, 042-99205088, 042-35684656

فیصل آباد	گورنمنٹ پنجاب کوآپریٹو ٹریننگ کالج، سرگودھا روڈ، نزد ریسکو 1122، فیصل آباد	041-8812255
سیالکوٹ	شاہ جی پیلس، نزد جی پی او، پیرس روڈ، سیالکوٹ	
پشاور	حج کمپلیکس، پلاٹ 25 اے، سیکٹر ای 8، فیز، حیات آباد، پشاور	091-9219012, 091-9219050
کوئٹہ	نیو حاجی کیمپ، مغربی بائی پاس، نزد آر ڈی اے آڈیٹوریم، کوئٹہ	081-9213021, 081-9213327
ملتان	زکریا زائرین کمپلیکس، قلعہ کہنہ، قاسم باغ، ملتان	061-9330058, 061-9330059
سکھر	حاجی کیمپ، ایئرپورٹ روڈ، سکھر	071-5816078

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے آفیشل سوشل میڈیا پیجز	
WhatsApp:	https://www.whatsapp.com/channel/0029Va8Z5gY1dAvwRs1P1h1v
Youtube:	https://www.youtube.com/mediacellmora
Facebook :	https://www.facebook.com/mora.official
X-Twitter	https://x.com/moraisbofficial
Tik Tok	https://www.tiktok.com/@mediacellmora
Instagram	https://www.instagram.com/p/DSZ4RvfCPSq/
Snap Chat	https://www.snapchat.com/add/morapakistan?share_id=qGaKmsff2j4&locale=en-GB